

## فیصلہ؟

عقائدِ اہلسنت پر شرک و بدعت کے فتوے لگانے والے

دیوبندی اور اہل حدیث خود کیا کر رہے ہیں؟

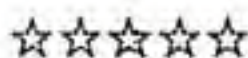
فیصلہ آپ کریں؟

کیا یہ افعال قرآن و سنت سے ثابت ہیں؟

فقط بدعتِ سیئہ کا نعرہ لگانے والے اپنے کارناموں کو قرآن و سنت

سے ثابت کریں؟

یا پھر بدعتی اور مشرک ہونے کے لئے تیار ہو جائیں؟













اکابر دیوبند نے حشر میں سر کا علیہ کو اپنا مددگار رکھا

اور نزلان است کرو ورنه کف جهمت به دانات او شرف حق صوا الخضر علی المرتضی

اسلامی صداقت کا اعجاز

کراچی



ایسلامی صداقت کا معیار

فریب و فتنہ

کراچی

پبلشر

PH: FAX:  
6683301-6623814

عاشق ایشاق بنی اسماعیل و بنی ریشیدہ حضرت سید ابوالفتح علی ہریرا قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

جلد ۶	شمارہ ۲۳	۱۸ مئی ۱۹۶۲ء بمطابق ۳۱ مئی ۱۹۶۲ء	پرست ۸
-------	----------	----------------------------------	--------

عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

دل سے اے تاجی کہیں، مگر یہ ہاتھ کہہ دیتا، ہاں ملی نہ  
 مگر کھڑے اور کھولے عاشق:

مقل کے نام پر وہ ہوتا ہے جس میں مقل کی کیفیت تک پہنچنے والے اور اس کی حیرت کو اپنے دل سے قلم سے برآمد کرنے کے مقل کے نام پر وہ ہوتا ہے جس میں مقل کی کیفیت تک پہنچنے والے اور اس کی حیرت کو اپنے دل سے قلم سے برآمد کرنے کے

[illegible]

مسوالمی مقبول الوطن

[illegible][illegible][illegible]

مشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضا:

[illegible]

سوال: درج ذیل مضمون میں اکابر دیوبند مولوی قاسم نانوتوی نے اپنے نعتیہ اشعار میں حشر کے میدان میں سر کا صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا مددگار قرار دیا۔ ہمارا سوال ہے کہ بالآخر علمائے دیوبند نے غیر اللہ کو مددگار تسلیم کر ہی لیا؟



روزنامه

ایڈیٹر محمد نظامی کراچی

بنی حنیئہ

KARACHI  
 ایڈیٹر جنرل نظامی کراچی  
 مبنی جنرل نظامی مری  
 نواز سروسز

کراچی، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد	17	صفحہ	1420	1999ء	16 سہ ماہی	2056	ب	سونا گاندھی کا علماء دیوبند سے خطاب	7218	قیمت	5 روپے	12	24	292
-----	----	------	------	-------	------------	------	---	-------------------------------------	------	------	--------	----	----	-----

اسعد مدنی کی کانگریس میں شمولیت

دلی (ناشر تک ایک) اہل رقی کا گھر میں کی صدر سونا کا گھر میں نے  
دلی میں علماء و روح ہند کے اجتماع سے خطاب کیا۔ چنانچہ کسی کے  
مطابق روح ہندی ہمیشہ سے ہی کا گھر میں کے حاجی ماسٹر  
چاہتے تھے۔ لیکن سونا کا گھر میں کی حیثیت مہمان قصور میں ان کی  
تفریب میں شرکت اور ملت روح ہندی عالم مولانا احمد مدنی اور  
ان کے رفیقوں کی ۱۱۱۱ اور کا گھر میں میں شمولیت کو بہت دلچسپ  
ہو گیا۔ میں دیکھا جا رہا ہے۔ کیونکہ اب تک کا گھر میں اپنے چاہنے  
وہاں بیٹھنے کو اپنی طرف راغب کرنے سے انکار ہی نہیں۔ ۱۱  
چنانچہ سونا کا گھر میں کے اور سب سے اور ہو گئی ہے۔

THE DAILY JANG KARACHI

مؤلف

JANG KARACHI  
 دوزخ  
 سرری  
 میر غلیل الرحمن

انا مير غليل الرحمن

جلد 63 ہفتہ 17 ربیع الثانی 1420ھ 31 جولائی 1999ء نمبر 206



نئی دہلی: کانگریس (آئی) کی سربراہ سونیا گاندھی انتخابات کے سلسلے میں اپنے مسلمان حامیوں کے ایک جلسے میں



# مولانا مودودی کا سو سالہ یوم پیدائش اور برسی کی تقریب میں شرکت

وزنامہ نیا خیر کراچی 22 دسمبر 2003ء

ملک میں اسلام کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں، نعمت اللہ

مولانا مودودی نے 63 برس قبل مسلمانوں کو منظم کر کے علیحدہ مملکت کی بات کی تھی

جماعت اسلامی کے بانی کی باتیں آج سچ ثابت ہو رہی ہیں، فیملی عید ملن سے خطاب

پیدائش سے منسوب فیملی عید ملن سے خطاب کرتے ہوئے کہی، نعمت اللہ خان نے مزید کہا کہ مولانا کی 1940ء کی کمی ہوئی باتیں آج سچ ثابت ہو رہی ہیں، مولانا مودودی نے 63 برس قبل مسلم ایک سے کہا تھا کہ مسلمانوں کو منظم کر کے آزاد

کراچی (پ ر) ناظم مٹی نعمت اللہ خان نے کہا ہے کہ مولانا مودودی کی دعوت دین کی جدوجہد پورے عالم اسلام میں قابل قدر حیثیت رکھتی ہے، مولانا مودودی کے لکچر نے غیر مسلموں میں بھی حیرت انگیز تبدیلی پیدا کی ہے، مٹی ناظم نے یہ بات اپنی جماعت اسلامی سید ابو علی مودودی کے صد سالہ

مولانا مودودی

بقیہ نمبر 6

مملکت کی بات کی جائے تاکہ اسلام کا عملی نفاذ ممکن ہو سکے، نعمت اللہ نے کہا کہ پاکستان کو بنے 56 سال گزر چکے ہیں مگر اسلام کا نفاذ نہیں ہو سکا



ناظم کراچی کے سابق جنرل پانز آد کیٹک احمد علی مرحوم کی برسی کے موقع پر نعمت اللہ خان سابق ڈی جی کے ڈی اسے علی احمد مظاہر بنیم احمد علی کے مراد سابق چیف کنٹرولرز ٹنڈہ محمد مصباح بھی تشریف لائے ہیں

سوال: مودودی کا سو سالہ یوم پیدائش جماعت اسلامی نے منایا اور نعمت اللہ خان نے اپنے ساتھی کی برسی کی تقریب میں شرکت کی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ سرکارا عظیم صلی اللہ علیہ کے یوم ولادت اور بزرگوں کی برسی منانے کو بدعت کہنے والوں کے نزدیک مودودی کا یوم ولادت اور اپنے آدمی کی برسی کیسے جائز ہوگئی؟







# سعودی مفتی نے تبلیغی جماعت کو بدعت قرار دیا



سعودی مفتی صاحب کی کتاب کے ٹائٹل کی یہ فوٹو کاپی ملاحظہ کریں جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ میسرہ علاقہ تبلیغی جماعت کے دہلی میں اساتذہ کرام نے جو کتاب نظرہ عاجزہ اعتباریہ، قول الجماعۃ التبلیغیہ، بکھریا اور تبلیغیوں کے رد میں قائد محمد اسلم کی کتاب بھی ہے، بناءً جماعۃ التبلیغ، عقیدہ تہا و افکارها و مشائخہا، جس میں تبلیغی جماعت کے عقائد باطلہ اور افکار فاسدہ کا شدید رد کیا ہے۔ نیز شیخ محمد عبد الباقی نے بھی اپنے فتویٰ میں تصریح کی ہے کہ تبلیغی جماعت میں کوئی غیر نہیں، جمعیت سرسبز و منارہ (۱۹۷۸ء) سعودی مفتی صاحب نے مزید لکھا ہے کہ تبلیغی جماعت مولوی محمد الیاس یونہدی بوی کی بدعت ہے جس کے اصول انہوں نے اپنے شیخ رشید احمد ٹانگوہی یونہدی اور شیخ اشرف علی تھانوی دیوبندی کے طے شدہ طریقے پر وضع کئے ہیں (۱۹۷۸ء)۔

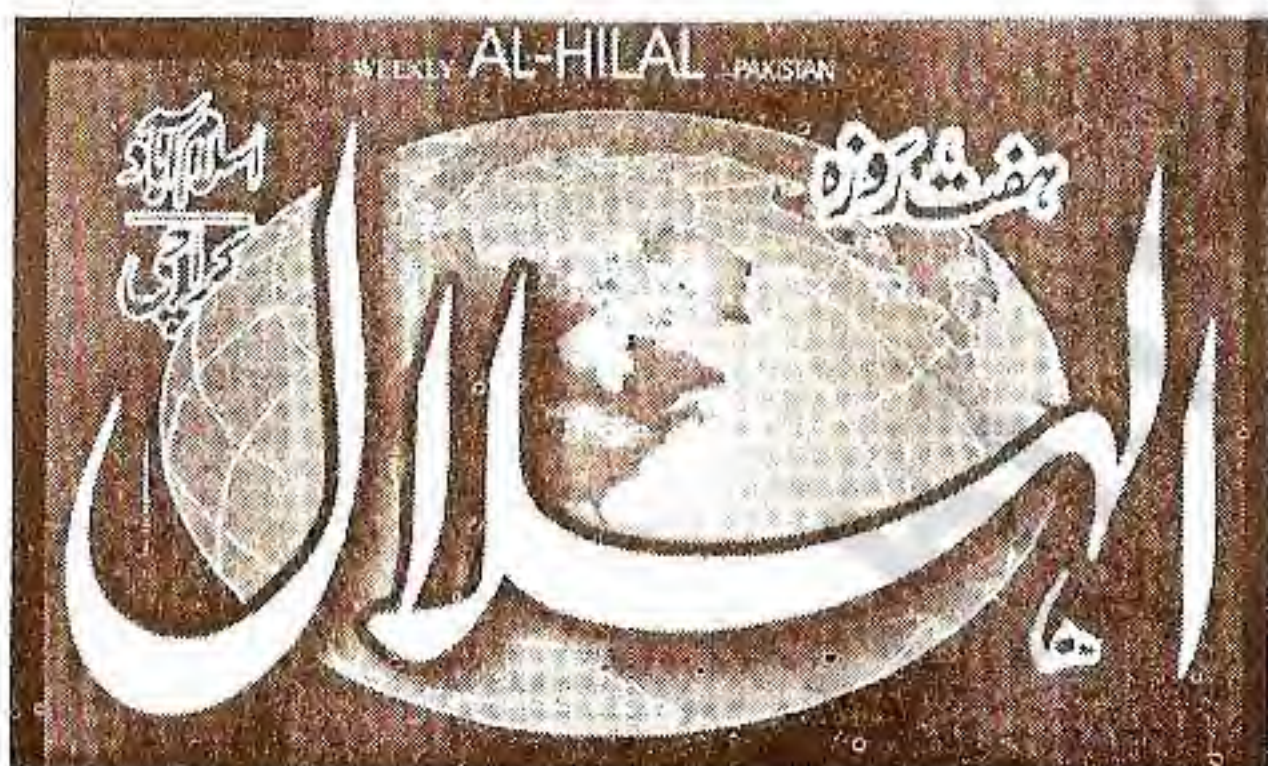
نوٹ: تبلیغی جماعت دامنہ سب جہاں ہیں اور باہر کو تبلیغ سے پہلے دین کی تعلیم ضروری ہے۔

سوال: سعودی مفتی نے فتویٰ دیا ہے کہ دیوبندیوں کی تبلیغی جماعت مولوی الیاس کاندھلوی کی بدعت ہے۔ کیونکہ سرکار اعظم ﷺ اور عہد صحابہ کرام علیہم الرضوان میں تبلیغی جماعت نہ تھی۔

ہمارا کہنا یہ ہے کہ اگر دیوبندی سچے ہیں تو تبلیغی جماعت کو شرعی ثابت کریں؟



جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟



جلد نمبر 3 | 25 رمضان تا 9 شوال 1421ھ بمطابق 22 دسمبر تا 4 جنوری 2001ء | شمارہ نمبر 20-21

## دارالعلوم دیوبند کانفرنس کے دعوت ناموں کا اجراء

ملک بھر کی تمام دینی شخصیات اور دینی مدارس کے منتظمین حضرات کو دعوت نامے اور سال کر دیئے گئے  
شہداء بالا کوٹ سے لیکر تاحال علماء دیوبند کے عظیم کارناموں سے عوام کو روشناس کرانے کا نفرنس کا مقصد ہے

شتم قرآن کی تقاریر اور معتکفین اپنی دعاؤں میں کانفرنس کیلئے دعا کریں مولانا گل نصیب خان

یہیں (جمشید خان سوکڑی سے) جمعیت علماء اسلام  
صوبہ سرحد کے کے ناظم اعلیٰ مولانا گل نصیب خان نے صوبہ  
سرحد کے تمام اضلاع کو بذایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے  
پیر نمبر 22 مئی 1421ھ



## مزارات اولیاء پر جانا شرک مگر ا کا برو یو بند کے مزارات پر حاضری جائز

علماء دیوبند کے مزارات کہاں ہیں ہم حیدر دوست جانا چاہتے ہیں مگر کرم آپ ہمیں بتائیں کہ کیا یہ بات مکی مسجد سے بتا دی ہے اس لیے ہمارے دل میں مشوق پیدا ہوا ہے آپ بتائیں تاکہ ہم دعائیں کی مزارات کی زیارت کر سکیں۔

راہیل کراچی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

ایسی کوئی خاص جگہ جہاں پر ان حضرات کے مزارات وغیرہ ہوں معلوم نہیں البتہ جس علاقہ میں وہاں کے اہل علم رجعت فرما گئے ہیں ان کی قبریں وہاں ضرور موجود ہیں ان پر حاضری دیا جاسکتی ہے جیسے انڈیا کے بزرگوں کا انڈیا میں اور پاکستان کا بزرگوں کا پاکستان میں مثلاً حضرت مفتی محمد شفیع، قاضی عبدالرحمن عارف، مولانا سبحان محمود صاحب وغیرہ کی قبریں دارالعلوم کوئٹہ میں مولانا محمد یوسف بنوری صاحب کی بنوری ٹاؤن میں ہیں۔ میں احمد مولانا خیر محمد صاحب کی قبر مبارک و خیر المذاہب میں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔  
ابوبکر عبدالحی عین طبعہ  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۱۲ شعبان العظمیٰ ۱۴۲۸ھ



۱۱/۱۱/۵۴

سوال: ہمارا سوال دیوبندی علماء سے یہ ہے کہ اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے مزارات پر جانا آپ کے نزدیک شرک ہے تو پھر ا کا برو یو بند کے مزارات کی زیارت کیسے جائز ہوگئی؟ آپ لوگوں کو تو سائل کو جواب دینا چاہئے کہ میاں تم شرک کا پتہ پوچھ رہے ہو مگر افسوس کہ آپ نے پتہ بھی بتایا۔



سیرت النبی کا نفرنس کا ثبوت کیا ہے؟

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر غفور یہ اقرار کر رہے ہیں کہ عید میلاد النبی ﷺ ہم بھی مناتے ہیں اور وہ سیرت النبی ﷺ کا نفرتس میں یہ بات کر رہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ بھی میلاد النبی مناتے ہیں تو جلسے کا نام سیرت النبی  
کا نفرنس کیوں رکھا؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ جب (معاذ اللہ) میلاد النبی منانا درست نہیں ہے تو سیرت النبی کا نفرتس کا انعقاد کس حدیث سے ثابت ہے؟

Daily **QAUMI AKHBAAR** Karachi

# قومی اخبار

روزنامہ

جلد نمبر ۲
پیر ۲۱ ربیع الاول ۱۴۱۰ ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۹ء قیمت ڈیڑھ روپیہ
شمارہ ۸

## عید میلاد النبیؐ ہم بھی منستے ہیں۔ پروفیسر غفور احمد

### نیکو کرم کا ان خیانت پر احسان ہے (ملا دے کا پتہ ہر المیہ خیر الہیہ سے لائے یہ سیکرٹس)

اگرچہ پیر ۲۱ ربیع الاول ۱۴۱۰ ہجری کے عید میلاد النبیؐ کا دن ہے مگر اس دن کو ہم نے منایا ہی نہیں ہے۔ یہ تو ایک ایسا دن ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے اور احادیث میں بھی ہے۔ لیکن ہم نے اس دن کو منایا ہی نہیں ہے۔ یہ تو ایک ایسا دن ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے اور احادیث میں بھی ہے۔ لیکن ہم نے اس دن کو منایا ہی نہیں ہے۔

### یادِ نبویؐ

یادِ نبویؐ کے دن منانے کا یہ دن ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے اور احادیث میں بھی ہے۔ لیکن ہم نے اس دن کو منایا ہی نہیں ہے۔ یہ تو ایک ایسا دن ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے اور احادیث میں بھی ہے۔ لیکن ہم نے اس دن کو منایا ہی نہیں ہے۔



شعائر اللہ کو مٹانے والے دارالعلوم دیوبند کے درخت کو کیوں نہیں کاٹتے؟

سوال: اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی نشانیں کو جڑ سے ختم کرنے کے فتوے دینے والے دیوبندی مولوی اپنے مرکزی دارالعلوم دیوبند (ہندوستان) میں ڈیڑھ سو سال سے نشانی کے طور پر موجودہ درخت کو کیوں نہیں کاٹتے کیا یہ شرک نہیں؟



انار کا درخت جس کے سائے میں ایک استاد "مفت محمود" اور ایک شاگرد "محمود حسن" نے تعلیم کا آغاز کر کے دارالعلوم دیوبند کی ابتداء کی۔ ڈیڑھ سو سال سے زائد عمر کا یہ درخت دارالعلوم کے حسین ماضی کا عینی گواہ ہے۔







دیوبندی مولوی صاحب مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دعا مانگ رہے ہیں



وزیر اعلیٰ سندھ کے شیخ مولانا احترام الحق قانونی سربراہی کے طور پر فاتحہ کے موقع پر دعا مانگ رہے ہیں اس موقع پر قانونی سربراہی کے طور پر دعا مانگ رہے ہیں (جوائنٹ)

سوال: زیر نظر تصویر میں میر مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی دعا کروا رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ کے نزدیک دسواں بیسواں اور چہلم کا انعقاد بدعت ہے تو پھر مولوی احترام الحق تھانوی بدعت کے مرتکب کیوں ہوئے۔ ان پر کیا فتویٰ لگے گا؟



# کیا کبھی صحابہ کرام نے یہ دعوت نامہ شائع کروایا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محرمی چٹاپہ ..... السلام علیکم

یہ کافر لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (اسلام) کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں  
اور اللہ اپنے نور (اسلام) کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو تا گوار ہو۔ (القنف: ۸)

دایمان کتاب وسنت کا تین روزہ مرکزی تبلیغی و اصلاحی

## اجتماع

بانی پاس چوک ستیانہ روڈ  
فیصل آباد، پاکستان

۲۱۴۲۰۴۱۹

مقرہ ۱۳۲۶ھ

برطانیہ

۳۰۔۳۱

۳۱۔۱

۱۔۲

2005

B-17 عیدان بخش حسن اسلام آباد ٹیلی فون 021-4981890, 0300-8286823

الدعوى (المجلد الحز): جماعة الدعوة الكبری

زیر نظر تصویر اہلحدیث فرقے کی تنظیم ”جماعۃ الدعوة“ کی جانب سے شائع کئے گئے  
دعوت نامہ کی ہے۔ اہلسنت کے ہر کام کو بدعت کہنے والی اور امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ  
کے فقہ کو بدعت کہنے والی ”جماعت اہلحدیث“ اپنے اجتماع کے دعوت نامہ تقسیم کر رہی  
ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا یہ دعوت نامہ کبھی سرکار اعظم ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان  
کے دور میں موجود تھے۔ کیا کسی صحابی نے یہ دعوت نامہ شائع کروائے؟







یہ مضمون دیوبندیوں کے نئے اخبار ”القلم“ سے لیا گیا ہے جسے کسی عام آدمی نے نہیں بلکہ دیوبندیوں کے مفتی مجیب الرحمن نے لکھا ہے۔ یہ مضمون دیوبندی عقائد کے خلاف ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ دیوبندی مفتی نے سرکارِ عظمہ ﷺ کی قبرِ انور کو عرش بریں سے بھی افضل لکھا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مفتی صاحب نے سرکارِ عظمہ ﷺ کو نور لکھا ہے۔

حالانکہ دیوبندی فرقے کے نزدیک مکہ افضل ہے پھر ان لوگوں کے نزدیک سرکارِ عظمہ ﷺ نور بھی نہیں ہیں مگر اس کے باوجود اپنے اخبارات میں سرکارِ عظمہ ﷺ کی قبرِ انور کو عرش بریں سے افضل لکھنا اور ساتھ ساتھ سرکارِ عظمہ ﷺ کو نور لکھنا کیا منافقت نہیں؟



محفل نعت کو بدعت کہنے والے محفل حسن قرأت کا انعقاد کر رہے ہیں

چالیس ہزار مدارس دینیہ کے طلبہ کا ترجمان

# **بہشت رازہ** **اخبار المدارس** **کراچی** **AKHBAR-UL-MADARIS** **چیف ایڈیٹر: مفتی محمد نعیم** **ایڈیٹر: سیف اللہ ربانی**

جلد 1 | 13/07/2005 | 27 صفر تا 03 ربيع الاول 1426ھ | قیمت 3 روپے | اشکالا 40

## **الجامعۃ البینویۃ للدراسۃ العلمیۃ**



کراچی انتظام



## **محفل حسن قرأت** **عظیم الشان** **بین الاقوامی** **کراچی**

11 ربيع الاول 1426ھ بعد نماز مغرب



سامنے والا تراشہ دیوبندیوں کے اخبار ”اخبار الممدارس“ کا ہے جس میں ہر سال گیارہ ربیع الاول کو دن اور وقت مقرر کر کے محفل حسن قرأت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے آپ ہر سال دن اور وقت مقرر کرنے پر بدعت کے مرتکب ہوئے۔

اس کے بعد آپ جو پروگرام کرتے ہیں وہ ”شب میلاد النبی“ میں کرتے ہیں اور میلاد منانا آپ کے نزدیک شرک ہے لہذا آپ پر کیا فتویٰ لگے گا؟

جب گیارہ ربیع الاول کی رات آپ کے نزدیک محفل نعت منعقد کرنا بدعت ہے تو پھر محفل حسن قرأت کیسے جائز ہے؟ آپ کہتے ہیں کہ شب میلاد النبی کبھی صحابہ کرام نے محفل نعت کا انعقاد کیا؟

لہذا ہم بھی آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے شب میلاد النبی محفل حسن قرأت کا انعقاد کیا؟



عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟

پروگرام اسلام آباد: علامہ امام شاہ احمد نورانی صاحب مدظلہ



مستند عالم دین مجلس اعلیٰ کے رکن اور جمعیت علماء ہند پاکستان کے صدر علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مرحوم کی وفات کو ایک برس گزرنے پر امیر خضر پارک گلشن میں منعقد عرس کی تقریب میں قاضی حسین احمد شریک ہیں جبکہ علامہ شاہ احمد نورانی مرحوم کے صاحبزادے شاہ نورانی دعا کرواہے ہیں

سوال: زیر نظر تصویر میں قاضی حسین احمد سمیت کئی دیوبندی شخصیات نظر آ رہی ہیں۔ جن کے نزدیک عرس کا انعقاد بدعت ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟



# دیوبندی عالم نے وسیلے اور حیات النبی کا اقرار کیا



میں اضافہ ہوا اس کو برکت نہیں کہہ سکتے۔ حدیث میں ہے کہ دعا مطلق میں اترنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے سوال کرتی ہے کہ اس شخص کو فائدہ پہنچاؤں یا نقصان؟ اس وقت بسم اللہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد کی امید ہوتی چاہئے۔

## ماں باپ کی نافرمانی

سوال: اگر جوان اولاد جان بوجہ کر باپ سے ٹکرا کر سے نافرمانی کرے ماں باپ کی بے عزتی کرے کوئی اہمیت نہ دے، باپ کی ماں بہنوں سے ماں کی وجہ سے ترکہ تعلق کرے اور ان سب باتوں کے باوجود اپنے آپ کو دین دار ہونے کا ڈھکی بھکی کرے تو کیا تدارک کیا جائے جبکہ باپ ماں کا بھی کفیل بھی ہو؟

جواب: اسلام میں ماں باپ کی اطاعت کی اتنی تاکید آئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں توحید کے بعد دوسرے درجے میں ماں باپ سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے لیکن اسی کے ساتھ ماں باپ پر بھی بیحد واداری ممانعت ہے کہ دارالاد پر بے جا سختی نہ کریں اور ان کو کوئی ایسا حکم نہ دیں جو شریعت کے خلاف ہو۔

## اللہ یا خدا

سوال: اللہ کو "خدا" کہنا جائز ہے؟

جواب: اللہ حق تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔ قرآن کریم میں یہی استعمال ہوا ہے۔ "خدا" فارسی میں "اللہ" ہی کا ترجمہ ہے جو اردو میں بکثرت مستعمل ہے۔ اس کا استعمال بلا تکلف جائز ہے البتہ اللہ کہنا افضل اور زیادہ بہتر ہے۔ جو مسلمان اپنی زبان میں اللہ کو پکارے گا جائز ہوگا۔

## بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا

سوال: کیا کسی بزرگ ہستی کے وسیلے سے دعا کی جاسکتی ہے یا اور سے چاہئے نبی ﷺ سے دعا کی التجا کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی دلی درگاہ یا جاکر ان سے دعا کیلئے کہا جاسکتا ہے کیونکہ بہت سے واقعات اس عمل کو درست بھی ثابت کرتے ہیں اور لانا بھی رہنمائی کریں کیا درست ہے (عزیم کراچی)۔

جواب: اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی محبوب بندے یا بزرگ ہستی کا واسطہ دینا بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے روضہ مطہر پر آپ سے مخاطب ہو کر دعا کرنے کی درخواست کرنے کی بھی شریعت میں گنجائش منوم ہوئی ہے۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر جا کر ان سے مخاطب ہونا شرعاً جائز نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کا حیات ہونا ثابت ہے اولیاء اللہ کا حیات ہونا ثابت نہیں۔

## بسم اللہ پڑھنا دوا کھاتے وقت

سوال: بہت سے لوگ اللہ اور اس کے رسول کے نام کی گردان تو بہت کرتے ہیں۔ بار بار استغفار کرتے رہتے ہیں ہر اس بات پر جو ان کو ناپسند ہو۔ مگر وہ مریضوں کو دوا دیتے وقت "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھنے کو عوز باللہ چاہتے ہیں۔ نہ کسی کے سمجھانے پر سمجھتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ اس طرح بیماری میں برکت ہوگی۔ براہ کرم قرآن و سنت کی روشنی میں ہدایت فرمائیں؟ (رضیہ احمد علی، بزم امیدان ناظم آباد کراچی)

جواب: دوا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنے سے گریز کرنا چھالت کی بنا پر ہے۔ بسم اللہ تو بڑی برکت والی چیز ہے جس چیز سے بیماری

دیوبندیوں کے مفتی اعظم پاکستان مفتی رفیع عثمانی کے بیٹے مولانا ولی رازی سے

سوال کیا گیا کہ بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا کیسا؟

جواب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی بزرگ یا محبوب ہستی کا واسطہ دینا

بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ جواب کے آخر میں انہوں نے سرکار اعظم ﷺ کی

حیات کو تسلیم کیا مگر اولیاء اللہ کی حیات کا انکار کیا جو کہ حیرت کی بات ہے؟



دیوبندی عالم سمیع الحق عورت سے مصافحہ کر رہے ہیں

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ عمارت کراچی

اسے بی بی سے واقعہ تصدیق شدہ شامت

قیمت ۵ روپے

جمرات ۱۲ شوال المکرم ۱۴۲۵ھ ۲۵ نومبر ۲۰۰۴ء

جلد ۹: شمارہ ۱۰۱



ہدایت عالم اسلام (س) کے مدد مولانا سمیع الحق ایک تقریب میں ڈاکٹر عالیہ امام سے مصافحہ کر رہے ہیں

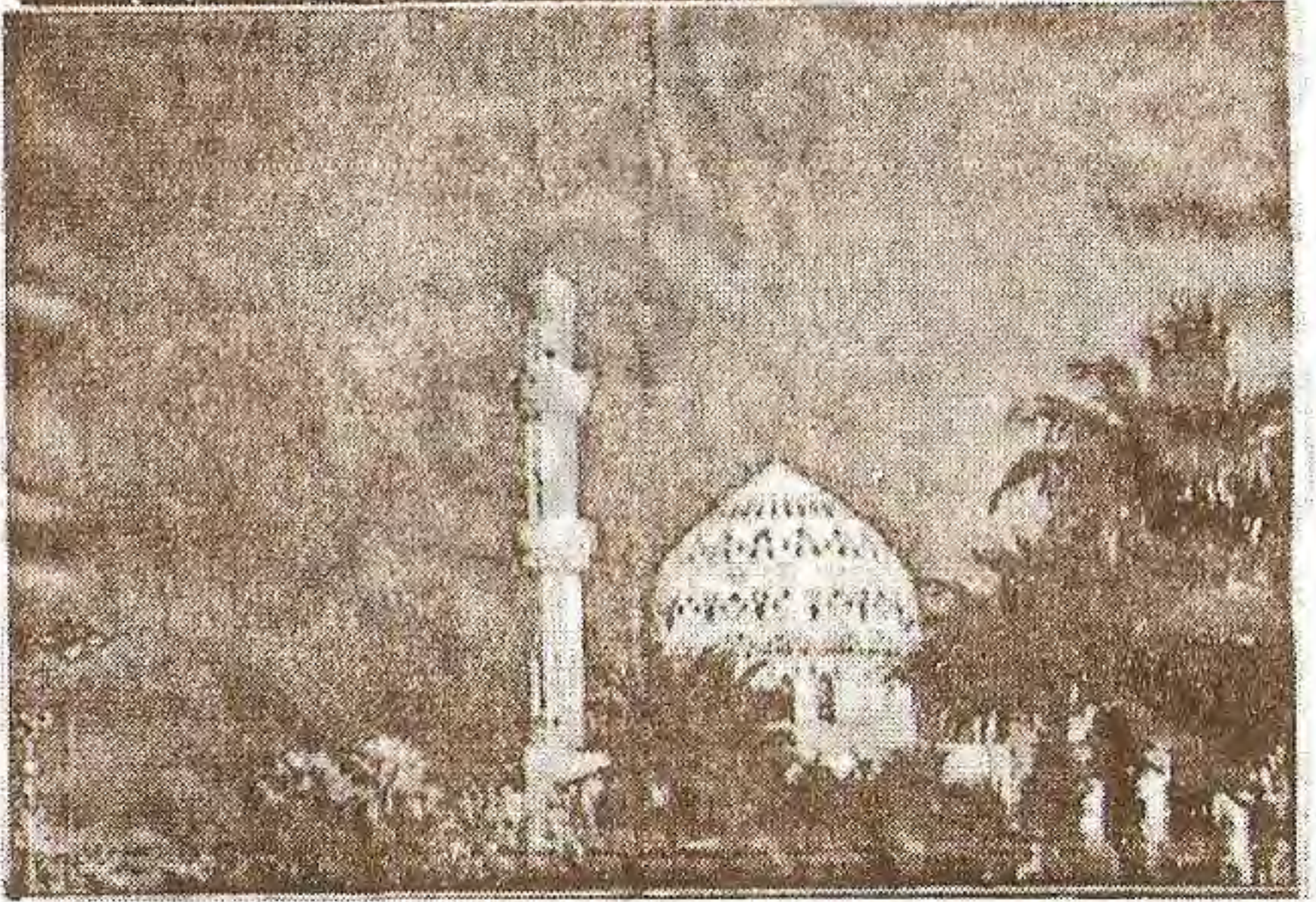
سوال: زیر نظر تصویر میں دیوبندی عالم مولوی سمیع الحق نامحرم سے مصافحہ کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب بتائیں کہ کیا نامحرم سے مصافحہ کرنا جائز ہے؟



اللہ تعالیٰ کے ولی کا مزار بمباری کے باوجود سلامت



بغداد میں امریکی طیاروں کی وحشیانہ بمباری کے دوران محفوظ رہنے والی تاریخی درگاہ جبکہ اس کے ارد گرد کی عمارتوں سے دھواں اٹھ رہا ہے



تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ چاروں طرف بمباری ہو رہی ہے اور دھواں اٹھ رہا ہے مگر مزار شریف پوری شان و شوکت کے ساتھ محفوظ ہے۔ یہ اللہ والوں کی برکتیں ہیں۔



بیشکی زہار میں حضرت سیدنا امیر اشرف علی  
 نقوی رحمہ اللہ خانی نے لکھا ہے کہ مردوں  
 کو بلا ضرورت شدید گھر سے باہر نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن  
 دوسرے ہاں دینی مدارس کی بعض مصروفات ایک کہنے کے لئے  
 اور دوسرے جاتی ہیں، بعض اوقات دوسرے شہروں تک سفر کر  
 کے جاتی ہیں، انکا ان کا وقت کے لئے اس طرح ہنگامہ شدید  
 ضرورت میں داخل ہے؟ (ایک طالب)

پو ضرورت شدید میں داخل نہیں، وقت و  
 تحریر کرنے کے لئے گھر سے نکلنا دوسرے  
 شہروں کے لئے سفر کرنا، مردوں کی نہیں مردوں کی ذر  
 واریوں میں سے ہے، چنانچہ کلام قدرت پر خود کیا جائے کہ  
 انسانیت کی حیات کے لئے اللہ تعالیٰ نے بیٹ مردوں کو  
 رسالت و نبوت کی ذر واریاں عطا فرمائی ہیں، انکی کوئی  
 عورت نبی یا رسول بن کر مبعوث نہیں ہوئی، اور چاہے ایک بالکل  
 واضح کی بات ہے کہ مرد اور عورت کی صلاحیتیں مختلف ہیں، جو  
 کام مردوں کے لئے ہیں وہ عورتیں مکمل انجام دے سکتی ہیں  
 سکتیں، ان کے لئے دو کام کرنا چاہئے ہیں، اسی طرح  
 بالکل، لیکن جب ہے کہ مختلف صلاحیتیں ہیں، ان کی کوئی تبدیلی نہیں  
 ملتی، نیز اس مسئلہ کے دور میں اس میں مزید کی مفاد ہیں، جو  
 چیز حضرت کے مطابق اور ملک سے ثابت ہے، وہ ہے کہ مردوں  
 میں اور مردوں میں کوئی تفریق، تعلق، صفت، امر و عالمی وقت ہے،  
 اس میں مخصوص طریقہ ہے، اسی کو اختیار کرنا چاہئے، اسے حقوق کو  
 چاہئے، اگر مادی نہیں مادی، ان کا کام ہے بہت عرصہ تک اپنے  
 باقیات اور روش و قدر استطاعت امر و العرف و انکی من و انکر  
 کی مختلف ہیں لہذا انکی چار اہم دینی امور ہے جوئے اور نہ  
 عمل کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سراط مستقیم پر چلنے کی

توفیق عطا فرمائے۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم

# اپکے مسائل کا حل

ملفوظات محمد ذوالفقار علی خان صاحب دہلی

سوال: دیوبندی مفتی صاحب اور اکابر دیوبند اشرف علی تھانوی کے نزدیک عورتوں کا تبلیغ کیلئے نکلنا ناجائز ہے تو پھر تبلیغی جماعت کی عورتوں کو اس ناجائز کام سے کیوں نہیں روکا جاتا؟







دیوبندی امام نے نیکر میں ملبوس عیسائی عورت کو بادشاہی مسجد میں گھمایا

اے مسلمان! تیری غیرت کو کیا ہو گیا؟

از قلم: علامہ محمد طفیل رضوی



اوپر تصویر میں آپ ملاحظہ کر رہے ہیں کہ اس وقت اسلام اور مسلمانوں کو سب سے

زیادہ نقصان پہنچانے والا ملک امریکہ کی سفیر اللہ تعالیٰ کی پاکیزہ مگر مسجد میں نیکر مہکن کر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اس طرح گھوم رہی ہیں جیسے کسی باغ کی سیر کے وقت اپنے ملک امریکہ میں گھوم رہی ہو اور ساتھ ہی بادشاہی مسجد کے امام صاحب خوشگوار مولانا سے لے کر گھوم رہے ہیں۔ جیسے اپنی الہیہ کو لے کر مسجد کی زیارت کر دانے آئے ہوں۔ انار سے اس سے متعلق چند سوالات ہیں۔

1- کیا عیسائی مرد و خواتین کو مسجد میں لا جا کر ہے؟

2- کیا نیکر مہکن کر عیسائی عورت کو مسجد میں گھمائا مسجد کی توہین نہیں؟

3- امام مسجد کا کام لوگوں کو برائی سے روکنا ہے مگر امام مسجد بیٹے ہوئے ایک اسلام

وہن عورت کو مسجد میں کیوں گھما رہے تھے؟

4- کیا اسلام میں ایک مرد کا عورت کے شانہ بشانہ چلنا جائز ہے؟

5- کیا بادشاہی مسجد کے امام کو یہ زیب دیتا ہے؟

6- بادشاہی مسجد کے امام کے اس فعل کا حامی مسلمانوں پر کتنا برا اثر پڑے گا؟ کیا امام

صاحب نے کبھی یہ سوچا؟

اس امام صاحب کا تعلق جس مکتبہ فکر سے ہے مگر انہوں نے اس مکتبہ فکر کے کسی بھی

نے ان کی اصلاح نہیں کی اور نہ ہی ان کے اس فعل پر ان سے احتجاج کیا

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب

شرم تم کو مگر نہیں آتی



# مفتی رشید احمد کے لئے بے انتہا القابات

اور نزل امت کرو، ورنہ کفر و کفر ہو جائے اور شاری اھوا اھل جلتے گی۔ القرآن

اسلامی صحافت کا معیار

کراچی

# ضرر مبہون

PH: 6683301 FAX: 6623814

شیخ رشید احمد صاحب دہلی دارالافتاء دارالرشاد اسلام آباد

قیمت ۷ روپے

جلد ۶ شماره ۱۳ ۱۳۲۷ محرم الحرام ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۲ تا ۲۸ مارچ ۲۰۰۲ء

جلد ۶

شماره ۱۳

## جذبوں کی دنیا

تقریب: تاج محمدی

استاد اقرامی جے پوری

آہ! حضرت اقدس

آہ! ہواکھ پھیلنے میں آہی ہے خبر  
ایک بار تم مرا ہرمانوں کے قلب سے  
میں سے بھٹکے ہوئے تھے علم کے جو دھندہ  
بھٹکوں کے وہ نور اور کائنات کے راہبر  
اپنے قول و عمل کے بھری منہ تھے  
قرآن کے نبی، دینوں کے ستون، مسخر  
مرد حق، مومن، مہربان، مہربان  
تنگان علم میں قادیان کا دھوا جوش  
کیا نہیں بچھے اس کی اڑکھانے زبانت کا  
طول تکل ہے مگر مذمت ہے سخی مظهر  
ایک روشن عالم، ایک عالم، ایک عالم  
مات دن روشن منور علم، مرغان کیلیں  
وہ روشن ہے، لہاں جس ہے، اے ہے  
(یہاں اقرامی حضرت اقدس کی ذات مراد ہے)

سوال: زیر نظر قصیدے میں دیوبندیوں نے اپنے عالم رشید احمد کیلئے بے انتہا القابات لگائے ہیں جب اتنے القابات آپ لوگوں کے نزدیک اولیاء اللہ کے لئے جائز نہیں تو پھر آپ کے اپنے مفتی صاحب کیلئے کیسے جائز ہو گئے؟



دیوبندی مفتی خود پھنس گئے

کاجی

بلاشبہ حق تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے (القرآن)

رفیق نامہ

شیخ الاسلام مفتی اعظم ہند مولانا محمد شفیع رحمہ اللہ

موعظة حسنة

ایک اہم مسئلہ

یہاں ایک اہم مسئلہ سمجھ لیجئے۔ شاد اسماعیل شہید رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہیں لکھا ہے کہ نمازی کو اپنی توجہ کسی بھی مخلوق کی طرف مبذول نہ کرنی چاہئے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور باندھ لیا تو نماز ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ اس کے برعکس اگر کسی حقیر مخلوق کا دُخر کی طرف توجہ ہو گیا تو اتنا خطرہ نہیں۔ اس بات کو بدھتوں نے بہت اچھا لایا ہے کہ یہ وہابی کتنے گستاخ ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور گردِ حے کا خیال لانے سے نہیں ٹوٹتی نفوذِ باندہ!

ایک بدعتی نے یہ اشکال میرے سامنے بھی دہرایا۔ میں نے کہا حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مرض الموت میں ایک بار حجرہ مبارک کا پردہ ہٹا کر مسجد کی

طرف دیکھا تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نماز میں مشغول تھے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ امامت کر رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لمحوں کے بعد پردہ گرا دیا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی نظروں سے پھرا و قفل ہو گئے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھایا تو ہماری حالت ایسی ہو گئی تھی کہ جو بیان سے باہر ہے۔ سب لوگ بے خود ہو گئے اور قریب تھا کہ نماز توڑ دیتے، یہ تھے سچے محبت اور پکے عاشق و معجب پر نظر پڑتے ہی جہاں سے بے زالی ہو گئے اور غماز جیسے اہم فریضہ سے بھی توجہ ہٹ گئی۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پردہ نہ گرا دیتے تو ان حضرات کی نماز ٹوٹ جاتی، بتائیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہونے سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی نمازوں نے کتنی تھی یا نہیں؟ اس کی بجائے کوئی اور مذاق ان کے سامنے آ جاتی تو ان کا اس طرف خیال تک نہ جاتا نماز ٹوٹنا تو درکنار۔

حضرت القدس مفتی اعظم مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم  
کے "مدادِ ماہِ محبت" سے اقتباس

سوال: دیوبندی مفتی رشید احمد نے سوال کو رد کر کے اپنے ہی اکابر مولوی اسماعیل کاردار کو دیا اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ والی حدیث نقل کر کے عقیدہ اہلسنت کو سچ ثابت کر دیا۔







14

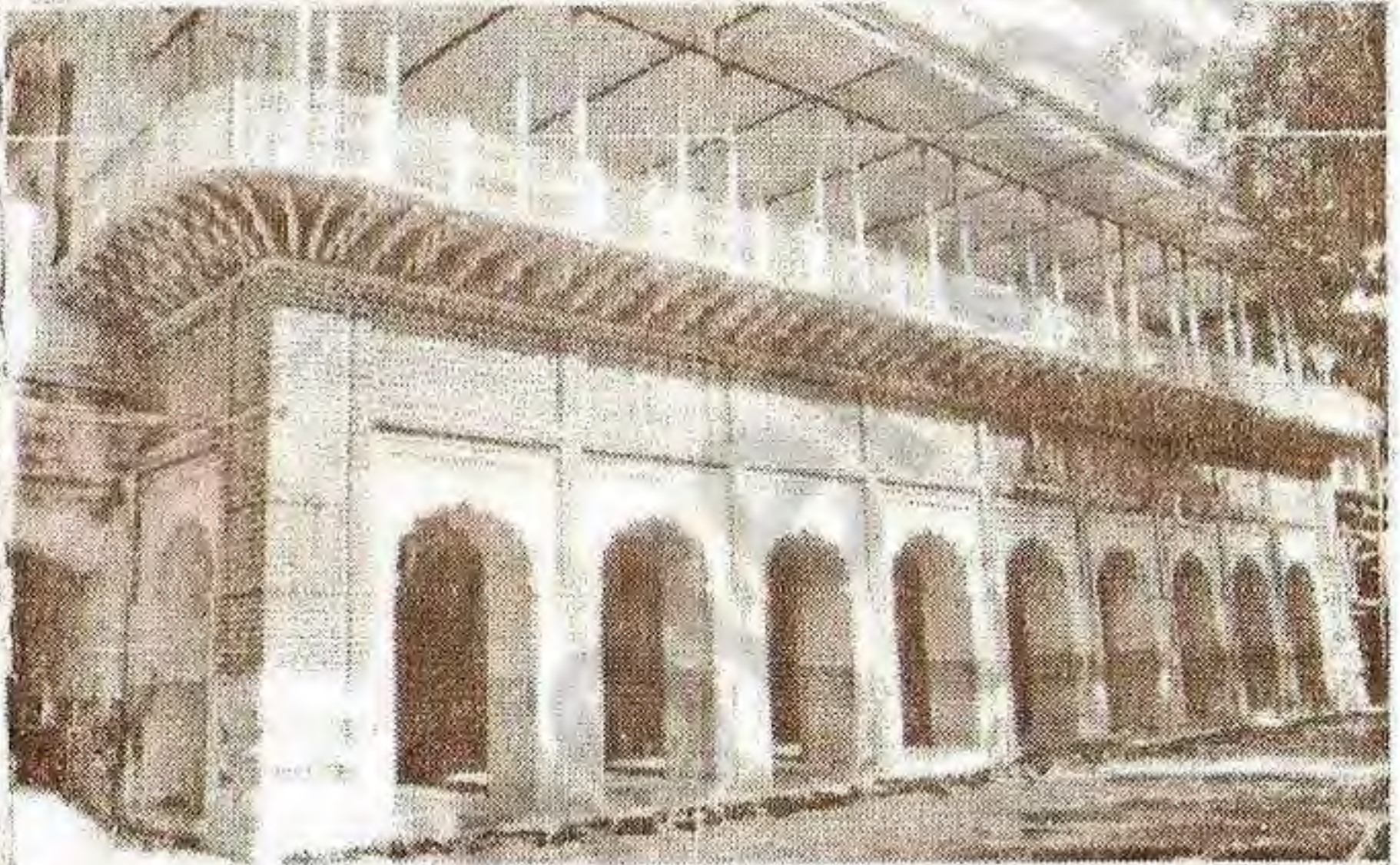
بہارِ نبویہ

کو بھی حرام نہیں تھا، یہی بات کاغذِ مہتاب لیا گیا، میں نے  
 لاہور میں ان خطروں اور علامہ اقبال کے حوالے سے بات کی



دارالعلوم دیوبند میں رسول اللہ تشریف لائے اور نشانات لگائے کہ یہاں تعمیر کیا جائے

# دارالعلوم دیوبند



اس مقام پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہاں دارالعلوم دیوبند بنائی جائے۔ اس مقام پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہاں دارالعلوم دیوبند بنائی جائے۔ اس مقام پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہاں دارالعلوم دیوبند بنائی جائے۔

سوال: زیر نظر تصویر کے نیچے لکھا ہے کہ یہ وہ مبارک جگہ ہے جس کے بارے میں خواب دیکھا کہ رسول اللہ تشریف لائے اور اپنے عصا سے مربع نشان لگا کر فرمایا کہ دارالعلوم اس جگہ پر قائم کیا جائے۔ صبح بیدار ہو کر دیکھا تو سچ مچ اس مقام پر واضح نشان موجود ہیں۔ اس جگہ کی (رسول اللہ) کی وجہ سے یہ خصوصیت ہے کہ اگر کسی طالب علم کو سبق یاد نہ ہو یا کوئی مشکل یا مسئلہ سمجھ میں نہ آتا ہو تو وہ اسی مبارک مقام پر بیٹھ کر سبق پڑھے تو با آسانی یاد آ جاتا ہے۔ ہمارا پہلا سوال یہ ہے کہ سر کاظم رحمہ اللہ نے خود آ کر نشانات لگائے اور نشان باقاعدہ موجود تھے تو پھر آپ لوگوں نے سر کاظم رحمہ اللہ کی حیات تسلیم کر لی کیونکہ مردہ آ کر نشانات نہیں لگا سکتا؟ ہمارا دوسرا سوال یہ ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ جہاں سر کاظم رحمہ اللہ نے نشانات لگائے وہاں طالب علم بیٹھ کر سبق یاد کرے تو سبق با آسانی یاد ہو جاتا ہے۔ آپ کا یہ لکھنا ثابت کرتا ہے کہ آپ نے تسلیم کر لیا کہ جس چیز کو رسول اللہ سے نسبت ہو جائے وہ بابرکت ہو جاتی ہے؟



غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں

قربانی کیلئے بھرا = 2300

”مستحق افراد جن کو کئی کئی مہینوں کوشت کا ماضیہ نہیں ملتا۔  
مہینوں پر انکی طرف سے گوشت خور کی امید لگاتے رہتے ہیں۔  
اللہ کے لئے اس سال میں سے بھرا لگتی پر حضور ﷺ کے نام اپنے  
مرحومہ و مرکون کے نام کن صاحبوں کے نام جو حج پر اپنے دم شرکی  
قربانی کر چکے مگر ان پر انکی فرض قربانی ہوتی ہے وہ بھی آپ کر انیں اور  
کوشش کریں کہ قربانی کا ہمارا گوشت مستحقین میں تقسیم کرنے کیلئے  
مالگیر و بلیکس میں بھرا لگیں

اللہ تعالیٰ آپکی قربانی قبول کرے

اگر آپ گوشت لینا چاہیں تو دلیفیر ٹرسٹ

آپکی قربانی کا مکمل گوشت دینے کا پابند ہے

مالگیر و بلیکس ٹرسٹ انٹرنیشنل

مالگیر سحر مالگیر روڈ ہمارا آباد فون 4852055-60

Daily AGHAZ Karachi



TUESDAY, FEBRUARY 27, 2001

جلد 39 منگل 3 ذی الحج 1421ھ 27 فروری 2001ء

سوال: غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے حضور ﷺ  
’مرحومین اور بزرگوں کے نام پر قربانی کا اشتہار دے رہے ہیں۔ یہ  
ڈبل پالیسی کیوں؟



کبھی اپنے پروگراموں میں بھی تلاوت کے بعد نعت پڑھا کرو

# خواتین کا اسلام

بدھ 30 صفر 1425ھ مطابق 21 اپریل 2004ء

59

## نعت شریف

حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے  
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے  
بے سہارا نہ سمجھے زمانہ ہمیں  
ہم غریبوں کا آقا مدینے میں ہے  
کیا مقدر ہے صدیق و فاروق کا  
جن کا گھر رحمتوں کے خزانے میں ہے  
کیا عجب شان عثمان و حیدر کی ہے  
جن کی الفت محمدؐ کے سینے میں ہے  
ایسی خوشبو نہیں ہے کسی پھول میں  
جیسے میرے نبی کے سینے میں ہے  
حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے  
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے



سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ اگر واقعی حضور ﷺ کی محبت ازل ہی سے سینے میں ہے تو پھر کبھی اپنے جلسوں، کانفرنسوں اور رائے و نڈ کے تبلیغی اجتماع میں تلاوت کے بعد نعت کیوں نہیں پڑھتے؟



دیوبندیوں کی میاں شریف کی رسم قفل میں شرکت

# الاصناف

روزنامہ کراچی

بدھ 19 رمضان المبارک 1425ھ 3 نومبر 2004ء قیمت 3 روپے

میاں شریف کی رسم قفل ان کے بھائی کے گھر میں ہوئی

رفیق تارڑ، ظفر الحق، قاضی حسین، احمد راجہ ظفر الحق اور دیگر کی بڑی تعداد میں شرکت

لاہور (نیوز رپورٹ) سابق وزیر اعلیٰ میاں نواز شریف کے والد میاں محمد شریف کی رسم قفل (باقی صفحہ 3 نمبر 26)



میاں شریف کی رسم قفل کے موقع پر قاضی حسین احمد راجہ ظفر الحق سے پیادہ خیال کر رہے ہیں

سوال: سامنے تصویر میاں نواز شریف کے والد کی رسم قفل کے موقع پر لی گئی ہے جس میں قاضی حسین احمد راجہ ظفر الحق اور رفیق تارڑ نمایاں نظر آ رہے ہیں۔ حالانکہ ان تینوں کے نزدیک انتقال کے بعد سوئم اور رسم قفل بدعت ہے تو پھر رسم قفل میں شرکت کیوں کی؟



# مجاہدین کی یادگار کی تحفظ کی بات کرنے والے

جلد ۵ شمارہ ۳۸ ۲۵ جمادی الثانیہ تا یوم رجب ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۴ تا ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء



ہمارے قریب "تخت ہائی" کے مقام پر بدھ تہذیب کے آثار قدیمہ۔ کسی وقت یہاں ایک عظیم الشان تہذیب قائم تھی مگر اب صرف یہ کھنڈرات ہی دنیا کی فلاحیت کا درس دینے کے لئے باقی رہ گئے ہیں۔ افسوس کہ ہمارے یہاں ان کی حفاظت پر تو خوب توجہ دی جاتی ہے مگر مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں۔

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن اخبار کی ہے جس میں شکوہ کیا گیا ہے کہ حکومت دیگر یادگاروں کو ختم نہیں کرتی مگر مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ آپ لوگ مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کی بات کرتے ہیں اور بزرگان دین کی یادگاروں کو مٹانے کی بات کیوں کرتے ہیں؟



# تھانوی صاحب کی بائیسویں برسی منائی گئی

TheDaily **AGHAZ** Karachi TheDaily **AGHAZ** Karachi



جلد 40 نمبر 28 محرم الحرام 1423ھ 12 اپریل 2002ء شمارہ 40 جلد 40 نمبر 2 ذی قعدہ 1422ھ 17 جنوری 2002ء شمارہ 17

## مولانا احتشام الحق تھانوی کی 22 ویں برسی

محمد صدیق ارکانی

خلیفہ پاکستان حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی کی برسی طہیت اور عظیم المرتبت ذات کی تعارف کی حق میں ہے۔ حضرت کا تعارف پیش کرنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ مولانا نے اپنے جینے کی اور چند روزہ مستعار زندگی میں قوی دلی بخت اور سرانجام دیکھو ایک چاری جماعت کے لئے ہی مشکل ہے۔ بلاشبہ مولانا اپنے کمال عقول کارناموں کا سبب تحریک اور راہ کار کو کہیں کی وجہ سے اپنے ہمسفر پر سہتارے لگے۔ خلیفہ کی ہے شان کار کو کی ہے نوٹ خدمت، ہدایہ

کوار کے سامنے مرحوم مولانا صاحب حیات الہی علیہ السلام کے فلسفے میں حیاتی و سماجی علم سوانہ عکس میں کر سکتے ہو کہ ان سے تو سماجی علم اور الفتن مولانا کلام اللہ خان صاحب 'مید عبادت اللہ' شاہ تھانوی گجراتی اور حنبلی علامہ مولانا محمد علی جانہ صبی اور سوانہ اسلام مولانا اہل عمر نے باقیان راستے خلیفہ پاکستان اور محدث لبنان مولانا ظفر احمد محل کو عالم تسلیم کیا اور اس قدر قیاد اور زور و سیر 2000ء (15 جولائی) ایسے ہے شمار اوقات تاریخ میں ملاحظہ ہو۔



مولانا احتشام الحق تھانوی مرحوم الہی رہا حق پر ایمان راسل اصغر خان سے کھٹکتے ہیں۔ مولانا احتشام الحق تھانوی بھی نمایاں ہیں (حقانی فرقہ) جسے خلیفہ پاکستان کی وزارت باسعادت 1933ء 7015 مقام تہذیب کراہے خلیفہ مظفر محمد علی ہمدانی دارالعلوم دیوبند میں داخلہ 1930ء اور وہ 1937ء فرات 1937ء کو پہلی۔ دہلی کے تھے

مولانا تھانوی کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خانی آن ہو کی کراچی (پ) آن ہو لہذا جو سرکاری جانتا ہو (تھانوی) جیکب لائن میں سلائے تھی ہے مولانا احتشام الحق تھانوی، مت اللہ علیہ کہ روح کے ایصال ثواب کے لئے فرار جانا احتشام کا کام ہے۔

سوال: دیوبندی حضرات نے اپنے پیشوا تھانوی صاحب کی برسی منائی۔ قرآن خوانی کروائی اور اخبارات میں کالم بھی شائع کروائے۔ جب آپ لوگ اپنے پیشوا کی برسی مناسکتے ہیں تو پھر اہلسنت پر بزرگوں کے ایام منانے پر بدعت کا فتویٰ کیوں؟



دیوبندی مکتبہ فکر کے پسندیدہ ملا محمد عمر نے سوئم کا اعلان کیا



25 محرم الحرام تا یکم صفر 1422ھ بمطابق 20 تا 26 اپریل 2001ء

28

تہ

ملاربابی کی وفات پر افغانستان میں  
تین دن قرآن خوانی کا حکم  
سرکاری دفاتر بند رہیں گے

قندھار (نویہ احمد سے) ملا محمد ربانی کی وفات کے عظیم  
مانعے کے بعد امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد نے اس عظیم فاجعہ  
قندھار 28 صفر 1422ھ

کے ایصالِ ثواب کے لئے ملک بھر میں تین روز تک قرآن  
خوانی کی تقاریب کے انعقاد کا اعلان کر دیا ہے اور حکم جاری  
کیا ہے کہ ہر صوبے میں گورنر کی نگرانی میں محافل منعقد کی  
جائیں جن میں قرآن خوانی کے بعد ایصالِ ثواب کے لئے  
دعا کی جائے امیر المومنین نے حکم جاری کیا ہے کہ تین دن  
تک سرکاری دفاتر بند رہیں گے کامل کی تقریب ملا عبدالبکر  
کی صدارت میں منعقد ہوگی تاہم قندھار میں امیر المومنین  
خود دعا کرانے لگے۔

سوال: زیر نظر سرخی میں آپ نے ملاحظہ کیا کہ ملا محمد عمر نے اپنے قریبی  
ساتھی ملا ربانی کے انتقال پر تین روزہ قرآن خوانی اور آخری میں خود نے  
خصوصی دعا کروائی حالانکہ سوئم کا انعقاد دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک بدعت  
ہے۔ اب علمائے دیوبند ملا عمر پر کیا فتویٰ لگائیں گے۔ فتویٰ لگانے سے پہلے  
ذرا سوچ لیجئے گا کہ ملا عمر آپ لوگوں کے نزدیک امیر المومنین ہیں ... !!!



# دارالعلوم حقانیہ کا محفل میلاد کے متعلق فتویٰ

۷۸۶

## استفتاء

کیا فرماتے ہیں اعلیٰ درجے دینی و مفتیان شرع میں  
اس مسئلہ میں کہ سرحد محفل میلاد یا میلاد کا کفرانی  
کی شرعی حیثیت کیا ہے اور اس میں شرعی ہونا شرعی  
طہر و پاکیزگی کی حیثیت رکھتا ہے۔  
بسموٰ و لو اجروا

## استفتاء

کیا فرماتے ہیں اعلیٰ درجے دینی و مفتیان شرع میں  
اس مسئلہ میں کہ سرحد محفل میلاد یا میلاد کا کفرانی  
کی شرعی حیثیت کیا ہے اور اس میں شرعی ہونا شرعی  
طہر و پاکیزگی کی حیثیت رکھتا ہے۔  
بسموٰ و لو اجروا

۶۶۰۰۰

## بسموٰ و لو اجروا



الجواب: فتاویٰ دہلیہ میں ہے

یہ محفل جو کہ زمانہ فخر عالم علیہ السلام میں اور زمانہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں  
اور زمانہ تابعین اربعہ میں اور زمانہ مجتہدین علیہ الرحمۃ میں نہیں ہوئی۔ اس کا ایجاد  
چھ سو سال کے بعد ایک بادشاہ نے کیا۔ اس کو اکثر اہل تاریخ فاسق لکھتے ہیں لہذا یہ  
جلس بدعت ضالہ ہے۔ اس میں شرکت کرنا بھی جائز نہیں ہے۔  
کتبہ مبارک سید عابدان

سوال: اوپر آپ نے دیوبندی مکتبہ فکر دارالعلوم حقانیہ کوڑھ خٹک کا فتویٰ  
ملاحظہ کیا۔ اس فتویٰ میں محفل میلاد میں شرکت کو ناجائز کام قرار دیا ہے۔ اب  
دوسرے صفحہ پر آپ تصویر کا دوسرا رخ بھی ملاحظہ فرمائیں۔







کیا کبھی صحابہ کرام نے جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا؟

# روزنامہ جند کراچی

جمعہ 28 / رجب المرجب 1421ھ 27 / اکتوبر 2000ء

قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں، مولانا اسعد تھانوی

دنیا کے کفر دینی مدارس کی خلاف پروپیگنڈہ کر رہی ہے، جلسہ تقسیم اسناد سے علماء کا خطاب

کراچی (پ ر) جامعہ عثمانیہ تعلیم القرآن لائنڈھی میں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد اسعد تھانوی نے کہا کہ قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں ہے جن قوموں نے اللہ کے قرآن کو سینے سے لگایا اور نبی کی سنت کو اوڑھنا بچھونا بنایا اللہ نے ان قوموں کو ہر زمانے میں عزت اور دوام بخشا۔ قرآن پاک کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے ضروری ہے کہ معاشرہ کا ہر فرد اپنے بچوں کو دینی تعلیمات سے روشناس کرائے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس میں زیر تعلیم طلباء ہر زمانے میں کامل اور بہترین انسان ثابت ہوئے ہیں۔ امریکہ سمیت اسلام دشمن طاقتیں آج دینی مدارس کے طلباء اور علماء سے خوفزدہ ہیں۔ جہاد افغانستان کی کامیابی کے بعد دنیا کے کفر مسلسل دینی طاقتوں اور دینی مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ کرنے میں مصروف ہیں مگر دینی ادارے اسلام کے قلعے ہیں جو ہر دور میں امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اور ملک میں نظام خلافت راشدہ نافذ کرنے میں ہر اول دستہ کا کردار ادا کریں گے۔ جلسہ سے مولانا نور الہدیٰ، مولانا احسان، مولانا اقبال اللہ، مولانا قاری عبدالمنان انور، خطیب عبدالرحمن، مولانا عبدالککور خیر پوری حافظ احمد علی اور قاری غلام حسین نے بھی خطاب کیا۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے زیر اہتمام انہی کے مدرسہ تعلیم القرآن لائنڈھی میں جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا گیا۔ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟



مزارات اولیاء پر حاضری کو حرام کہنے والے جناح صاحب کے مزار پر

# عوام

کراچی

مروز نامہ

جلد نمبر 7 ص 22 رعبی الاول 1422ھ 13 اگست 2001ء

Daily **Awam** Karachi



مزار قائد پر کراچی کے عظیم اعلیٰ نعمت اللہ خان ایڈووکیٹ، نائب ناظم اعلیٰ طارق حسن اور دیگر افراد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں (فوٹو عوام)

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے ذمے دار آدمی نعمت اللہ خان ایڈووکیٹ مزار قائد پر حاضری دے کر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جماعت اسلامی کے نزدیک مزارات اولیاء پر حاضری حرام ہے تو پھر جناح صاحب کے مزار پر حاضری کیسے جائز ہوگئی؟



اہل اللہ کی خانقاہوں کا مذاق اڑانے والے یہ کیا کہہ رہے ہیں

کراچی

ہفت روزہ

# ضرب مومن

بدستغاثہ

شیخ الاسلام مفتی محمد شفیع صاحب دہلی رشتہ احمدیہ مستقیم دارالافتاء وارشاد نظام آباد دہلی

جلد ۳ ۱۹ تا ۱۳ شعبان ۱۴۳۱ھ مطابق ۱۰ تا ۱۶ نومبر ۲۰۰۰ء قیمت ۵ روپے شمارہ ۳۶



فتویٰ سلطان الشاہ محمد بخش علیہ الرحمہ جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ جہاں سے ہزاروں انسانوں نے تزکیہ نفس اور معرفت الہی حاصل کی۔ ترکی کے شہر دیوبند میں واقع یہ خانقاہ اس دور کی یادگار ہے جب اہل اللہ نے سلوک و احسان اور تزکیہ باطن کے اہم شعبے کو زندہ کر رکھا تھا۔ ان کی محبت و تربیت کی برکت سے مسلمان روحانی نگاہوں اور نفس کی کنجشوں سے پاک ہو کر اخلاقیات سے حریص بن گئے اور اللہ کے شرف و تکریم سے شرفی ہو کر اللہ کی برتری کا پورا جہل و احمقانہ کفر سے آج مسلمان پھر سے اللہ والوں کے ان مراکز سے جڑ جائیں اور اصلاح نفس کے ساتھ جہاد فی سبیل اللہ کا راستہ آج گرا اسلام کو نہایت غالب کر دکھائیں۔

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن کی ہے جس میں حضرت جلال الدین رومی علیہ الرحمہ کی خانقاہ کی تصویر دی گئی ہے اور لکھا ہے کہ ان خانقاہوں سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگ اہل اللہ کی خانقاہوں کی برکات کو تسلیم کرتے ہیں تو پھر مسلک اہلسنت پر خانقاہوں کی تعظیم کے عوض شرک کا فتویٰ کیوں لگایا جاتا ہے؟



اہلسنت پر فتویٰ لگانے والے جشن آمد رسول کا پمفلٹ شائع کرتے ہیں

سیدنا و مولانا محمد علی الی سیدنا و مولانا محمد علی  
جشن آمد رسول مبارک



محمد علی  
و سالتہ

سیرت محمد مصطفیٰ

پیغام

محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
لاکھوں درود لاکھوں سلام

وہ دامن سے بل ختم الرسل مولائے کل جس نے  
غبار راہ کو بخشنا سر و رخ وادی سینا  
نگاہ عشق وستی میں وہی اول وہی آخر  
وہی قرآن وہی فرقان وہی یسین وہی طہ

جماعت اسلامی، کراچی

سوال: زیر نظر تصویر جماعت اسلامی کا شائع کردہ ہے جو کہ انہوں نے ماہ ربیع الاول میں  
شائع کر کے پورے ملک میں تقسیم کیا ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ خود میلاد کے  
پمفلٹ اور بینر شائع کرتے ہیں تو پھر اہلسنت کے میلاد پر فتویٰ کیوں لگاتے ہیں؟



# قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات و اشعار لکھنا ناجائز ہے

آؤ نزع مرت کرو۔ ورنہ کھجور تھوڑی اور شاری ہوگا اگر چاہئے گی۔ القرآن

ایسٹریٹ صحافت کا ممتاز

کراچی

## سربموج

PH: 6683301 FAX: 6623814

۲۵ جمادی الثانیہ تا یکم رجب ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۳ تا ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء

شمارہ ۳۷

قیمت ۷ روپے

## اپنے مسائل کا حل

ملفوظ محمد زکریا الہ آبادی دارالارشاد ناظم آباد کراچی

کے ارد گرد ہر ضرورت مندرجہ بالا ناجائز ہے اور اس کی اجرت بھی جائز ہے، بغرض اہل سنت یہ مندرجہ بالا بھی جائز نہیں۔ نیز قبر کی حفاظت کی ضرورت بھی صرف اس وقت تک ہے جب تک میت خاک نہیں ہو جاتی۔ میت کے خاک بن جانے کے بعد حفاظت کی ضرورت نہیں۔

۲۔ اسی طرح قبر کے کتبے پر قرآنی آیات اور اشعار وغیرہ لکھنا، لکھوانا اور اپنے کتبے کو قبر پر لگا دینا ناجائز ہے، اس میں قرآن کی تو جہاں ہے، کتبے اور وہ ہے وغیرہ ایسا عبادت کے مطابق ان کتبوں پر مشابہ کرتے ہیں، لہذا اس کی اجرت کا حکم بھی غیر قبر کی اجرت جیسا ہے۔ البتہ علامت کے طور پر سرہانے کتبے لگانے، اور اس پر بیت کا نام اور تاریخ وفات لکھنے کی گنجائش ہے، اور اس کی اجرت بھی حلال ہے۔ البتہ اعتبار اس میں ہے کہ قبر سے ذرا ہٹ کر لگایا جائے تاکہ ظاہر حدیث کی مخالفت لازم نہ آئے۔ اس سے پہلے کتبے پر استغفار اور آیدہ انتخاب لازم ہے، کوئی جائز اور بد معاش اختیار کیا جائے۔ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم۔

### قبروں کو پختہ بنانے کی اجرت

مسئلہ: میں قبروں کو سنگ مرمر سے پختہ بنانے کا کام کرتا ہوں، چنانچہ مزدوری پر یہی کام کرتا ہوں، اسی طرح قبروں کے کتبوں پر قرآنی آیات وغیرہ کی کھدائی کا کام بھی اجرت پر کرتا ہوں، میرا یہی ذریعہ معاش ہے، اور کوئی ہنر نہیں جانتا، یہ کمالی حلال ہے یا حرام؟ اگر حرام ہے تو اس کمالی کی رقم پر ذکوہ ہوگی کہ نہیں؟ یا پھر اس رقم کا کیا کیا جائے؟ (علامہ رسول۔ راولپنڈی)

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے سے منع فرمایا ہے، اس لئے قبروں کو سنگ مرمر وغیرہ سے پختہ بنانا ناجائز نہیں، لہذا یہ کام اجرت پر یا بغیر اجرت و کمیا کے کہنے سے یا اپنی خوشی سے کرنا ناجائز ہے اور کمالی حرام۔ اس عمل سے حاصل شدہ کمالی کا حکم یہ ہے کہ اگر اصل مالک زندہ ہو اور معلوم بھی ہو تو اس کو لوٹا دی جائے، اگر نہ ہو تو زکوہ کو لوٹا دی جائے، اگر مالک یا زکوہ معلوم نہیں تو بغیر ثواب کی نیت کے صدقہ کر دینا واجب ہے۔ البتہ اگر مالک یا زکوہ کے ہالی سے قبر کی نیت نہ ہو جائے یا نہ ہو تو قبر

زیر نظر فتویٰ میں دیوبندی مفتی نے قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات و اشعار لکھنے یا لکھوانے کو ناجائز اور غیر شرعی فعل قرار دیا ہے



# کیا جلسہ ختم بخاری دور رسالت یا دور صحابہ میں تھا؟

## روزنامہ جند کراچی

جمعرات 27 / رجب المرجب 1421ھ / 26 اکتوبر 2000ء

دینی مدارس اسلام کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں، مفتی رفیع عثمانی

میں اس بار منعقد ہونے والا قیام بخاری اور رسالت کی مجلس تہذیبیہ و علمیہ

محذوہ پارہ (نامہ نگار) اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن مفتی اعظم پاکستان علامہ مفتی رفیع عثمانی نے مدرسہ صدیق اکبر میں جلسہ ختم بخاری شریف کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دینی تعلیم دلانے کی ہر ممکن کوشش کریں اور تمام علماء کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کو محذوہ پارہ (نامہ نگار) اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن مفتی اعظم پاکستان علامہ مفتی رفیع عثمانی نے مدرسہ صدیق اکبر میں جلسہ ختم بخاری شریف کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دینی تعلیم دلانے کی ہر ممکن کوشش کریں اور تمام علماء کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کو

اس جانب راغب کریں۔ دینی مدارس در حقیقت اسلام کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں اور ان ہی دینی مدارس سے دینی تعلیم حاصل کرنے والے نوجوان طلباء اس دینی تعلیم کے حصول سے اسلام کو فروغ دیتے ہیں اور ایک حافظ اپنے ساتھ والدین اور چالیس افراد کو جنت میں لے جاتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا احسان ہے خداوند قدوس کا کہ اس نے اپنے بندوں پر اس قدر مہربانیاں فرمائی ہیں۔ دنیا میں حافظ قرآن کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور معاشرے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور آخرت میں جنت ملتی ہے جس کے حصول کے لئے تمام مسلمان دن رات کوشاں رہتے ہیں۔ اس موقع پر ممتاز عالم دین تنویر الحق تھانوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام عالم اسلام کو تحفہ ہو کر اپنی قوت کا مظاہرہ کرنا چاہئے تاکہ غیر مرئی قومیں اسلام کے خلاف آواز اٹھانے کی جسارت نہ کر سکیں۔ ہم سب کا فرض ہے کہ آپس کے تمام فروعی اختلافات فراموش کریں اور طاغوتی طاقتوں کا منہ توڑ جواب دیں۔ مسلمانوں میں اتحاد ہو جائے تو فلسطین پر کوئی حملہ نہیں کر سکتا۔ بیت المقدس کی حفاظت کے لئے قربانیاں دینے کی اشد ضرورت ہے تقریباً میں طلباء و طالبات کو اسناد دی گئیں۔

سوال: اہلسنت اگر کسی بزرگ کا دن منائیں تو فوراً یہ کہا جاتا ہے کہ کیا یہ دور رسالت یا دور صحابہ میں تھا لہذا ابدعت ہے (معاذ اللہ)

ہمارا سوال ہے کہ دیوبندیوں کے ہر دارالعلوم میں سالانہ جلسہ بخاری ہوتا ہے۔ کیا یہ دور رسالت یا دور صحابہ میں منعقد ہوتا تھا؟



کیا صحابہ کرام نے کبھی عظمت ام المومنین کانفرنس منائی؟

# سریبون

ہفت روزہ

کراچی

بدھ ۱۰

شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کی شہادت اربع سو سالہ سالوار اہم یادگار کا نام

جلد ۳ ۲۵ رمضان ۱۴۴۱ھ مطابق ۲۹ ستمبر ۲۰۲۰ء قیمت ۱۰ روپے شمارہ ۵۲

دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعے امت کو ملا ہے،

بارہویں سالانہ روزنامہ عظمت ام المومنین کانفرنس سے تقریریں

کراچی (پ ر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعے امت کو ملا، انہوں نے دو ہزار دو سو دس احادیث روایت کی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار تحریک انصار الاسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ، پاکستان شریعت کونسل، بزم مولانا محمد قاسم نانوتوی اور سواد اعظم اہلسنت فورس کے زیر اہتمام ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یاد میں بارہویں سالانہ روزنامہ عظمت ام المومنین

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔ کانفرنس سے مولانا اقبال اللہ، مولانا احسان اللہ ہزاروی اور مولانا سید عبداللہ انصاری سمیت متعدد علمائے کرام نے خطاب کیا۔

سوال: سرکار اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم منانے کو بدعت کہنے والے

سرکار اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یوم منار ہے ہیں؟

کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی ام المومنین کانفرنس کا انعقاد کیا؟



ایام اولیاء اللہ کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت پیش کریں؟



جماعت اسلامی کے زیر اہتمام یوم القدس کی مناسبت سے اسلام آباد میں منعقد ہونے والی تقریب کی شہنشاہی اور عوامی شہرت ہے۔

سوال: اولیاء اللہ کے ایام منانے کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت قرآن و سنت سے پیش کریں۔ اگر وہ ثابت نہ کر پائے تو بدعت کا فتویٰ انہی پر لوٹ جائے گا؟



# اکابر دیوبند کی یاد منائی گئی اور فاتحہ بھی پڑھی گئی



جلد 4 شمارہ 148 جلد 29 شعبان 1425ھ مطابق 75 ستمبر 2004ء قیمت 45 روپے

مفتی جمیل و مولانا نذیر تونسوی کی یاد میں خالق دینا ہال میں تعزیتی اجلاس

شہداءِ حق و سیدنا محمد و آلہٗ و صحبہٗ وسلم علیہم السلام کیلئے وقفہ کر رکھی ہیں مائیں و رسالت کیلئے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

کاموں میں بھی گاہے بگاہے شرکت کرتے اور طلب و طالبات کی سرپرستی کے ساتھ ساتھ ان کی بہتری کیلئے کوشاں رہتے تھے۔ محمد افتخار الدین نے کہا کہ مفتی محمد جمیل خان اور نذیر احمد تونسوی نے عقیدہ و قسم نبوت اور مائیں و رسالت کیلئے جو کام کیا وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان شہید اور مولانا نذیر احمد تونسوی شہید کیلئے نعروں دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان سے منسلک تمام لواحقین کو سیر جمیل عطا فرمائے۔ تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے خالق دینا ہال انجمن برائی الہوی اعلیٰ

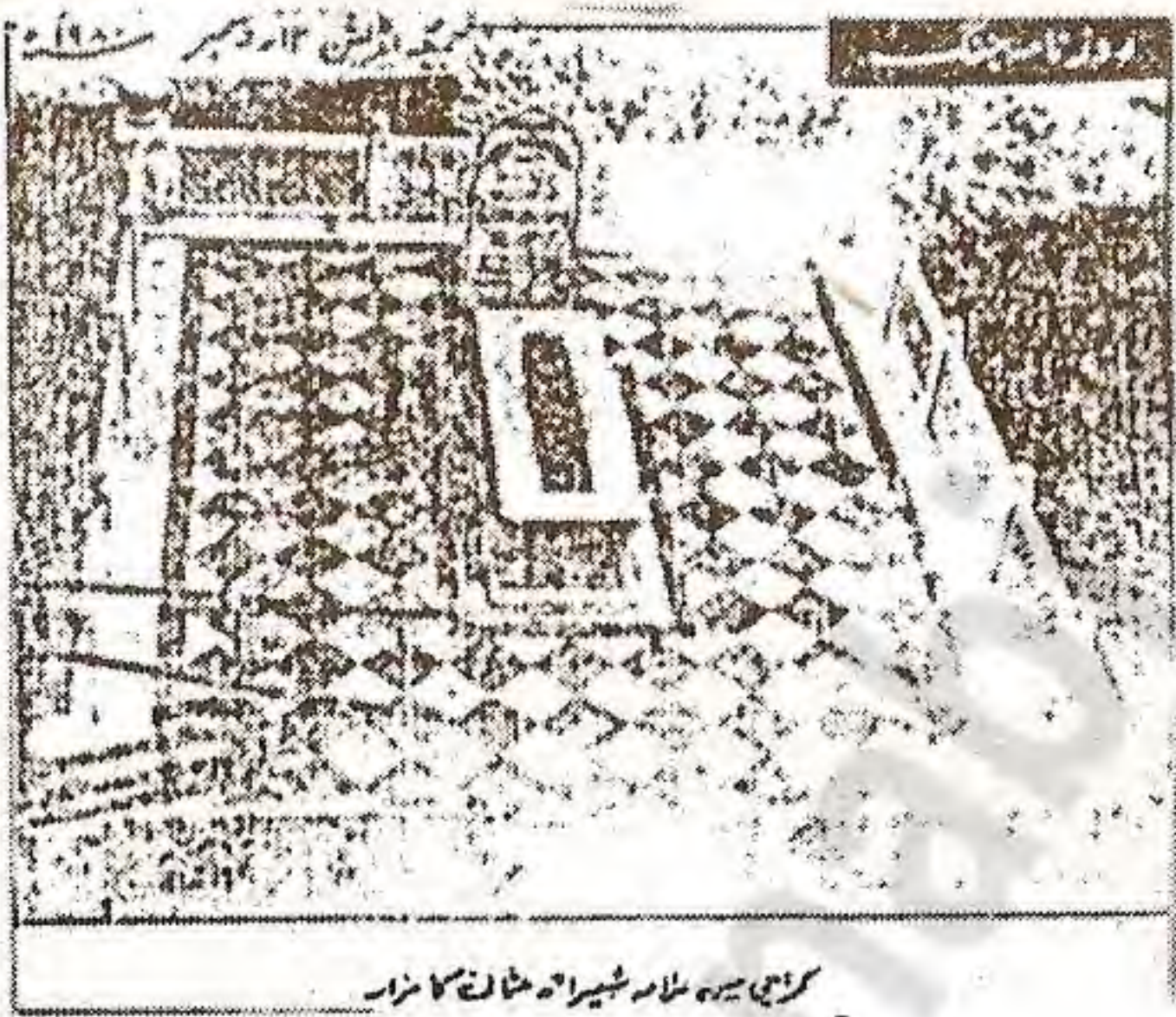
لہجہ (اسٹاف رپورٹر) خالق دینا ہال انجمن برائی الہوی اعلیٰ اور اسٹوڈنٹس و ٹیچرز آرگنائزیشن کا تعزیتی اجلاس سرپرست اعلیٰ محمد جمیل خان و حاجی مسعود یار کیو، ہمدردی جہاں احمد ربانی شیخ طارق ربانی اور محمد انور شیخ کی زیر صدارت میں SWO کے آفس خالق دینا ہال انجمن برائی الہوی اعلیٰ سے منعقد ہوا۔ گرانڈ میس منعقدہ دواؤں میں ممتاز عالم دین مفتی محمد جمیل خان شہید اور مولانا نذیر احمد تونسوی شہید کی شہادت پر فاتحہ خوانی کی گئی۔ اس موقع پر قادری ہلال احمد ربانی نے کہا کہ مفتی محمد جمیل خان شہید اور مولانا نذیر احمد تونسوی شہید نے جامع اسلام آباد

اوپر والی سرخی اسلام اخبار کی ہے جس میں دیوبندیوں کی جانب مفتی جمیل اور مولوی نذیر تونسوی کی یاد میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا ہے اور دیوبندیوں نے ان کی زندگی کے حالات بیان کئے اور فاتحہ بھی پڑھا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اہل اللہ کی یاد منانا بدعت ہے تو پھر ان کے اپنے مولویوں کی یاد کیسے منائی گئی۔ یہی نہیں بلکہ ان کی خوب تعریف و توصیف کی گئی اور اہلسنت کو نماز کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنے پر بدعتی کا طعنہ دینے والے اپنے مولویوں کے لئے کیسے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ کیا تمہارے لئے یہ جائز ہو گیا؟



# علمائے دیوبند کی پکی قبریں اور قبروں پر کتبے



کراچی میں علامہ شبیر احمد عثمانی کا مزار



علامہ شبیر احمد عثمانی کے مزار کا کتبہ

سوال: زیر نظر تصویر دیوبندی عالم شبیر احمد عثمانی کی پکی قبر اور قبر پر موجود کتبے کی ہے۔ یہ تصویر روزنامہ جنگ کراچی سے لی گئی ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب دیوبندی حضرات کے نزدیک پکی قبر اور قبر پر کتبے ناجائز ہیں تو پھر اپنے مولوی صاحب کی پکی قبر اور کتبے کو مسمار کیوں نہیں کیا جاتا؟



دیوبندی اکابر کی پکی قبر

سوال: اولیاء اللہ رحمہ اللہ کے مزارات پر اعتراض اور بدعت کا فتویٰ لگانے والے دیوبندی مولوی اپنے اکابر مولوی اسماعیل کی اتنی پکی قبر کیوں بنائے بیٹھے ہیں۔ لہذا وہ اپنے فتوے پر عمل کرتے ہوئے اس قبر کو مسمار کر دیں یا اپنا فتویٰ واپس لے لیں؟

## کاپی

کراچی

بہارِ مومن

پیشوا

شیخ الاسلام مولانا محمد امجد علی صاحب دہلی دارالافتاء دارالارشاد قائم آباد دہلی

شماره 20

٤٧

17 تا 23 صفر 1422ھ مطابق 11 تا 17 مئی 2001ء

جلد 5

بالاکوٹ میں قافلہ  
سید احمد شہید کے جرنیل  
حضرت مولانا شاہ  
اسماعیل شہید رحمۃ اللہ کا  
حزار مبارک۔ حضرت  
شاہ اسماعیل شہید نے  
اپنی زبان، قلم اور دست  
و بازو کی تمام تر توانائیاں  
دین کی سر بلندی کی  
خاطر اعدائے اسلام  
کے ساتھ جہاد میں  
صرف کیں۔ بالاکوٹ  
کے پہاڑوں کے دامن  
میں واقع حضرت شاہ  
صاحب کی قبر مبارک  
ان کی اس عظیم جہادی  
تحریک کی یاد دلاتی ہے  
جس کیلئے ان پاکہا  
زادیوں نے اپنی جانوں  
کے نذرانے پیش کیے۔





# اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

سوال: زیر نظر تصویر میں اکابر دیوبند کے مزارات پر کتبہ اور قرآنی آیات تحریر ہیں۔  
ہمارا سوال یہ ہے کہ مزارات اولیاء پر ناجائز اور حرام کا فتویٰ لگانے والے اپنے  
اکابرین کے مزارات کا صحیح ہونا قرآن و سنت سے ثابت کریں ورنہ مسما کر ہیں؟

کراچی

بہارِ نبوی

# ضررِ مبہون

بدعلاء

شیخ الاسلام علامہ محمد رفیع عثمانی رحمہ اللہ کی رشتہ ایچ جی سید اختر کاظم دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

جلد 5 18 تا 24 نمبر 1422ھ مطابق 13 تا 19 اپریل 2001ء قیمت 7 روپے شمار 16



امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کی لوح مزار حضرت علامہ کشمیری رحمہ اللہ آیت کن آیات اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان کے مزارات پر کتبہ و خطبات میں بے مثال اور علم اتقویٰ اور تدبیر کے  
پہاڑ تھے۔ کشمیری سے چل کر دیوبند کے دارالعلوم میں پہنچے اور حضرت شیخ الہند رحمہ اللہ کے سامنے زانوئے تلمذ کیا اور ہر ایک وقت آیا کردہ اسی دارالعلوم کی سند مدحت پر رافقہ فرود ہوئے۔  
مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ، علامہ شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ اور مولانا سید محمد رفیع بنوری رحمہ اللہ جیسی شخصیات نے آپ ہی سے علمی فیضان حاصل کیا۔



## مزارات اولیاء کی مسامری کا فتویٰ دینا والے اپنے اکابر کے مزار کی مسامری پر سراپا احتجاج کیوں؟

مفتی رفیع عثمانی اور مفتی تقی عثمانی کے جنگ اخبار کو دیئے گئے بیان کے مطابق اکابر دیوبند اشرف علی تھانوی کی قبر کی چند نامعلوم انتہا پسند ہندوؤں نے بے حرمتی کی، قبر پر سرہانے لگے کتبے کو اکھاڑ کر غائب کر دیا، قبر کی نشانی کو ختم کر کے احاطے کو مسمار کر دیا جس پر سینکڑوں دیوبندی علماء اور ہزاروں دیوبندیوں نے احتجاج کیا۔ دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک قبر کو ادنیٰ کرنا، کتبے اور قبے بنانا بدعت ہے اور ان کے علماء اور مفتیوں کے سینکڑوں فتاویٰ بھی تحریری ثبوت کے ساتھ ہمارے پاس ریکارڈ میں موجود ہیں۔ لہذا علمائے دیوبند کو انتہا پسند ہندوؤں کا مشکور ہونا چاہئے کہ انہوں نے اشرف علی تھانوی کی قبر کے کتبے کو اکھاڑ کر نشانی کو ختم کر کے علمائے دیوبند کو ان کے اپنے فتوے کی طرف متوجہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ دیکھو جب تمہارے نزدیک انبیاء کرام، صحابہ کرام، اہلبیت اطہار اور اولیاء کرام کے مزارات کو بلند بنانا ان پر کتبے اور قبے نصب کرنا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی صاحب کی قبر کو تھانہ بھون میں کیوں عظیم الشان طریقے سے بنا رکھی ہے یہ بھی بدعت تھی۔ اس کا بھی خاتمہ ضروری تھا۔ اشرف علی تھانوی کی قبر کی مسامری پر احتجاج کرنے والے سینکڑوں علمائے دیوبند اور عوام دیوبند ہمارے کچھ سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد اس کائنات کی سب سے افضل جماعت صحابہ کرام علیہم الرضوان کی جماعت ہے جن کے مزارات سب سے زیادہ جنت المعلیٰ (مکہ المکرمہ) اور جنت البقیع (مدینہ منورہ) میں ہیں جن کو کئی سال قبل سعودی حکومت نے بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کر دیا۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟ کیا تھانوی صاحب کا رتبہ صحابہ کرام اور اہلبیت سے بھی بڑھ کر ہے جو اس وقت احتجاج نہ کیا اور اب تھانوی صاحب کی قبر کی مسامری پر کیا گیا؟ بلکہ اس وقت جب صحابہ کرام اور اہلبیت اطہار کے مزارات کو مسمار کیا جا رہا تھا تو علمائے دیوبند نے سعودی حکومت کے اس کارنامے کو سراہا۔ کیا اب انتہا پسند ہندوؤں کے کارنامے پر ان کو خراج تحسین پیش نہیں کریں گے؟

سوال: ملک شام میں موجود کاتب وحی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو ملک شام کی حکومت نے بڑی بے حرمتی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: میدان بدر واحد میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات کو بڑی بے دردی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت سعودی حکومت سے علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عرب شریف کی سرزمین پر والدین مصطفیٰ ﷺ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے مزار کو ابواء شریف میں اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو بھی بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کیا گیا جو حال ہی کی بات ہے۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عراق کی سرزمین پر امریکی ظالم فوجیوں نے حال ہی میں بم برسائے جو کہ کئی مساجد اور مزارات اولیاء پر بھی گرے جس سے مساجد اور مزارات کی بے حرمتی ہوئی۔ اس وقت عراق میں موجود مزارات کی بے حرمتی کے خلاف علمائے دیوبند اور اکابر دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟



# دیوبندی مفتی نے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی جائز قرار دیدی



## ایصالِ ثواب کیلئے قربانی

16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء

س: میرے والدین فوت ہو چکے ہیں تو میں ان کے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی کرنا چاہتا ہوں تو کر سکتا ہوں؟ نامصر جمال لطیف آباد منہ

ج: مرحوم والدین کے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی کرنا جائز ہے جیسے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے مینڈے کی قربانی کر کے فرمایا اے اللہ یہ میری امت کی طرف سے ہے۔

درستی ہمسایہ کا شریعتی حلقہ

مفتی شجاع محمد قادری

سوال: نذر و نیاز کو حرام کہنے والے دیوبندی مفتی نے ایصالِ ثواب کیلئے قربانی کو جائز قرار دے دیا۔ ہم اہلسنت بھی تو اسی طرح قربانی کرتے ہیں کہ قربانی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں پھر اس کا ثواب اولیاء اللہ کو پیش کرتے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب ایصالِ ثواب کی قربانی جائز ہے تو پھر نذر و نیاز پر حرام کا فتویٰ کیوں؟



اولیاء اللہ کے وسیلے کا انکار اولیاء اللہ سے محبت کے وسیلے کا اقرار

# ضررِ بزرگ

## اپنے مسائل کا حل

مفتی محمد امجد علی شاہ دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

دعا کے لئے بزرگوں

کی قبروں پر جانا

سوال: کیا کسی بزرگ ولی یا کامل پر صاحب کے قبر پر یہ الفاظ کہے جاسکتے ہیں کہ یا اللہ! آپ کا دوست ولی یا پیارے صاحب! اس کے وسیلے سے ہم پر فلاح تکلیف دور کر، بیماری یا مشکل میں راحت عطا کر۔

(سید سلیمان شاہ میر پر خاں)

جواب: اللہ تعالیٰ ہر جگہ اپنے بندوں کی دعا براہ راست سنتے ہیں، اس کے لئے قبر پر جانے کی ضرورت نہیں، البتہ اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا کر سہل میں یہ تفہیم ہے کہ اگر مقصد یہ ہو کہ یا اللہ! ان نیک بندوں پر جو تیری رحمت ہے وہ مجھ پر بھی فرما، یا ان مقبول بندوں سے مجھے محبت ہے اس محبت کے صلے میری دعا قبول فرما تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر دعا کرنے والے کا عقیدہ یہ ہو کہ ان کا وسیلہ دینے سے اللہ تعالیٰ (نعم اللہ) مجبور ہو جائیں گے تو یہ شرک ہے۔ آج کل چونکہ جمہور اور کرام عقیدہ کا دور ہے اس لئے بغیر وسیلے کے براہ راست اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے جاتے ہیں۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے مفتی صاحب نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اولیاء اللہ کا وسیلہ یوں مانگا جائے کہ ان کی محبت کا وسیلہ مانگا جائے اور بعد میں خود ہی صراطِ مستقیم سے ہٹ کر یوں لکھا کہ آج کل فساد کا دور ہے لہذا براہ راست خدا سے مانگا جائے۔ ہمارا اعتراض صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگوں پر حق آشکار ہے تو پھر وسیلے کو بدعت کہہ کر امت مسلمہ میں انتشار کیوں پیدا کروا رہے ہو؟



یوم رسول کو بدعت کہنے والے ”یوم پاکستان“ منانے کا مطالبہ کر رہے ہیں

کراچی

ہفت روزہ

# رسول

بدعت

شیخ الاسلام مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب دہلوی دارالافتاء دارالارشاد نظام آباد دہلی

جلد ۴ ۱۸ تا ۲۴ رمضان ۱۴۳۱ھ مطابق ۱۵ تا ۲۲ دسمبر ۲۰۰۰ء قیمت ۷ روپے شمارہ ۵۱

## ۲۷ رمضان کو ”یوم پاکستان“ منانے کا اعلان کیا جائے

مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنا یوم آزادی انگریزی ماہ و تاریخ کی بجائے اسلامی اعتبار سے منائیں، قاری محمد عباس ارشد

عطا کیا، انہوں نے کہا کہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ پاکستانی حکمرانوں نے ہمیشہ یوم پاکستان ۲۷ رمضان کی بجائے ۱۴ اگست کو منایا، انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کو چاہئے کہ وہ اپنا یوم آزادی انگریزی ماہ اور تاریخ کی بجائے اسلامی مہینے اور تاریخ کو منائے۔

ملتان (پریس ریلیز) عالمی تحریک فدا یان ختم نبوت کے مرکزی رہنما قاری محمد عباس ارشد نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت فوری طور پر ۲۷ رمضان کو یوم پاکستان سرکاری سطح پر منانے کا اعلان کرے کیونکہ پاکستان ۲۷ رمضان کی بابرکت رات کو معرض موجود میں آیا تھا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے اندرون پنجاب کے دورے سے واپسی پر کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ انگریز سامراج کے ظلم و ستم کی جلد و جہد سے جذبوں پر مشتمل تھی اور قیام پاکستان کی تحریک میں مسلمانوں کی قربانیاں بھی نیک مقصد کے حصول کیلئے تھیں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے برصغیر کے مسلمانوں کو خطہ پاکستان، اپنے عظیم ترین مہینے رمضان میں

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والی جماعت ”تحریک فدا یان ختم نبوت“ حکومت پاکستان سے یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ یوم پاکستان ستائیس رمضان کو منایا جائے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ لوگوں کے نزدیک یوم رسول بدعت ہے تو پھر یوم پاکستان کیسے جائز ہو گیا؟



پیغام قرآن کانفرنس، محفل ختم قرآن اور سند تحسین عطا کرنا بدعت نہیں؟

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ

بانی: میر خلیل الرحمن

چشمہ 64 منگل 3 شعبان المعظم 1421ھ 31 اکتوبر 2000ء نمبر 298

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ آیت 11/7

دینی مدارس کے خلاف کارروائی کی اجازت نہیں دی جائیگی، علمائے کرام

جسٹس طاہر قاسمی نے دینی مدارس کے خلاف کارروائی سے روک دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

پیغام قرآن کانفرنس

جامعہ تریل القرآن

مرکزی عید گاہ حیم یار خان میں

انومبر ہفتہ بعد نماز عشاء

مفتی اعظم پاکستان

مولانا محمد سعید

سوال: علمائے دیوبند کے زیر سرپرستی محفل ختم قرآن اور پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اہلسنت کی محافل کو بدعت سے تعبیر دینے والے احادیث سے ثابت کریں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے ختم قرآن کی محفل منعقد کی؟ کیا صحابہ کرام نے کبھی پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا؟



برسی اور ایام منانے کو بدعت کہنے والے صلاح الدین کی مناتے ہیں



جلد 38 منگل 8 رمضان المبارک 1421ھ 5 دسمبر 2000ء شمارہ 288



مقامی ہوٹل میں تکبیر کے بانی محمد صلاح الدین شہید کی یاد میں تعزیتی اجلاس سے مولانا ولی رازی خطاب کر رہے ہیں جبکہ ڈاکٹر پر سجاد میر، عبدالستار افغانی، رفیق افغان اور دیگر تھے ہیں

## صلاح الدین شہید شخصیت نہیں پیغام تھے 'مولانا رازی'

### شہید کا پیغام تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے، چھٹی برسی پر خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر مذہبی و اقلیتی امور مولانا ولی رازی نے محمد صلاح الدین شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک شخصیت ہی نہیں بلکہ ایک پیغام تھے جو تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو مقامی ہوٹل میں بانی روزنامہ افغان روزنامہ تکبیر کی چھٹی برسی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سائن میجر کراچی عبدالستار افغانی، چیئرمین پاکستان ایڈورٹائزنگ ایسوسی ایشن انیس ایچ ہاشمی، نوائے وقت کے مدیر سجاد میر، تکبیر کے مدیر اعلیٰ رفیق افغان، ممتاز ملکی شخصیات سلمان ندوی اور خواجہ لوید احمد ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا جب کہ تقریب کی نظامت کے فرائض کراچی پوئمننگ برٹنس کے صدر مقصود جاسنی نے اہمام دیئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ولی رازی نے کہا کہ صلاح الدین بھی مصلحت پسندی کا شکار نہیں ہوئے اور نہ ہی انہوں نے مسولوں پر کبھی سمجھوتہ کیا ان کی تحریریں حق و صداقت کا نمونہ نہیں انہوں نے بے باک صحافت کے مشن کو آخری وقت تک جاری رکھا۔

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر مذہبی و اقلیتی امور مولانا ولی رازی نے محمد صلاح الدین شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک شخصیت ہی نہیں بلکہ ایک پیغام تھے جو تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو مقامی ہوٹل میں بانی روزنامہ افغان روزنامہ تکبیر کی چھٹی برسی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سائن میجر کراچی عبدالستار افغانی، چیئرمین پاکستان ایڈورٹائزنگ ایسوسی ایشن انیس ایچ ہاشمی، نوائے وقت کے مدیر سجاد میر، تکبیر کے مدیر اعلیٰ رفیق افغان، ممتاز ملکی شخصیات سلمان ندوی اور خواجہ لوید احمد ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا جب کہ تقریب کی نظامت کے فرائض کراچی پوئمننگ برٹنس کے صدر مقصود جاسنی نے اہمام دیئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ولی رازی نے کہا کہ صلاح الدین بھی مصلحت پسندی کا شکار نہیں ہوئے اور نہ ہی انہوں نے مسولوں پر کبھی سمجھوتہ کیا ان کی تحریریں حق و صداقت کا نمونہ نہیں انہوں نے بے باک صحافت کے مشن کو آخری وقت تک جاری رکھا۔

سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ مسلمانوں کی برسی اور ایام اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو بدعت کہنے والے اپنے لیڈروں کی برسی اور دن کیسے منارہے ہیں؟ کیا ان کے لیڈر اولیاء اللہ رحمہم اللہ سے بھی بڑھ گئے ہیں؟ (معاذ اللہ)



# اکابر دیوبند کو وسیلے سے دعا کی تو شیر فوراً بھاگ گیا

(ہمارے اکابر)

## حضرت مولانا شبیر احمد شاہ صاحب دہلوی رحمہ اللہ

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن ٹوکی صاحب رحمہ اللہ

حضرت شہباز کی کرامت

ایک دن حضرت مصر کی نماز کے لیے وضو کر رہے تھے۔ آپ کے غلط ملوہ سر پہن بھی حاضر تھے۔ ایک ایک آپ کا پیرو شرع ہو گیا اور آپ نے پانی کا ٹکڑا الٹی کر چھینک مارا۔ غلطی نے عجب و غریب واقعہ دیکھا تو وقت اور ۱۲ بج گئی۔ ایک وقت بعد حضرت کا ایک عقیدت مند حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیان کیا کہ میں جنگل سے گزر رہا تھا کہ ایک کچھڑا ایک شیر نے لہجہ لہجہ کر کے قریب تھا کہ شیر مجھے آواز دے۔ میں نے حضرت کے اپنے سے بتایا کہ ہاں میں اچھا کی تو اچھا ایک پانی سے بھر ہوا کھڑا کھڑا اور شیر کے سر پہ پڑا اور چھینکا کھڑا کچھڑا کی طرح بھاگ گیا۔

جب غلطی نے ۱۲ بج اور وقت کا مقابلہ کیا تو وہی تاریخ اور وقت تھا جب آپ نے گھڑا پھینکا تھا۔

میں نے اسے نہ کرے۔ جب تک انسان میں اہل نہیں ہوتا اس کو وہ چھینکتا حاصل نہیں ہوتا۔

ایک طالب رحمت کی غرض سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اسی وقت ایک بزرگ آئے اور بٹے گئے۔ حضرت نے اس طالب سے کہا: "جانتے ہو یہ کون ہیں؟ یہ حضرت لوط الاطمین ہیں۔" وہ طالب علم یہ سنتے ہی ان بزرگ کے کچھ بڑا اور ان سے عرض کی کہ "میرا آپ سے بیعت کرتا ہوں۔" پہلے مولانا شہباز سے بیعت کیا اور اسے آجائے میری عرض کو لے لیا کہ "بزرگ نے فرمایا: میں اور شہباز ایک ہی ہیں۔" یہ کہہ کر وہ نظروں سے غائب ہو گئے۔

حضرت کے پاس صاحبزادے مولانا محمد اسلام کی طبیعت کسب اور رحمت کی طرف مائل تھی۔ لوگوں نے ان پر طعن کیا، آپ نے مولانا محمد اسلام کو چالیس دن تک اپنے پاس چلے گئے۔ ان کا تعلیم فرماتے رہے۔ چالیس دن بعد مولانا محمد اسلام مجھ سے ڈیڑھ گھنٹے تو عمر کا لی تھے۔

ایک طالب علم حضرت سے ظلال اور اشارات جو فتح پوری میں کی تھیں ان میں سے ہیں پڑھا تھا۔ ایک مشکل مقام پر طالب علم حضرت سے بحث کرنے لگا، آپ نے فرمایا: "میں جو کہتوں وہی مصنف کی مراد ہے۔" طالب علم نے کہا: "مگر میری کچھ میں یہ بات نہیں آتی۔" اسے میں ایک انجیلی حضرت کے پاس آ کر پڑھ گئے، آپ نے فرمایا کہ "خیر ان سے بچو چھوٹے۔" شاکر نے اس انجیلی سے پوچھا تو اس نے بھی وہی بتایا جو حضرت بتا رہے تھے۔ طالب علم نے اس انجیلی کا نام پوچھا تو اس نے کہا کہ "میرا نام بھٹی بیٹا ہے۔" یہ کہہ کر نظروں سے غائب ہو گئے۔

حضرت شہباز کی پیدائش اور ابتدائی زندگی:

حضرت شہباز محمد بھٹو کی پیدائش بادشاہان سوری کے دور حکومت میں ۱۵۶۶ء میں ہوئی۔ آپ کے والد محترم کا اسم گرامی مولانا سید شاہ محمد خطاب اور بہن کا نام حضرت حاجی خیر الدین تھا۔ آپ کے بزرگوں کا اصل وطن بھارت تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب ۱۲۵۰ میں پشت میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے جا کر ملتا ہے۔ آپ کی پیدائش "زیم" میں ہوئی جس کو کچھ عرصہ کے بعد آپ کے والد حضرت شاہ محمد خطاب مولانا شہباز کو لے کر شہر بھٹو میں رہتی افروز ہوئے۔

حضرت شہباز کی ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم کی زیر نگرانی شروع ہوئی چونکہ آپ کے والد بزرگ عالم اور صاحب سلسلہ بزرگ تھے اس لیے چند ہی سال کے اندر فرزند پر ہند نے ششگل باب سے علوم ظاہری و باطنی حاصل کر لیے۔ کم سن ہی میں آپ کے علم کی تکلیف تھی کہ ۲۰ سے ۳۰ سالہ آپ کے سامنے مر رہے تھے۔

عالم مراد میں تشریف لے کر حکم دیا تھا کہ بھٹو کی ولایت تو شہباز ولی اللہ کے نام پر ملے ہوئے ہے۔ اس بیان سے معلوم ہوا کہ آپ پیدائش ولی اور آپ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت ہمارا کہہ سکتے تھے۔

اسی طرح بچہ کی مشورہ ہے کہ جب بھٹی شاہ قندہ پانی پنی کا وقت وقت قریب آتا تو اپنے سر پہوں کو ہدایت فرمائی کہ میرے انتقال کے بعد میری جگہ میں شہباز ہیں۔

آپ نے ارشاد فرمایا ایک شہباز ہے جس کی پرواز عرش تک ہوگی۔ حضرت بھٹی شاہ قندہ کا زمانہ حضرت شہباز سے ۳۰۰ برس پہلے کا ہے۔ گو بزرگوں کی زبان پر آپ کی پیدائش کا نام بہت پہلے آچکا تھا اور عقیدہ عالمی میں آپ کی پیدائش عقیدہ ہو چکی تھی۔ حضرت بھٹی شاہ قندہ کی پیشین گوئی حرف بہ حرف ثابت ہوئی اور آپ نے آسمان ولایت تک پرواز کی۔ وہ بھی بے حد قہار تھا چچ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ نے کئی سو سال میں اپنے چچ سے ملے تھے۔

آپ شرفی اور اصلی ہند کے شہنشاہ اور راہ طریقت کے ارشاد ہیں۔ بہار بنگال جزائر و دہلی سے روحانیت کی دولت سے محروم تھا آپ نے اس سرزمین کو اپنی روحانیت سے دلا کر دیا اور شیخ رسالت کی روشنی کو اس طرح نمایاں کیا کہ برقیہ اور برہمنی نور حقیقت سے بھگانے لگا۔ آپ کے فیوض آج بھی اصلی ہند اور بہار بنگال میں جاری ہیں اور آپ ان قلی غریب بزرگوں میں ہیں جن کا نام قیامت تک آتی رہے گا۔

سوال: زیر نظر مضمون میں کرامت والے پیرا گراف میں ہے کہ دیوبندیوں حضرت کے ایک مرید پر شیر نے حملہ کیا، قریب تھا کہ شیر کھا جاتا، اس نے حضرت کے وسیلے سے دعا کی تو فوراً شیر بھاگ گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اکابر دیوبند کے وسیلے سے دعا جائز ہے تو پھر اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا مانگنا بدعت کیوں؟



# میلا دالنبی ﷺ کا نفرس میں علمائے دیوبند کی شرکت

سوال: جب جشن عید میلا دالنبی منانا دیوبندیوں کے نزدیک بدعت ہے تو پھر دیوبندی عالم مولوی احترام الحق تھانوی نے محفل میلا دالنبی میں شرکت کر کے خطاب کیوں کیا؟

کیا اب مولوی احترام الحق تھانوی بھی دیوبندیوں کے فتوے کے مطابق بدعتی ہو گئے؟

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامہ سیکرٹریہ

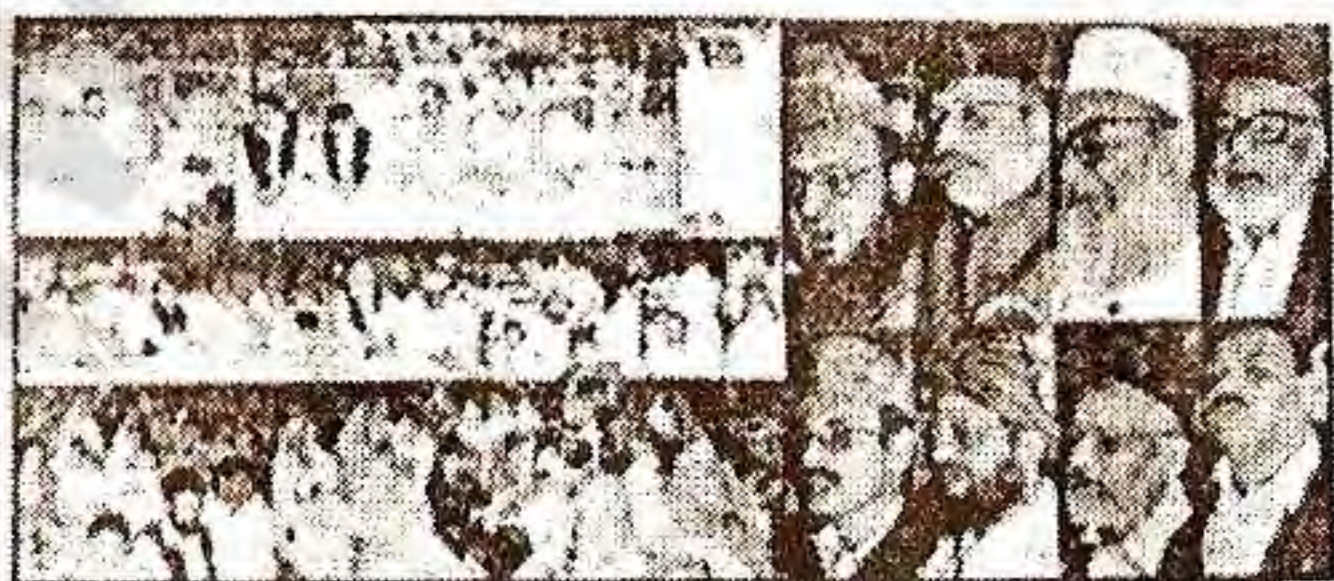
THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ

تuesday May 28, 2002

میر غلیل الرحمن

جلد 66 منگل 15 ربیع الاول 1423ھ 28 مئی 2002ء نمبر 144



عید میلا دالنبی پر پاکستان اسلامک فورم کی محفل میلاد سے علماء سعادت علی قادری، علامہ عباس علی، مولانا احترام الحق تھانوی، الحاج حسین الدین، پروفسر انوار احمد زکی، قادری رضا المصطفیٰ اعظمی، مجرئیس خان اور امام اشفاق رسول خطاب کر رہے ہیں (بجگ فتوے)



سری نگر کو سلام کہنے والو! کبھی مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام بھی کہہ دیا کرو

آرڈر اور مسدود اور کد جنت ہمارے اور شادی خواہ اسلام آباد، پاکستان

کراچی

اسلامی سائنس کا سہارا

# ضربِ مومن

PH: 6683301 FAX: 6623814

شمارہ ۳۹

جلد ۲

۱۸۵۱۲ رجب ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۶ تا ۲۸ ستمبر ۲۰۰۲ء

قیمت ۱۰ روپے

## سری نگر کو سلام

مجاہدوں میں ہر جوان برق ہے شرار ہے  
ہدم نظر اٹھائے غنیمت دل نگار ہے  
ہمارے درمیان جہاں جہادوں کے سڑی  
وہ دور ہے کہ شام گل بھی قلعہ اہار ہے  
زمانہ ذوالفقار میں اہل بولی ہے شاعری  
غزل کی آپ واتب میں لوائے کارزار ہے  
کے پرے ہیں دشمنوں کے سر بساط جنگ پر  
سماں بھی کیا سماں ہے سو بہار کیا بہار ہے  
وادیوں کا مغلطہ ہوسے بدوں کہ کھا گیا  
مجاہدوں کا بہرہ جہاد کردگار ہے  
ہر اک پہاڑ زنجیروں کی در کھا کے دم بخود  
ہر ایک راہ لہکی دھاریوں سے لال زار ہے  
اس کے دل میں لڑا ہائے طوفان گڑے ہوئے  
بہادروں کا سلسلہ قطار در قطار ہے  
سری نگر کے شہر ہوا الے رہا، ڈنڈے رہا  
قریب آگئے وہ دن کہ جن کا انتظار ہے  
سلام ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱، ۱۱  
کہ شورشِ فزل سرا جہاد راہ را ۱۱

(مستطی)

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن اخبار کی ہے اس میں سری نگر کو سلام پیش کیا گیا ہے۔ ہماری دیوبندی حضرات سے یہ شکایت ہے کہ کبھی مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں کو بدعت کہہ کر سری نگر کو سلام کہتے ہیں۔



# جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟

AL-HILAL PAKISTAN

ہفت روزہ

المحلال

شعبان 1373ھ بمطابق 24 تا 30 نومبر 2000ء شمارہ نمبر 16

جلد نمبر 3

اسے ایمان والا  
یہود و نصاریٰ کو  
پناہ مست سناؤ  
(۱۱۱۷)

قیمت 5 روپے

فون: 4991819  
لن: 4991819

## دارالعلوم دیوبند کانفرنس کا انعقاد مفتی محمود کی خواہش تھی

عالمی اجتماع کا مقصد امت مسلمہ کی مشترک قوت کو یکجا کرنا ہے مولانا نصیب علی شاہ

عالم اسلام بحیثیت علماء اسلام سے کانفرنس کے انعقاد میں تعاون کرے صحابیوں سے گفتگو

واپسی پر عظیم دہلی درسگاہ الرکز ان اسلامی ہوں میں مقامی صحابیوں کو دارالعلوم دیوبند کانفرنس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کیا اس موقع پر اس عالمی کانفرنس کے روح رواں اور سوبائی نائب امیر جمعیت قادری محمد عبداللہ بھی موجود تھے مولانا نصیب علی شاہ نے بریفنگ دیتے ہوئے مزید کہا کہ دارالعلوم دیوبند کانفرنس اس حدی کا عظیم اجتماع اور بین الاقوامی ہے

ہوں (نامہ نگار خصوصی) (بڑھ صد سالہ خدمات دارالعلوم دیوبند عالمی کانفرنس کی تیاریاں اب انشاء اللہ آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہیں اور اس عالمی اجتماع کی عقیدت امت مسلمہ کے ذہنوں اور دلوں میں حیرت انگیز ہو رہی ہے ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام ضلع بنوں کے سیکرٹری جنرل اور ممتاز اسلامی سیکرٹری امور عالم دین مولانا سید نصیب علی شاہ الہامی نے فرسٹر اخبار سے

تاریخات سے اور یہ عالمی کانفرنس اپنی نوعیت کا منفرد اجتماع ہو گا اس لئے ہم دینی ملت اسلام کی یہ اہم داری جانتی ہے کہ اس سلسلہ میں وہ جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد سے ہر قسم کی مکمل تعاون کریں۔ کیونکہ دارالعلوم دیوبند ہی کی وجہ سے دین اسلام کے تمام شعبوں میں رون پالی ہو رہی ہے اور جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد کا یہ عظیم فیصلہ ملکی تاریخ میں سنہری حروفوں سے لکھا جائیگا انہوں نے کہا کہ مارچ 1980ء میں دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ تقریب کے موقع پر مولانا مفتی محمود مرحوم نے اس طرح کا اجتماع پاکستان میں بھی شملہ کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی تاہم ان کی زندگی میں ایسا ممکن نہ ہو سکا لیکن آج جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد مولانا مفتی محمود کی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کیلئے بحرہر تیاریوں میں مصروف ہے اس عالمی اجتماع کا اولین مقصد امت مسلمہ کی مشترک قوت کو دوبارہ یکجا کرنا ہے اور اس سے امت مسلمہ میں جہاد کی ایک نئی لہر پیدا ہوگی۔

سوال: جشن میلاد النبی ﷺ کو قرآن و سنت کے منافی کہنے والے اپنے دارالعلوم دیوبند کا ڈیڑھ سو سالہ جشن منانے کا قرآن و سنت سے ثبوت فراہم کریں ورنہ یہ فعل بدعت قرار دیا جائے گا؟



# دارالعلوم دیوبند نے درود تاج پڑھنے کو جائز قرار دیا

۲۹ مئی ۲۰۲۰ء

صفحہ ۷۵-۷۶

سورۃ ہارور کی ۵۰

۷

محترم و محترم جناب قاری محمد طیب صاحب دالم برکاتہ  
 السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔۔۔ خدمت والا میں عرض ہے کہ ہم کابج سے نیکلے  
 تھے ہیں لیکن مذہبی تعلیم کم ہونے کی وجہ سے بعض اوقات ہم کو بڑی الجھن ہو جاتی ہے یہاں  
 ایک عالم صاحب فرماتے ہیں۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھا کرو۔ اور پانچ وقت کی نماز کے بعد  
 درود تاج پڑھ لیا کرو۔ ہم دوسرے عالم صاحب کہیں گے تو انہوں نے فرمایا درود تاج کا پڑھنا  
 قطعی منع ہے۔ اور اس کا پڑھنے والے مشرک کا ذمہ ہے۔ حرام ہے۔ خدا را ہم کو آپ  
 اپنی تحقیق سے مستفید فرما کر ہم پر احسان عظیم کریں۔  
 بندہ عاجز و محتاج اسماحت بازار صواب را دلپند

## الجواب

درود تاج کا پڑھنا جائز ہے۔ حرام کہنے والے کا قول غلط ہے

مسعود احمد عفا اللہ عنہ نائب مفتی  
 (دارالعلوم دیوبند)





اہلسنت کے عقائد اور فقہ حنفی پر کیچڑ اچھالنے  
والے اور فقہ حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی مذاہب کو بدعت  
اور نئی ایجاد کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث حضرات  
اپنے کارناموں اور طریقوں کا قرآن و حدیث سے  
ثابت کریں؟

غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں؟  
کیا کبھی حضور ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان  
نے یہ کام سرانجام دیئے؟



غوث اعظم کا دن منانے کو بدعت قرار دینے والے  
سالانہ ختم بخاری کی تقریب کی اصل ثابت کریں؟

# سالانہ تقریب بخاری اور فقہ اسلامی

مورخہ 10 شعبان 1425ھ بمطابق 26 ستمبر 2004ء  
بروز اتوار بعد نماز عصر تا نماز عشاء اللہ

درس بخاری

فاضلہ علامہ عبداللہ ناصر الرحمٰانی حفظہ اللہ

امیر جمعیت اہل بیت سندھ

خصوصی خطاب

فاضلہ قاری عبدالوکیل صدیقی حفظہ اللہ

المعهد السلفي للتعليم والتربية

S.T 20 بلاک 2 بالمقابل شیخ زائد اسلامک سینٹر گلستان جوہر کراچی

021-8110381, 0320-5018952



کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اہلحدیث کانفرنس منعقد کی؟



ملتان میں اہلحدیث کانفرنس آج شروع ہوگی  
 ملتان (اے این این) ملتان میں اہلحدیثوں کی دو روزہ  
 21 ویں آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس جمعرات 26 اکتوبر کو  
 ہوگی جس میں امام کعبہ الشیخ الصالح الحمید اور امام مسجد نبوی الشیخ  
 عبدالحسن القاسم سمیت عالم اسلام کی ممتاز شخصیات شرکت کے  
 لیے جمعرات کو ملتان پہنچیں گی، کانفرنس کی صدارت مرکزی  
 جمعیت اہلحدیث کے امیر پروفیسر ساجد میر کریں گے۔

سوال: اہلحدیث حضرات جو ہر بات میں عہد رسالت اور عہد صحابہ کرام کی دلیل  
 مانگتے ہیں آج وہ جواب دیں کہ یہ ہر سال اہلحدیث کانفرنس دن اور وقت مقرر  
 کر کے منعقد کرتے ہیں۔ کیا یہ کسی صحابی سے ثابت ہے؟



مواجهہ اقدس پر ہاتھ اٹھانے کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں؟

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت **ABC** CERTIFIED صبح کا مقبول اور مکمل اخبار

Daily **RIASAT** Karachi

روزنامہ

چیف ایڈیٹر: الیاس شاکر

کراچی

# ریاست

جلد 7 | ہفتہ 29 جمادی الثانی 1426ھ 6 اگست 2005 | شمارہ 166



ریاض میں نماز جمعہ کے بعد لوگ سعودی عرب کے سابق فرمانروا مرحوم شاہ فہد بن عبد العزیز کی قبر پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سوال: ریاست اخبار کے تراشے میں سعودی اپنے سابق فرمانروا شاہ فہد کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ یہ پوہی سعودی ہیں جو مدینہ پاک میں مواجهہ اقدس (سنہری جالیوں) کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کو شرک کہتے ہیں۔ خود سابق فرمانروا شاہ فہد جو کہ شریعت کے احکامات پر عمل بھی نہیں کرتا تھا۔ اس کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ کیا یہ شرک نہیں؟



# سعودی حکومت کو قومی دن پر مبارکباد



## ہدیہ تہنیت

ہم خدام الحرمین الشریفین ملک فرہد بن عبد العزیز  
وہابی عبد سسوالامیر عبد اللہ بن عبد العزیز  
وزیر فاع سسوالامیر سلطان بن عبد العزیز حفظہم اللہ تعالیٰ  
اور سعودی بھائیوں کو سعودیہ کے قومی دن پر حلی مبارکباد  
دیتے ہیں ہم خلیج کے موجودہ بحران میں سعودی حکومت کی  
تائید و حمایت کا اعلان کرتے ہوئے تقدس و حفاظت حرمین شریفین  
کا عہد کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سعودی حکومت کی مدد اور  
حفاظت فرمائے اور عالم اسلام کو متحد و متفق کرے اور پرچم توحید کو  
ہمیشہ بلند رکھے۔ آمین! عبد الرحمن سلفی

امیر جماعت غریباہل حدیث پاکستان  
رئیس جامعہ ستاریہ اسلامیہ کراچی اور اعلیٰ تہذیب و ثقافت

سوال: غیر مقلدین اہلحدیث کے مولوی صاحب نے سعودی حکومت کو سعودی عرب  
کے قومی دن کی مبارکباد دی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ سرکار اعظم ﷺ اور صحابہ کرام  
سینکڑوں برس عرب شریف میں رہے۔ کبھی قومی دن منایا؟ کبھی کسی صحابی نے قومی  
دن کی مبارکباد پیش کی؟ سلفی صاحب جواب دیں؟

سلفی صاحب کبھی سرکار اعظم ﷺ کے دن کی بھی مبارکباد دے دیا کرو؟



# غیر اللہ کی مدد کو کب سے قبول کر لیا

www.markazdawa.org



کشمیر میں فرشتے مجاہدین کی مدد کرتے ہیں، حافظ محمد سعید

عمران ڈاکٹریٹ کریں یا نہ کریں جہاد جاری رہے، کشمیر کی آزادی کے بعد اگلی منزل کی طرف روانہ ہو گئے

ہلال پر بلیں لاندہ آسمان سے ہرگز نہ ہوا۔ رشاد کے  
میر پر ایسا حاکم سید ہے۔ ہلال پر بلیاں میں آیت شہید کی  
کا تیار ہونا چاہئے۔ سو فیصد بڑوں کی طرف سے کج سے خطاب کرتے  
ہیں۔

20 (بقیہ نمبر)

کشمیر میں بھی ہماری فوج کے خلاف لڑائی عمارتیں مہم ہیں کی مدد  
کو رہے ہیں۔ ڈاکٹریٹ 53 سال سے ہوتے ہیں جن کو نیکو  
نہایت ہیں ہوا۔ جہاد کی برکت سے کشمیر آزاد ہوگا اور جہاد اگلے منزلہ  
کی طرف روانہ ہوگا۔ ڈاکٹریٹ فرما رہے ہیں جہاد ایمان ہے۔  
شرف میں کوئی ڈاکٹریٹ سے مسئلہ کشمیر حل ہوا ہے  
کا آزادی اور آزاد راستہ صرف ہو۔ صرف جہاد کی شکل ہے۔ اس  
جہاد سے ہماری سازشوں کے پہلے نہیں کے ہر مسلمانوں کے  
سارے مسئلے حل ہوں گے۔ جہاد ہی سے مسلمانوں کو عزت ملے گی اور  
کشمیر سے ہماری فوج اہل ہو کر نکلے گی۔ میں ایمان لے رہا ہوں کہ  
ہماری فوج کے کشمیر سے نکلے تک ہماری جدوجہد ہماری ہے۔

سوال: حافظ سعید اور ان کی اہلحدیث جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ غیر اللہ سے مدد مانگنا اور غیر اللہ کی مدد پر یقین رکھنا شرک ہے۔ اب جب ان کی باری آئی تو فرشتوں کی مدد کیسے جائز ہوگئی؟

اصل میں تم لوگ اہلسنت کے عقیدے کو نہیں سمجھ پائے۔ جس طرح تمہارا یقین ہے کہ فرشتے مدد کرتے ہیں، الحمد للہ ہمارا ایمان ہے کہ انبیاء کرام، اولیاء کرام اور فرشتے اللہ تعالیٰ کی عطاء سے مدد کرتے ہیں۔











سامنے والے تراشے اہلحدیث فرقے کے اخبار ”ہفت روزہ غزوہ“ کے ہیں۔ اس میں ان کا پورے ملک میں ”کسان کانفرنس“ منعقد کرنے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ”غوث اعظم کانفرنس“ اور ”خواجہ اجمیری کانفرنس“ کو بدعت کہنے والے آج ”کسان کانفرنس“ کیسے منا رہے ہیں۔ کیا کبھی رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کسان کانفرنس کا انعقاد کیا تھا؟

اس کے اوپر سرخی میں اہلحدیث فرقے کے مرکز طیبہ مرید کے میں عظیم الشان تقریب بخاری اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ میلاد کی تقریب کو بدعت کہنے والے ”بخاری کی تقریب“ کیسے منارہے ہیں جبکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ تو سرکار اعظم ﷺ کے کئی سو سال بعد پیدا ہوئے۔



# کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے سیرۃ النبی کانفرنس کا انعقاد کیا؟



ادامۃ الشیخ السید  
بذیع الدین شہانہ  
الرحمۃ اللہ  
قاضی عبدالجبار  
رحمۃ اللہ

جلد 4 1425ھ ستمبر 2004ء شمارہ نمبر 3

مناظر اسلام  
مولانا رانا  
شمشاد احمد سلفی صاحب  
آف نارنگ منڈی

علامہ فضیلۃ الشیخ  
عبداللہ ناصر الرحمانی صاحب  
امیر جمعیت اہل بیت منڈی

محقق اہل بیت  
مولانا  
محمد ابراہیم بھٹی صاحب  
کراچی

مولانا نقی  
محمد یوسف قصوری صاحب  
کراچی

فضیلۃ الشیخ  
مولانا  
محمد ابراہیم طارق صاحب  
کراچی

پروفیسر  
مولانا  
عبدالقیوم جلالانی صاحب  
شہدادپور

فضیلۃ الشیخ  
مولانا  
محمد یونس صدیقی صاحب  
کراچی

مولانا  
عبدالرحمن میمن صاحب  
ٹیاری

محترم حافظ  
اللہ نواز ہرل صاحب  
نواب شاہ

مولانا  
محمد شفیق عاجز صاحب  
ناظم مدرسہ ہذا

حافظ  
مسعود احمد اجن صاحب  
فاضل مدینہ یونیورسٹی

انتظامیہ مدرسہ دارالقرآن والحديث و  
جمعیت اہلحدیث بھریاروڈ ضلع نوشہرو فیروز

الداعی الخیر

عطاء  
اشتہار

(مولانا) عبدالرحمن ثاقب امیر جمعیت اہلحدیث سکھر ڈویژن رابطہ: 0752-435795



# انبیاء کرام کو گناہ گار ٹھہرانے والے شہداء کو معصوم قرار دے رہے ہیں

ترتیب و تہذیب: محمد امین الرحمن

تذکرہ شہداء

## اے اللہ! بخشش کر دینا میرے شہداء ایسے معصوموں کی جو عزم شہادت دل میں لئے کرتے ہیں مدد مظلوموں کی

مقبوضہ جموں و کشمیر میں فدائیان کتاب و سنت کے شہداء کا ایمان افروز تذکرہ

جوان سے شہداء کی سوانح

ابو عمیر عبدالرحمن حافظ یا سر محمود شہیدؒ

رپورت: ابو ظفر مسرری نجیب اللہ

اگر آپ نے آفری اللہ آپ اہل نون لیکن کیا کروں جب سچا ہوں کہ اگر آپ کے پاس آئے ہوں گے موت آگئی تو آپ سب کو کیا جواب دیں گے؟  
ہم جیڑ گا، وسادہ شہادت کے مالک معصوم کی صورت والے ابویہ بھی بیعت نہیں کرتے تھے۔ ساتھیوں میں اگر کوئی غلطی دیکھتے تو احسن انداز سے اصلاح کر دیتے۔ شرارتیں شروع کرتے لیکن بھی ایسی شرارت نہیں کی جس سے کسی کا نقصان ہو۔ وہی باتیں بھی کہ وہی سے نہیں کہتے تھے۔ عمیر بھائی بیکر جہانوں میں سب سے چھوٹے تھے اور والدین ان کی شادی کا یہ اور مان تو نہیں جب بھی شادی کا کہا جاتا تو جواب دیتا "ابھی اس باتوں کے بعد میں سے بہت بھاری ہوجاؤں گے۔" مجھے 727 موفی انھوں وال دوروں کا ملکہ چاہیے اور اپنی ان باتیں تو کیا۔

ابو عمیر اس غامی دنیا کا چھوڑ کر شہداء کے مہمان میں پہنچ گیا جہاں ابو عمیر کے گاہن کے جوان اور دوست انتظار کر رہے

میں داخل ہوا اور تعلیم کے ساتھ ساتھ تدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ کئی دفعہ پر مالی کا سلسلہ بھڑک کر ملی تربیت کے لئے گئے لیکن ایمیں کر رہے تھے۔ کبھی بھڑکی مگر کبھی تو کبھی تعلیم مکمل کرنے کی شرارتیں شروع کر دیتے۔ وہاں بھی اپنی وطن کا پالنا آفرکار جن دنوں جہاد و شہادت گروہ قرار پایا۔ انہی شخص حالات میں اللہ کا یہ شیرازہ پیش ہے جو ہر وقت نہایت کھین حالات میں اپنے عمل سے پیغام دے دیتا تھا۔

حالات سے بچے تھے مسلم تو تھا ۱۱ حالات بدل جاتے ہیں ضمیر اٹھیں کرتے دیکھا ہے جہاں بولی قوموں کو انکو حق نہیں تو لیتے ہیں حق مانا نہیں کرتے ابو عمیر بھائی دیکھیں گئے تو والد صاحب بہتیاں میں فخر پاتے تھے۔ عمیر بھائی نے والد صاحب کا مان کر دیا اگرچہ عطا نقل نہیں ہوا تھا لیکن اللہ کا یہ شہیدوں کا بارہ بھائی فداؤں میں پہنچ چکا تھا لیکن انھیں والد صاحب کے ملائے کے

بھائی میں بھی ایسی ویرانی نہ تھی اسے کارروائی اٹھانے کوئی سہمی نظر نہ تھا۔ تارن ان بات کی شہد ہے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ کے پسند و ناپسند اسلام سے ترقی کی منازل طے نہیں تو وقت کے ضرورتوں پر سے ساز و سامان سے نہیں ہو کر مثال پتا سے مگر رہت کائنات کے اس کا وہ کیا اور ایسے حالات میں جب کہ مسلمانوں کے نوجوان لاشی و مریانی کے سمندر میں غوطہ زن ہیں ایسے باتوں سے محنت کی جہاد کی کوئی گراہی نہیں۔ اس لئے اسلاف کے نام پر جہاد کا رشتہ بھائی اور ان کا طبع فکر صرف اور صرف دنیا داری بن گیا۔ جہاد کو رہت گروہ کا نام دے دیا مہمانیت کے سیلاب کو دشمن خیال کا طریقہ نام دے کر اسلام کو جہاد و قتال پسند بنا دیا۔ لہذا بیانیوں کی طرف سے سازشوں کے جال بچھ کر قیام اسلام کے راستے بند کر دیئے گئے اور اسلام کی شان و شوکت اور حق نظریات سے گئی تو قرآن اولیٰ کی طرح مسلمانوں میں ایسے لوگ کھڑے ہوئے جن کے دل اسلام کے نام پر دھڑکتے ہیں جن کی روگوں میں اسلامی غیرت والا لہر گردش کر رہا ہے۔

اپنے ہی شخص اور جنت کے راہوں میں ایک بیک ۲۴ گھنٹہ ابو عمیر حافظ محمد یا سر محمودؒ ہے جو 1983ء کو کٹر حسین صاحب کے گھر میں پیدا ہوئے۔ پانچویں تک تعلیم اسلامی اور گھر پر کائنات کی تدریس کرتے قرآن مجید کو سہا پتے بیٹے میں سمجھ کر لے گئے تقریباً دو سال کے عرصہ میں قرآن مجید کو سمجھ کر لیا اور پھر اس لکھی سے لئے اپنے مائے کے پاس

جو لوگ قرآن وحدیث میں موجود جہاد وشہادت کے احکامات کو آٹھ آٹھ سال تک پڑھ کر بھی نہیں سمجھ سکے میں ایسے اندھوں کو کیا سمجھا سکتا ہوں۔  
تاثرات: والد ابو عمیر یا سر محمود شہیدؒ

مجھے جن کی صحبت سے ابو عمیر کے پاس شہداء کی باتیں ملتی ہیں والد محترم محمد حسین صاحب کے تاثرات: جب شہادت کی خبر آئی تو فیصلہ کے ایسا جان چوک بہت بلائے عالم ہیں اور بڑے مختلف ہیں سب سے چھوٹے ہیں کے متعلق لانا قرآن کی باتیں ہیں تو والد صاحب نے کیا ہی جواب دیا "جو لوگ قرآن وحدیث میں موجود جہاد وشہادت کو آٹھ آٹھ سال پڑھ کر بھی نہیں سمجھ سکے میں ایسے اندھوں کو کیا سمجھا سکتا ہوں۔" ان کے لئے میں نے شہداء پر خوش ہوں اللہ تعالیٰ

لئے دیکھیں کہ کیا لیکن ان کی دنیا کی جہاد بھی۔  
وہیں کا کوئی ارادہ نہیں مگر سے لے ہیں انہو کی طرح دوران تدریس ملا میں لکھا کہ مجھے ایک بڑی کمی تھی میں کوئی جہاد فدا ایمان کتاب و سنت کے ساتھ عقل میں مہم جانتی تھی تاکہ اپنی بیٹیوں کی مستوں کا بدلہ لے سکے۔ جب عمیر بھائی تربیت کر رہے تھے تو والد صاحب نے کہا کہ ایک دفعہ دل کر ضرور جہاد جواب میں کہا "ای جان اول تو میرا بھی بہت

سوال: الہ حدیث حضرات کے ماہنامہ مجلہ "الدعوة" کے ایک مضمون کی ہیڈنگ میں شہداء کو معصوم قرار دیا گیا ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ حضرت آدم و ہنوس و موسیٰ علیہم السلام کو گناہ گار ٹھہرانے والوں کے نزدیک شہداء کیسے معصوم ہو گئے؟



کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کیساتھ مکی مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟

یہ سب سنت میں قویہ و سستی و شوق ہے

# الاصحیح

رجب المرجب ۱۴۲۷ھ اکت 2006ء

شمارہ نمبر 8 جلد نمبر 17

دور ۳ دیوار ۲۰۲۴ء

محترم محمد سعید

16 آڈیو کاسٹس میں دستیاب ہے

اس کے علاوہ

پروفیسر حافظ عبد الرحمن مکی رحمہ اللہ

حافظ عبد الغفار المدنی رحمہ اللہ

محترم یوسف طیبی رحمہ اللہ

محترم ذکی الرحمن لکھنوی رحمہ اللہ

مفتی عبد الرحمن الرحمانی رحمہ اللہ

سوال ۵۰۰ کے جوابات کے لئے

تقویٰ لوٹ بک

اب انگلش، ریاضی اور اردو کی بھی دستیاب ہیں

المحلی

ابہ کلر ڈسٹ کور کے ساتھ

پہلی دوسری اور تیسری جلد



سوال: حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی اور قادری اپنے نام کے ساتھ لکھنے کو بدعت قرار دینے والے اہلحدیث حضرات سے سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کے ساتھ مکی مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟ پھر آپ کے لوگ کیوں لکھتے ہیں؟







# افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کبھی دور رسالت میں منعقد کیا گیا؟

## 14 جولائی کا افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک

جامع مسجد عثمانیہ المحدثین نزد واپڈا کالونی پنڈی کھسپ  
میں افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک 14 جولائی محرم الحسین  
ہفت روزہ آف نیوٹال ارشد فرمائیں گے۔ خطبہ جمعہ 12:15  
بجے شروع ہوگا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام  
ہوگا۔

منائب غیب قدمیں نااہل غیب جمعہ مسجد طایبہ

دنیا سے صحافت میں تو حید و سنت کی موثر آواز

# الدعوة

جمادی الثانی 1427ھ جولائی 2006ء

شمارہ نمبر 7 جلد نمبر 17

39

میٹرک کے امتحانات کے بعد اور گرمیوں کی چھٹیوں  
میں اسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کرنے کا

## سنہری موقع

جس میں

- تعلیم و تربیت اور خدمت کے امور میں رہنمائی ملے گی
- تفریح و تہذیب کے امور میں رہنمائی ملے گی
- تعلیم و تربیت کے امور میں رہنمائی ملے گی

## دورہ صفہ

- (1) جمادی الثانی 1427ھ (2) فیس 2000 روپے
- (3) کرایہ کمرہ 100 روپے (4) کھانا 100 روپے

معلومات کیلئے برآمدہ دورہ صفہ کے بارے میں جاننے کے لئے

خاموشی اور خاموشی کیلئے بھی مرزا طیب مرید کے  
042-7991506  
717658  
جامعہ اسلامیات اسلام آباد  
0321-2422033  
پانچ پبلک سکول ہندوستانی مظفر آباد  
0333-5730283  
مرزا قاسم زکریا خان ہندوستانی مظفر آباد  
0330-4410924  
مرزا طیب مرید ہندوستانی مظفر آباد  
091-5272940  
اور کئی دیگر شعبوں میں اہتمام کیا گیا ہے

صوبہ سندھ کے بھائی و خوبرو ارشد و چار کے نمبر 5272940 پر رابطہ کریں صوبہ سندھ کے بھائی و خوبرو ارشد و چار کے نمبر 5272940 پر رابطہ کریں

الدعائی: جماعت الدعوة پاکستان جامع مسجد القادسیہ پورہ برقی لاہور 042-7231106-7240960

جمادی الثانی 1427ھ 18

الدعائی

سوال: اہلحدیث حضرات کے زیر اہتمام افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ  
صفہ منعقد کیا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا کبھی رسول اللہ یا صحابہ کرام نے  
افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کا انعقاد کیا؟



اللہ تعالیٰ کی ذات کو عرش پر محدود کر دیا

پکارو اس کو جو عرش عظیم پر ہے  
مت پکارو اس کو جو زیر زمین ہے



اللہ

اپنے بندوں کو کافی نہیں؟ (سورۃ زمر)

ابیل برائے تعاون دین کی اس نشر و اشاعت کے سلسلے میں آپ اپنے مال سے اس کار خیر میں حصہ لے سکتے ہیں جزا اللہ

الداعی الی الخیر: شعبہ دعوت و اصلاح جماعۃ الدعوة، ابو عبد اللہ: 0321-8212715

زیر نظر اسٹیکرا الہدیت حضرات نے شائع کیا ہے جبکہ ہر مسلمان کا یہ عقیدہ  
ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کی ذات کو فقط عرش عظیم  
پر محدود کرنا اسلامی عقائد کے منافی نہیں ہے؟



صلوٰۃ وسلام کو بدعت کہنے والے لال قلعہ کے جانبازوں کو سلام پیش کر رہے ہیں



2 ذیقعد ۱۴۲۱ھ فروری ۲۰۰۱ء

## لال قلعہ کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام

لال قلعہ کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام  
 اے میرے ہیر شیرجوانو! شاہینو! تم پہ سلام  
 لال قلعہ تک کیسے پہنچے واجپانی حیران ہے  
 کیسے چھپے کیسے پٹے ایڑا دانی حیران ہے  
 بھارت جاکر لڑنے والے جنگجو! تم پہ سلام  
 لال قلعہ کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام  
 اے میرے ہیر شیرجوانو! شاہینو! تم پہ سلام  
 گھر میں جانکر دشمن کے اس دشمن کو پہچاننا ہے  
 دشمن کی ساری فوج کو تم نے خوب لٹاڑا ہے  
 طوقانوں سے کھینچنے والے بے باکو! تم پہ سلام  
 لال قلعہ کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام  
 اے میرے ہیر شیرجوانو! شاہینو! تم پہ سلام

سوال: یہ سلام غیر مقلدین الامحدیث حضرات کے میگزین ”الدعوة“ سے لیا گیا ہے۔  
 ہماری آپ لوگوں سے یہ شکایت ہے کہ آپ لوگ ”مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام“ کو  
 بدعت کہنے والے ”لال قلعہ کے جانبازوں“ پر سلام پیش کر رہے ہیں لہذا کبھی مصطفیٰ جانِ  
 رحمت پر بھی سلام بھیج دیا کرو؟



اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

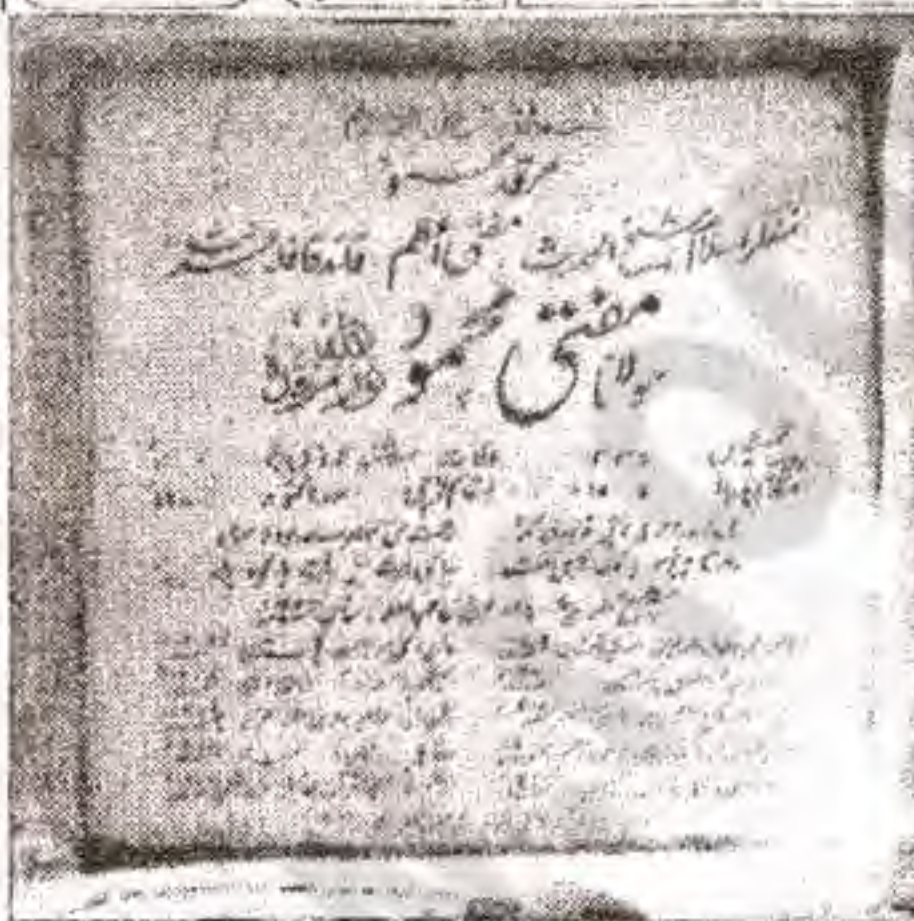
کراچی ہفت روزہ

# ضربِ مومن

بدعات

شیخ اشباح عظیمی امیر اہل حق و سید احمد رضا دارالافتاء دارالارشاد نظام آباد کراچی

جلد 5 18 تا 24 محرم 1422ھ مطابق 13 تا 19 اپریل 2001ء قیمت 7 روپے شمارہ 16





مزارات اولیاء کی مسامری کا فتویٰ دینیوالے اپنے اکابر کے مزار کی مسامری پر سراپا احتجاج کیوں؟

روزنامہ

19. 2006

THE DAILY JANG KARACHI

# جنگ

روزنامہ

170

345

بیت

170

میر ظلیل الرحمن

170

345

منگل 27 رذیقہ 1427ھ 19 دسمبر 2006ء

170

تھانہ بھون: مولانا اشرف علی تھانویؒ کے مزار کی بھرتی، مسلمانوں کا احتجاج

کشمیر کے مسلمانوں کے لیے شہداء کو شہداء کی جگہ دینا

ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا دی جائے، حکومت سرکاری سطح پر احتجاج کرے، مفتی رفیع دینی عثمانی

نواہی (پورٹ: جاوید رشید) بھارت کے مشہور علمی و ادبی شخصیات میں سے ایک ہیں۔ ان کی تصانیف میں سے ایک ہے "مذہب و ملت"۔ ان کی تصانیف میں سے ایک ہے "مذہب و ملت"۔ ان کی تصانیف میں سے ایک ہے "مذہب و ملت"۔

**تھانہ بھون / مسلمانوں کا احتجاج**

شہروں سے 40 ہزار سے زائد مسلمان پنج ہو گئے جس کے باعث علاقے میں سخت کشیدگی ہے۔ دارالعلوم دیوبند سے مولانا محمد سالم اور سید اختر شاہ تھانہ بھون میں موجود ہیں۔ علماء کرام نے مزار کی بھرتی کرنے والوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ کراچی سے پریس ریلیز کے مطابق جامعہ دارالعلوم کراچی کے صدر مفتی محمد رفیع عثمانی اور نائب صدر مفتی محمد تقی عثمانی نے ایک بیان میں واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کو تسلیم نہ کر لیا جائے گا۔ مسئلہ ہندوؤں کی کارروائی، تحریک پاکستان کے ایک عقیدہ رہنما کے خلاف ان کے بغض اور مٹا دینا کا پاک مظاہرہ ہے۔ یہ حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس واقعے پر سرکاری سطح پر بھارتی حکومت سے احتجاج کرے اور بھارتی قرار واقعی سزا دی جائے کہ مطالبہ کیا جائے۔ کشمیر کے مسلمانوں کا مطالبہ ہے کہ انہیں روکا جائے اور انہیں بھارت سے روکا جائے۔ مولانا اشرف علی تھانوی کے مزار کی بھرتی کرنے والوں کو فوری گرفتار کیا جائے۔ دریں اثناء مفتی محمد تقی عثمانی نے مزید کہا کہ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کے مزار کی بھرتی شریعہ ہندوؤں کی ایک ناقابل برداشت جرات ہے، جس پر مسلمانوں کو ایک ہندو سراپا احتجاج ہیں۔



# اولیاء اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے مفتی محمود کا دن منانے کا ثبوت دیں؟

سوال: اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے دیوبندی  
مولوی اپنے مفتی محمود کا اس قدر شایان شان طریقے سے دن  
منانے کا ثبوت دیں، کیا کبھی نبی یا صحابی نے اس طرح دن منایا؟



کراچی مکھن اقبال میں میہ کا کہانہ پر مفتی محمود کا انٹرنیشنل اسلامک سیمینار اور مولانا عبدالغفور حیدری کا خطاب کر رہے ہیں

**پاکستان میں علماء اور دینی مدارس کیخلاف فضا بنائی جا رہی ہے**

”مفتی محمود کانفرنس“ سے مفتی شامزئی مولانا سلیم اللہ عبدالغفور حیدری، خالد محمود سومرو اور دیگر کا خطاب  
کراچی (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علمائے اسلام کے زیر  
اہتمام جمعرات کو چاندیہ اسلامک مینشن اقبال میں ”مفتی محمود  
کانفرنس“ سے تقریب انشاز کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے  
ہائی صوف 10 کالم 3 پ



سوئم میں قرآن خوانی کو بدعت کہنے والے خود قرآن خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ ریاست کراچی 7 12 اکتوبر 2004

# ریاست کراچی

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

سے ہزاروں سے زائد افراد کی شرکت ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

طوفانی، مولانا سلیمان بنوری، مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا نور الہدیٰ، مولانا سعید احمد جلال پوری، مفتی خالد محمود قاری شیر افضل، قاری محمد عثمان، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا عزیز الرحمن رحمانی، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا اقبال اللہ، قاری فیض اللہ چترالی، مولانا شبیر احمد خان، قاری عتیق الرحمن، قاری محمد ابراہیم، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ شتم نبوت حج گردپ کے اراکین، اقراء روضۃ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط انداز سے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمن جالندھری، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے جنتی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان، محمد صالح، عبدالہادی، عبدالقادر، برادر حبیبی، مفتی مہر حسین کاہ کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمن، مولانا محمد ہارم

سوال: دیوبندیوں کے مرکز بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کے لئے قرآن خوانی کی گئی۔ اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنی اس مروجہ قرآن خوانی کو قرآن و سنت سے ثابت کریں؟







روزنامہ "امت" کراچی (5) جمعرات 24 جون 2004ء

# سعودی ملی عہد کا بشر کے ناک محبت کا خط

بشر کے ناک محبت کا خط

بشر کے ناک محبت کا خط



PLAN OF ATTACK

BOB WOODWARD

بشر کے ناک محبت کا خط

بشر کے ناک محبت کا خط

بلاشبہ بین الاقوامی سطح پر اسلام کے (القرآن)

روزنامہ امت

جلد 4 شمارہ 115 اتوار 26 رجب 1425 [یعنی مطابق 12 ستمبر 2004ء] آیت 7

## 11 ستمبر کے بعد امریکہ سے تعلقات زیادہ مضبوط ہوئے

بشر کے ناک محبت کا خط





تصویر میں مولوی محمد سالم اندراگانڈھی کو تقریر کی دعوت دے رہے ہیں اور  
اندراگانڈھی کرسی پر بیٹھی ہوئی ہے جبکہ علماء دیوبند برابر بیٹھے ہیں۔





تصویر میں بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی صد سالہ جشن دیوبند سے خطاب کر رہی  
ہیں اور علماء دیوبند بڑی توجہ سے ان کی تقریر سن رہے ہیں۔





تصویر میں بھارت کے سابق نائب وزیر اعظم جگ جیون رام شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں۔



طاہر القادری اور گوہر شاہی سے براءت کا اعلان

کتاب مستطاب  
فی طریقہ اہل سنت کی نظر میں

خطرہ کی گھنٹی

از تلم حقیقت رقم  
یا سکتہ رضائے قوم مولانا ابو داؤد محمد صادق صاحب سر پانیان رضائے مصطفیٰ گوہر نوالہ

ناشر: مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوہر نوالہ

پرو فی طریقہ اہل سنت کی نظر میں

علامہ احمد سعید کاظمیؒ جنہوں نے پرو فی طریقہ صاحب نے سند حاصل کی تھی۔  
اسی کتاب میں عورت کی نصف ویت پر  
اجماع اہل سنت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پرو فی طریقہ صاحب کے متعلق رقمطراز  
ہوئے کہ عورت کی نصف ویت پر صحابہ کرام و تابعین عظام کا اجماع سکوت  
کا ہے۔۔۔ ائمہ اربعہ اور ان کے سب متبعین بلکہ تمام محدثین عورت  
کی نصف ویت پر متفق ہیں۔۔۔ ان کا انکار ہیست بڑی جرات  
سوا انظم سے مروج بلکہ صراط مستقیم سے انحراف ہے جو کہ صحابہ کے  
اجماع سکوت کے انکار کرنے والے کو علانے منالہ یعنی گمراہ قرار دیا جائے  
(کتاب اسلام میں عورت کی ویت ۳۵-۳۴-۳۳)





## قبر پر دعا کرنا

میت کے پاس جا کر اور اولیاء کے پاس جا کر طریقہ الگ ہے؟

قبر پر دعا کا طریقہ:

قبر پر کھڑے ہو کر سب سے پہلے دعا پڑھو۔

طریقہ: ۱۔ اللہم ارحم الراحمین۔

قبر کے پاس دعا کرتے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ وہیں جا کر پائنتی کی جانب کھڑے ہو کر

پیسے نام کریں، سلام کے بعد تلاوت پڑھیں "السلام

علیکم دار قوم مسلمین، والہا ان شاء اللہ بکملہ

حقور، ونسئل اللہ لنا ولکم الدافیۃ" اس کے بعد اگر

سورۃ یحییٰ، آیہ النبی، سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کا پیرا اور

آخری دو سو بار پڑھیں تو میرے جانیں اس کے بعد میت

کے چہرے کی طرف متوجہ رہ کر دعا کی جائے، اگر اولیاء کی

تواریف تو قبدرتِ خدا کی بات تاکہ شرک کا واہمہ پیدا نہ

ہو، اپنے لئے اور مومن کے لئے جو آیات و فقیرہ پڑھیں گی

اس ان کا ایصالِ ثواب کیا جائے کہ یا اللہ میں نے جو پڑھا

اس کا ثواب مرحوم اور ہائی تمام مومن کو پہنچا دینا۔

۲



ہفت روزہ ضرب مومن کے اہم مضمون آپ کے مسائل کا حل میں مفتی محمد سے پوچھا گیا کہ قبر پر کھڑے ہو کر دعا مانگنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

کتنے شرم کی بات ہے کہ مفتی نے ایک عام میت کی قبر پر دعا مانگنے کا طریقہ الگ بیان کیا اور اللہ تعالیٰ کے ولی کی قبر پر جا کر دعا مانگنے کا طریقہ عداوت کیساتھ بیان کیا ہے اور دلیل یہ دی ہے کہ یہ طریقہ اس لئے ہے تاکہ شرک کا واہمہ پیدا نہ ہو اسی سے ان کی اولیاء کرام سے عداوت کا پول کھل گیا اور ساتھ ہی یہ بھی پتہ چل گیا کہ شرک ان لوگوں کی رگ و پے میں بسا ہوا ہے اسی لئے یہ بات لکھی ورنہ کوئی مسلمان ایسی بات نہیں کر سکتا۔





ہفتہ 7 ذی الحجہ 1421ھ - 3 مارچ 2001ء صفحات 12 قیمت 5 روپے

# حق نواز کے ایصالِ ثواب کیلئے رسمِ قل ادا کی گئی

ہزاروں افراد کی شرکت، سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے عوام کو امن کی تلقین کی

خوشاب میں سپاہ صحابہ کے 20 اور بہاولپور میں 11 کارکن گرفتار کر لئے گئے

بہاولپور میں 11 کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق حق نواز کی رسمِ قل جمعہ کی صبح 10 بجے جنگ کے غازی چاکر محلہ احمد نگر میں امن کی رہائش گاہ سے متصل جامع مسجد نقشبندیہ مجددیہ معصومیہ میں ادا کی گئی، اس موقع پر سپاہ صحابہ کے قائم مقام صدر شیخ حاکم علی اور دوسرے رہنما بھی موجود تھے۔ جنگ کے تمام حساس (باقی صفحہ 11۔ نمبر 19)

جنگ (آن لائن / این این آئی) صادق گنجی قل کہیں میں سوائے موت پانے والے سپاہ صحابہ کے کارکن حق نواز کی صبح کے ایصالِ ثواب کیلئے جمعہ کو رسمِ قل ادا کی گئی۔ جنگ حاشائی اطلاعات میں ہزاروں افراد نے شرکت کی، اس موقع پر سپاہ صحابہ کے رہنماؤں نے کارکنوں اور عوام کو پر امن رہنے کی تلقین کی۔ ورین اشاعت سپاہ صحابہ کے 20 اور





جلد بہ 40 | حصہ 3، جب المرجب 1423ھ 11 ستمبر 2002ء، شمارہ 246



پاکستان لہاری ٹاؤن کے سابق صدر مرحوم اعجاز آفریدی کے چہلم پر یوسی ون کی کونسل مسلم آباد کی رہائش گاہ جہلم پر صدر ٹاؤن میں نمازینوں کا میلاد اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔  
اس موقع پر پاکستان کے رہنماؤں، مفتی ربیع خان اور دیگر کونسل حاکمی نظام حسین گروہ بھی موجود تھے۔

دیوبندیوں کی تنظیم پاکستان کے سابق صدر کے چہلم کی تقریب میں قرآن خوانی اور میلاد کی محفل منعقد کی گئی اب دیوبندی مفتی کیا فتویٰ لگائیں گے؟







اللہ ہو کا ورد بے معنی ہے (معاذ اللہ)

غزوة بنت روزہ لاہور

26-9-2003 تا 2-10-2003

اللہ ہو کا ورد بے معنی، شریعت میں کوئی ثبوت نہیں، الشیخ یوسف طنجی

ہر چیز اس وقت تک حلال ہے جب تک اس کے نام ہونے کا ثبوت نہ آجائے واللہ تعالیٰ اعلم کہنا چاہئے

بے خبری کی حالت میں دشمن پر حملہ کرنا جائز ہے، یہودی کو خاندان کے علم پر نقلی مہارت چھوڑ دینی چاہئے

بغت روزہ غزوہ کے پروردگارم آن لائن فتویٰ میں الشیخ محمد یوسف طنجی کے نقلی ذبح جوابات

دوسرا جواب ہے انور، غزوہ میں قارئین غزوہ کے

جواب ہے یہ ثابت ہے کہ الشیخ محمد یوسف طنجی نے کہا

کہ اللہ ہو کا ورد بے معنی ہے شریعت میں اس کا ثبوت نہ آتا

معاذ اللہ ہے غزوہ غزوہ میں اللہ ہو کا ورد بے معنی ہے

انہوں نے یہ جواب نقلی آف لاہور کی جانب سے دیا ہے

مکمل سوال ہے آیا یہ کلمات سے طیب کے سوال کے جواب ہے

اوپر غزوہ اخبار کا تراشہ موجود ہے یہ غیر مقلدین نام نہاد اہل حدیث فرقے کا اخبار ہے اس میں اہل حدیث مولوی نے اللہ ہو کے ورد کو بے معنی قرار دیا ہے اب دوسری لائن میں خود ہی پھنس گیا اس نے کہا کہ ہر چیز اس وقت تک حلال ہے جب تک اس کے حرام ہونے کا ثبوت نہ آجائے۔ جواب خود ہی مولوی نے دیا کیونکہ قرآن مجید اور حدیثوں کی ساری کتابوں میں اللہ ہو کے ورد کو ناجائز ہونا کوئی ثابت نہیں کر سکا ہر مولوی کو چیلنج ہے کہ وہ اس ورد کو حرام ثابت کر کے دکھائے۔

انہیں اپنے کالے دلوں کے باعث اللہ ہو کہنے میں لذت میسر نہیں آتی اسلئے اُس ورد کو بے معنی کہتے ہیں انہیں چاہئے کہ اپنے دلوں کی صفائی کریں لذت خود بخود ملے گی۔





## مولانا مودودی نے کہا

میری والدہ کو آخری وقت تک پتہ  
نہیں چلا کہ میں وہابی ہو گیا ہوں

جماعت اسلامی پاکستان کے سیکرٹری جنرل سید منور حسن کی سلسلہ وار پورا ہفتیں (4)

ہفتہ پایاب میں ہر روز تقریباً ساتھیوں اور عرس ہوتے ہیں اور ہر آدمی ہر سال

ایک عرس میں اپنے اہل خانہ کے امر (100) کی شرح پر ایک دو تالیف شدہ عرس کے علاوہ عبادت

کرنے والے ہر شخص کی پابندی ہے۔ میں بھی ان کے ساتھ سے ہے اور ان کے ساتھ ہے جس کے ان

کے اس جہاد کے نتیجہ میں یہ عرسوں کے دوروں کو زیادہ نقصان پہنچتا ہے

ہم میں امین ایف میں ہی تھا جب ہم نے یہ امرام بتایا کہ جمعیت کے 3 چین نوچ ہوں کو اپنا

ہم خیال بنانا چاہتے۔ چنانچہ اس حوصہ عملی کے تحت میں جمعیت کے نوچوں کو ان سے رابطہ رکھنے

کے تھا۔ ایسے ہی ایک نوچوں نے سید بقی صاحب میں انہیں اپنا ہم خیال بنانے میں لگا ہوا تھا اور

یہ بات مجھے بعد میں معلوم ہوئی کہ وہ مجھے اپنا ہم خیال بنانے کے لیے مجھ پر کام کر رہے تھے

مولانا نے ایک بار کہا تھا عجیب بات ہے افسوس ہے بعد وفات کی بات سننا کہ ان کو آخر فرمایا ہوں گویا یہ جو عرس

ہندو ہونے کا عرسلے کے لئے مشورہ دیا تھا کہ یہ انھیں نصرت کا دعوت دے دے اور ان کو کہنا کہ یہ

27 اپریل 2003ء کو یہ انٹرویو نوائے وقت اخبار کے سنڈے میگزین کے محترم اصغر عبداللہ نے جماعت اسلامی کے سیکرٹری جنرل سے انٹرویو لیا اس انٹرویو میں منور حسن نے اقرار کیا کہ مولوی مودودی نے ایک بار مجھ سے کہا کہ میری والدہ کو آخری وقت تک یہ معلوم نہیں تھا کہ میں وہابی ہو گیا ہوں۔

جو آدمی اپنی ماں کو دھوکہ دے اور دھوکے میں رکھے وہ شخص اسلام سے کیسے وفاداری کر سکتا ہے مودودی کی کتاب تفہیم القرآن پڑھیں آپ خود بے ساختہ بول اٹھیں گے کہ مودودی اسلام کا غدار ہے۔



جلد ۳ شمارہ ۳۳ ۲۰۲۶ تا ۲۶ شعبان ۱۴۴۸ھ مطابق ۱۷ اکتوبر تا نومبر ۲۰۰۳ء







ہو سکتے رہیں گے رقم فسانہ یہ  
کئے گا یاد بہت دیر تک زمانہ یہ

پچھلے صفحے پر سپاہ صحابہ کے سربراہ اعظم طارق دیوبندی کا جنازہ رکھا ہے جس پر پھول ڈالے ہوئے ہیں یہ تصویر کسی سنی اخبار کی نہیں بلکہ دیوبندیوں کے اخبار ضربِ مومن کی ہے ہم اسے آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

اوپر تصویر میں تین قبروں کی تصویریں بھی ہیں تینوں قبریں سپاہ صحابہ کے قائدین کی ہیں ایک قبر حق نواز جھنگوی کی ہے دوسری ضیاء الرحمن فاروقی کی ہے اور تیسری قبر اعظم طارق کی ہے یہاں بھی تینوں قبروں پر پھول ڈالے ہوئے ہیں اور ساتھ ہی قبر پر کتبے نصب ہیں جن پر عبارات بھی درج ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ لوگ مسلمانوں کی قبروں پر پھول ڈالنے کو بدعت کہتے ہیں اور برکت کیلئے کتبے نصب کر کے اس پر متبرک کلمات لکھنے کو بھی ناجائز و حرام کہتے ہیں آج اپنے مولویوں کے جنازے اور قبروں پر پھول ڈال کر اور کتبے نصب کر کے ان کا بدعت و حرام کا فتویٰ کیا سمندر میں ڈوب گیا۔

ہم سمجھ گئے کہ جو کام ان کے مولویوں کیلئے کیا جائے وہ جائز ہے اور جو کام مسلمانوں کیلئے ہو وہ ناجائز اور حرام ہے۔









پاکستان کے وزیر خارجہ خواجہ محمد آصف (دائیں) نے وزیراعظم یحییٰ خان سے ملاقات کی۔



NNI

پاکستان کے وزیر خارجہ خواجہ محمد آصف (دائیں) نے وزیراعظم یحییٰ خان سے ملاقات کی۔



# جانباز

ایڈیٹر

علی اختر صوفی

پیشہ ایگزیکٹو مین، سجاد حسین شاہ

جلد نمبر 5 | جلد 21 رمضان المبارک 1425ھ | 5 نومبر 2004ء | صفحات 4 | شمارہ 212



قاسمی تھانہ میں شیعہ ائمہ کی مجلس کے سلسلے کا قورقانی رہائے چاہ

## اکسپریس روزنامہ کراچی

اسلام آباد کراچی لاہور پشاور ملتان فیصل آباد کوئٹہ نواب شاہ اور سرگودھا سے ایک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

جلد نمبر 334 | قیمت 25 روپے | شمارہ 1425 | 12 اگست 2004ء | فون: 5600051-5600050 | صفحات 12 | شمارہ نمبر



صوبائی وزیر شیعہ بخاری جیو جیو سید محمد عظیم علی شہرست میر محمد رحمان کے پیش پان جن افراد کیلئے قورقانی کردہ ہے تیسرا



دیوبندی مولویوں کی باتوں میں یہ تضاد کیوں؟

ان فرائض سے روکنا اور کھانا پینا اور شادی بیاہ اور عروسی کی تمام چیزیں منع ہیں۔

اسلامی صحافت کا شمار

فربان

پیشہ کار

PH: 021-6683301 FAX: 021-6623814

قاریوں کی خدمت میں پیشکش کی جاتی ہے

جلد 8	شمارہ 28	13/19 تا 14/11 1425ھ مطابق 28/11 تا 29/12 2004ء	قیمت 7 روپے
-------	----------	---	-------------

فَاتَّحَقَّ قَادِمَانِيَّتُكَ كَالْمَنَاسِكِ وَالْإِيكَلِ لَكَ عَقِيدَتُنْمُوْنُ فِي جَنَابِ قِيَمَتِكَ

لہذا جہاز کو ٹھیکہ پر لی گیا۔ اس میں کچھ لوگوں کے ساتھ ساتھ ایک کتا بھی لے گیا۔ اس کتا کو بھی ایک کتا کہتے ہیں۔ اس کتا کو بھی ایک کتا کہتے ہیں۔ اس کتا کو بھی ایک کتا کہتے ہیں۔

[illegible]

اوپر اخبار میں مولوی چنیوٹی کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ چنیوٹی کے بارے میں ایک بزرگ نے پیشن گوئی کی تھی کہ چنیوٹی کو قاتلانہ حملے میں موت نہیں آئے گی بلکہ طبعی موت مرے گا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ایک طرف مفتی محمد (دیوبندی) کہہ رہے ہیں کہ چٹھھی ہوئی بات اللہ تعالیٰ کے سوا جو بتائے وہ گمراہ ہے اب چھیوٹی کے بزرگ استاد کے بارے میں کیا خیال ہے اور ساتھ ہی اپنے اخبار کے بارے میں جس کے اندر آپ نے غیر اللہ کو علم غیب جاننے والا لکھا ہے اور ساتھ ہی لکھا ہے کہ بزرگ استاد کی پوشن گوئی سچ ثابت ہوئی۔



# عوام 3



# انصاف



# 2 انا بیکار 4 مزدور

ملو ناظم طارق جھنگ میں  
پیر خاک ملک کے کئی شہر  
میں ہر تال اور مظاہرے



# عوام 3



## انصاف



## 2 انا اب گائیں 4 مزارا

مولانا اعظم طارق جھنگ میں  
بے خبر خاک ملک کے کئی شہر  
میں ہر سال اور مظاہرے

صفحے پر دو اخبارات کی تصویریں موجود ہیں جس میں دیوبندی مولوی اعظم طارق کے قتل پر احتجاج کرتے ہوئے املاک، امام بارگاہوں اور مزارات کو نذر آتش کر رہے ہیں تصویر میں یہ بات واضح ہے کہ سارے دیوبندی مدارس کے لڑکے یہ کام کر رہے ہیں ان تصاویر کو دیکھ کر آپ خود فیصلہ کریں کہ کیا یہ لوگ اسلام اور ملک پاکستان کے ہمدرد ہو سکتے ہیں جن لوگوں کے ہاتھوں ملک کی املاک، عبادت گاہیں اور مقدس مقامات محفوظ نہ ہوں ان کے ہاتھوں مسلمان کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ افسوس کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ناموس کی حفاظت کے نعرے کے پیچھے کتنا گھناؤنا چہرہ چھپا ہوا ہے۔



جلد نمبر ۲۳ شمارہ ۲۶ تا ۲۷ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ مطابق ۲۳ تا ۲۹ مئی ۲۰۰۲ء

مشرکین کو نکال دو

[illegible][illegible][illegible]

مَنَّا وَلَوْ تَوَيْ حَمَلَهُ

## الإسعاد عمرياني

[illegible]

وہاں پہنچ کر اس نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ اس نے اس گھر کے اندر داخل ہوا تو وہاں ایک بڑا سا کمرہ تھا جس کے وسط میں ایک بڑا سا میز تھا جس پر ایک بڑا سا گلاس تھا جس میں ایک لکڑی کی تختی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ اس نے اس گلاس کے اندر داخل ہوا تو وہاں ایک بڑا سا کمرہ تھا جس کے وسط میں ایک بڑا سا میز تھا جس پر ایک بڑا سا گلاس تھا جس میں ایک لکڑی کی تختی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔

۲

مولانا محمد قاسم

چند احیاء سنت

— ۱۰۰ —

[illegible]







# دیوبندی مولوی کا عمل نمبر 1

روزنامہ سنی، لاہور، 17 اگست 2004ء

## سنی 2

### اللہ کے رسول پر کدہ سنی بائبل سے جو ترجمہ کیا اور پھر حلال

کراچی (سنی)۔ اگرچہ اللہ کے رسول (ﷺ) کی زندگی پر کدہ سنی بائبل سے جو ترجمہ کیا اور پھر حلال ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور اسے اپنے رسول کے لئے قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور اسے اپنے رسول کے لئے قبول فرمائے۔



سنی بائبل اللہ تعالیٰ کے رسول (ﷺ) کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے، اسے قبول فرمائے اور اسے اپنے رسول کے لئے قبول فرمائے۔

# دیوبندی مولوی کا عمل نمبر 2

قلم: جناب اذہ سمیانت علی خان

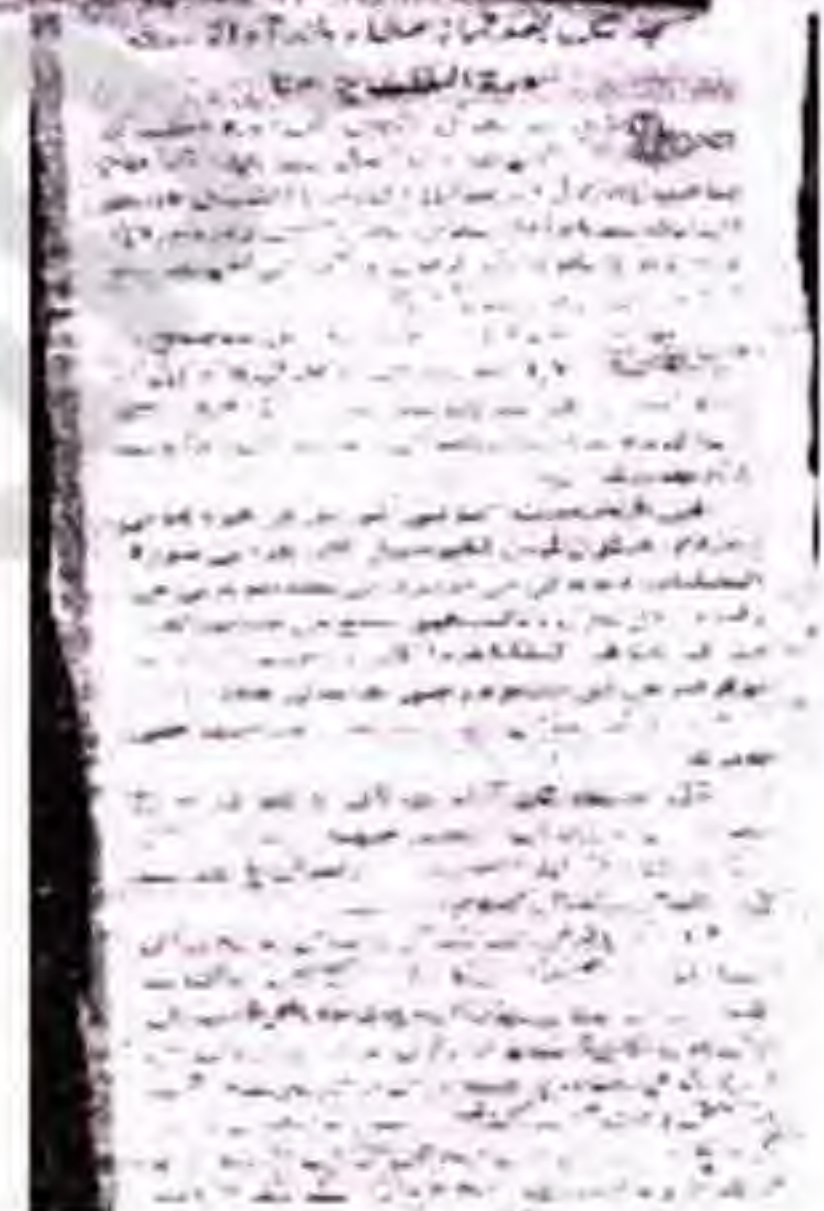


مہاراجا قلم: جناب اذہ سمیانت علی خان

ایک طرف منع کرنا اور دوسری طرف یہ کام کرنا کیا یہ منافقت نہیں ہے؟



کیا یہ بدعت نہیں؟



کیا تسبیح سر کا صلوات اللہ علیہ کے دور میں تھی؟ پھر کیسے جائز ہے۔ ہم سمجھ گئے یہ بدعت کی مشین تم نے خود نے بنائی جہاں چاہتے ہو فتویٰ لگا دیتے ہو۔ کیا یہ بدعت نہیں؟



سرکارِ اعظم ﷺ کے ایام کو بدعت کہنے والے اتنی ساری بدعتیں اپنی حکومت میں ایڈری چمکانے کے لئے منظور کر رہے ہیں کیا یہ بدعت نہیں؟ جب تمہارے نزدیک اللہ تعالیٰ کا ذکر بدعت ہے تو پھر یہ کیسے جائز ہو گیا۔



# وصال کے بعد اسٹنٹ کے چہرے



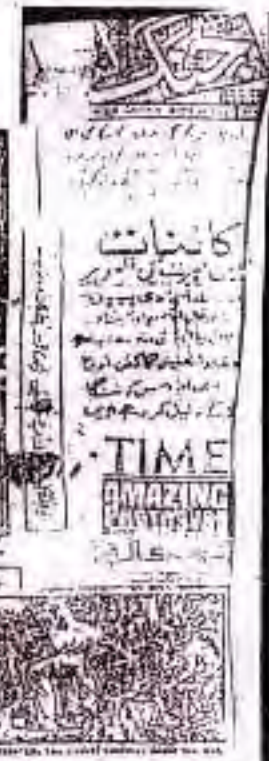
یہ تصویر سنی عالم مولانا شاہ احمد نورانی کے وصال کے بعد لی گئی ہے اتنا پرسکون چہرہ کیا ثابت کر رہا ہے یہی ثابت کر رہا ہے کہ ہمارا مسلک حق ہے۔

## مرنے کے بعد خمینی کا حال



**And these fans loved him, folks!**

یہ تصویر سنی عالم مولانا شاہ احمد نورانی کے وصال کے بعد لی گئی ہے اتنا پرسکون چہرہ کیا ثابت کر رہا ہے یہی ثابت کر رہا ہے کہ ہمارا مسلک حق ہے۔



شیعہ رہنما خمینی کو مرنے کے بعد لوگ اسکے کفن کو نوچ رہے ہیں اور اس کو برہنہ کر دیا ہے گستاخ صحابہ کا عبرتناک انجام یہی ہونا چاہئے۔



دیوبندی مولویوں کو انعام دینا چاہئے۔



یہ تصویر اُمت اخبار کی ہے لکھا ہے کہ کسی نامعلوم شخص نے دیوبندی مولوی ندوی اور شبیر عثمانی کے مزارات کی تھوڑ پھوڑ کی۔ تھوڑ پھوڑ کرنے والے کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ دیوبندیوں کے نزدیک مزارات تعمیر کروانا بدعت ہے پھر مولوی ندوی اور شبیر عثمانی کے مزارات بنے ہوئے تھے تبھی تو توڑے گئے اگر نہ ہوتے تو کیسے توڑتے معلوم ہوا کہ آج تمھاری بدعت کا بھانڈہ پھوٹ گیا۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ تم نے اس شخص کو پولیس کے حوالے کیوں کر دیا تمھیں تو چاہئے کہ اس شخص کو انعام دینا چاہئے کیونکہ اس نے تمھاری بدعت کا خاتمہ کر دیا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اہلبیت کے مزارات کو شبید کر نیوالی نجدی سعودی حکومت کو تم شہابی دیتے ہو پھر تو تمھیں اس شخص کو بھی شہابی اور انعام دینا چاہئے ہماری بات پر غور کرنا۔



## اکابر دیوبند کی قبروں پر تختیاں نصب



یہ تصویر مولوی قاسم نانوتوی کی ہے دوسری تصویر پلہند ییل کے پیشو ۱ مولوی محمود الحسن کی ہے دونوں قبروں پر تختیاں ہیں

بڑی تختی والی تصویر مولوی قاسم نانوتوی کی ہے دوسری تصویر پلہند ییل کے پیشو ۱ مولوی محمود الحسن کی ہے دونوں قبروں پر تختیاں ہیں مسلمانوں کی قبروں پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنے اکابر کی قبروں کو کیوں مسما نہیں کرتے؟



مولوی اسرار احمد نے جہاد کا انکار کیا

DAILY  
NAWA-I-WAQT  
KARACHI

روزنامہ

ایڈیٹر مظہر محمد کراچی

معاونی مظہر محمد

نوائے وقت

کراچی لاہور راولپنڈی اسلام آباد اور ملتان سے ہر ایک وقت شائع ہوتا ہے

شمارہ  
282

تعداد  
24

صفحات  
14

بیمراٹ 18 جمادی الثانی 1425ھ 5 اگست 2004ء 22 سدان 2061 پ  
فون: 111-222-007-UAN 5843720-26 قیمت 7 روپے

جلد  
25

حکومت عوام اسلامی نظام کے نفاذ کی جدوجہد شروع کریں

استعماری قوتیں گریٹر اسرائیل اور تقریر مسیحی کے قیام کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں

کشمیر میں جو کچھ ہو رہا ہے جدوجہد نہیں بلکہ آزادی کا جہاد ہے۔ گیسٹ اور پروگرام میں خطاب  
پیشاور (پیر روز پورٹ) انجمن خدام القرآن صوبہ سرحد اسرائیل اور تقریر مسیحی کے قیام کے ایجنڈے پر عمل  
کے سربراہ اعلیٰ، بانی عظیم اسلامی اور معروف دینی رہنما ہیں جبکہ دوسری طرف پاکستان جس مقصد کے لئے بنا  
سارا اکثر اسرار احمد نے کہا ہے کہ استعماری قوتیں گریٹر  
باقی صفحہ 6 پیر 1

دیوبندی مولوی اسرار احمد نے کشمیر کے جہاد کا انکار کیا اوپر سے زخم پر نمک چھڑکنے کے لئے کہا کہ البتہ کشمیر میں لوگ جدوجہد آزادی کر رہے ہیں شاید مولوی اسرار نے رسول ﷺ کا یہ فرمان نہیں پڑھا کہ اسلامی ملک کی حفاظت کے جان دینا بھی شہادت ہے۔



اسلامی صحافت کا اعجاز  
 نشر و اشاعت  
 کاپی  
 PH. FAX  
 021-6683301 021-6523814  
 جلد 9 شمارہ 2 23/17 ذیقعدہ 1425ھ بمطابق یکم تا 7 جنوری 2005ء  
 قیمت 7 روپے

حضرت علیؑ کو خلا کا شوق

اس مضمون میں اہلسنت پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور محبوب ﷺ کو آپس میں ایک دوسرے کا عاشق و معشوق کہتے ہیں اس کے برعکس سامنے والے مضمون میں انہوں نے خود بندہ اور خدا کو آپس میں عاشق و معشوق

کا وہاں رکھ لیا کہ اسی سے مجھ کو تسلی رہے گی۔ جیسے بھڑک رہا  
علیہ السلام کو یوسف علیہ السلام کے گم ہونے سے تسلی ہو گئی  
تھی، اسی لیے جہاں یہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا  
سایہ جس جگہ تھا، جو کہ ایک من گھڑت بات ہے۔ یہ آپ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریک نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی شان میں  
سب سے اوہی ہے۔ نیز حضرت رسالت پتام صلی اللہ علیہ وسلم کی  
شان میں بھی ایسے اشعار سننا اور پڑھنا کتنا ہے اتنا ہے  
احقر اس ضروری ہے۔ بعض دین داروں کو بھی خیال ہونا ہے  
کہ اشعارِ نعتیہ خواہ ان کا مضمون شریعت پر مشتمل ہو یا نہ ہو  
نہ انہوں نے ذوق شوق سے پڑھتے ہیں۔ بعض نعتیہ اشعار  
ایسے ہیں کہ ان میں دیگر حضراتِ انبیاء علیہم السلام کی بے  
ادنی ہوتی ہے۔

الحاصل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا معشوق کہنا  
محنت ہے اور یہی ہے۔ کیونکہ عشق آدمی کا خاصہ ہے جس لیے  
کہ عشق نام ہے، جس کے ایک خاص اثر قبول کرنے کا انداز

۱۔ تم کوئی عاشق قرار دے لیتے ہیں۔ حالانکہ ان  
 کو اس بات کا شعور نہیں کہ عشق کا خاصہ یہ ہے کہ وہ عاشق کو  
 اپنے پریشان، مضطرب اور رنجیت ہے کہ معشوق کے بغیر اسے  
 کسی لمحے صحت و سکون نہیں ہوتا ہے۔ اسی عشق قوتوں اور  
 طاقتوں کے تحت غلبہ یہ ہے کہ ہمیں بے باور۔ انا  
 و غلبہ اب کو بھی نمودار اللہ اللہ کے تعالیٰ کے سامنے۔ ان  
 چنانچہ یہ شاعر لکھتا ہے

پے تھکنی تو عمر صورت ہی ایمن یوسف  
 عمر کو جو بھیجھا تھیں سے اسایہ دکھ لیا قد کا  
 صاحب یہ ہے کہ نہ تھکانے عمر صلی اللہ علیہ وسلم کو  
 دینے کی بھیج دیا اور پھر وہ معشوق تھے اور عاشق کو بدوں  
 معشوق کے قرار رکھیں جو کا اس لیے قتل کے واسطے سایہ ان



# خود ان کا عمل ملاحظہ ہو!

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے، نماز و روزہ و عبادات بدنیہ جبکہ زکوٰۃ صدقات مالی عبادات ہیں اور حج مالی عبادت بھی ہے اور جانی بھی، اس میں جس طرح بھی شرعی مناسک ہیں اور مشقت بھی انسانی پڑتی ہے اس سے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج ہر آدمی کا ہر سال ہر جنت میں ہے۔ (بخاری و مسلم)

صوت اور اس کے بعد کے احوال کا مظاہرہ:

حج میں جن چیزوں کا مظاہرہ بہت واضح ہوتا ہے ان میں سے ایک یہ کہ اس میں موت کے اور موت کے بعد کے احوال کا ایک نمونہ سامنے آتا ہے۔ سب کوئی سلطان حج کے لیے گھر سے چلتا ہے تو گویا اسے عالم کا سب سے بڑا ججوں میں دلی دنگ ہوا تھا وہ سب چھوٹے تھے، دوستوں کی مجلسیں ختم ہوئیں جن سے افسس تھی وہ جدا ہو گئے۔ انسان غور کرے کہ آج یہ چیزیں عارضی طور پر چھوٹ رہی ہیں۔ ایک دن وہ آئے گا کہ مستقل چھوٹ جائیں گی، سواروں پر سوار ہونے، عزیز و اقارب رخصت کر رہے ہیں اپنے اپنے تعلق کی پتھر ہر شخص کچھ دور تک ساتھ چلتا ہے بالآخر سب سے زیادہ عزیز ترین جو دوست ہوتے ہیں وہ بھی بریل، بکری جہاز یا ہوائی جہاز پر سوار کیا کر رہے ہیں ہو جاتے ہیں، یہ پتھر اس وقت بھی پیش آئے گا کہ جب اسباب و احباب جنازہ کے ساتھ چلیں گے اور پلا خرمین کے سب سے واپس ہو جائیں گے۔ وادی روانہ ہوگی اب کوئی چیز کام آئے والی نہیں جو مال حاشی صاحب کے ساتھ لیا ہے وہی کام دے گا جیسا کہ قبر میں دلی احوال ساتھ دیں گے اور آرام پہنچنے کا ذریعہ نہیں گئے ہو پہلے سے ساتھ لیے تھے پھر دوسرے ملک میں داخل ہونے کے لیے مسلمان کی تفتیش پاسپورٹ اور ویزے کی پیچیدگی کا مرحلہ سامنے آتا ہے اس میں بھی مہرت ہے کیونکہ یہ قبر کے مال و جواب کا ایک نمونہ ہے۔

جب میت پر پہنچے تو غسل کر کے دو سفید چادریں پہن سنے، جب تک حج کا مسافر ان چادریں میں رہے گا ہر وقت اس کے سامنے کھڑی کی یاد تازہ ہوتی ہے۔ چادریں پہن کر بلند آواز سے بلیک، اٹھم، لیگ (نہ سہر) اعلان اسے ہر سال حاضر ہوں کی صدا لگائی شان کر دی جو کہ بار بار قیامت کے دن کی حاضری کی یاد تازہ کرتا ہے۔

عرفات کا میدان، میدانِ حشر کا ایک نمونہ ہے۔ اس وقت میدان میں کھڑے ہیں، سخت دھوپ ہے اور عظیم اجتماع میں کھڑے ہیں، مغفرت کی امید ہے اور گناہوں کا خوف ہے۔ اللہ جل شانہ کے عالم ارواح میں جب ذریعہ آدم سے آہستہ ہو گیا کہ "کا عہد لیا تھا اور سب نے مل کر سہی" کہ اگر جواب دیا تھا کہ عرفات میں وہ عہد

بھی تازہ ہو جاتا ہے عرفات، یعنی اور سزا و قصص کی طرح طرح کے لوگ مختلف زبانیں ہزاروں آدمیوں کی بے چینی، حیرانی اور پریشانی کا عالم ہے سب امور قیامت کے دن کے منظر وادارہ ہوتے ہیں۔

عشق و محبت کا مظاہرہ:

"میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں" کی رٹ لگاتے ہوئے بیت اللہ کی طرف روانہ ہیں یہ سب عاشق شریک ہے۔ اس حال میں وہ "مشرکین" داخل ہوئے اب حجر اسود کا اشتعال کیا گویا اسے مالک حقیقی جل مجدہ سے مصافحہ کر لیا، اس کے بعد طواف شروع کر دیا محبوب کے درود چار سے چار لگا کر عشاق کی خاص شان ہے۔ محبوب کا ذکر کرتے ہوئے

## حج مبارک



امداد اللہ، جامعہ الرشید

عشق و محبت کے مظاہرے کا پہلا حج میں بہت زیادہ نمایاں ہے۔ سفر کی ابتدا اس سے ہے۔ سب تعلقات ختم کر کے محبوب حقیقی کے گھر کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں، جب محبوب حقیقی کے گھر کے قریب پہنچ جاتے ہیں (ملاقات سے گزرنے لگتے ہیں) تو اچھی طرح غسل کر کے صاف شہیت ہو کر خوشبو لگا کر کھڑے ہوئے کپڑے اتار کر ان کی روپیہ دریں پہن لیتے ہیں۔ احرام باندھنے کے بعد خوشبو لگاتا، مکئی چلا کر محسوس ہو جاتا ہے، زریب و زینت ختم ہو جاتی ہے، عاشق زور مستند و زور محرم سے بال پناگندہ حال

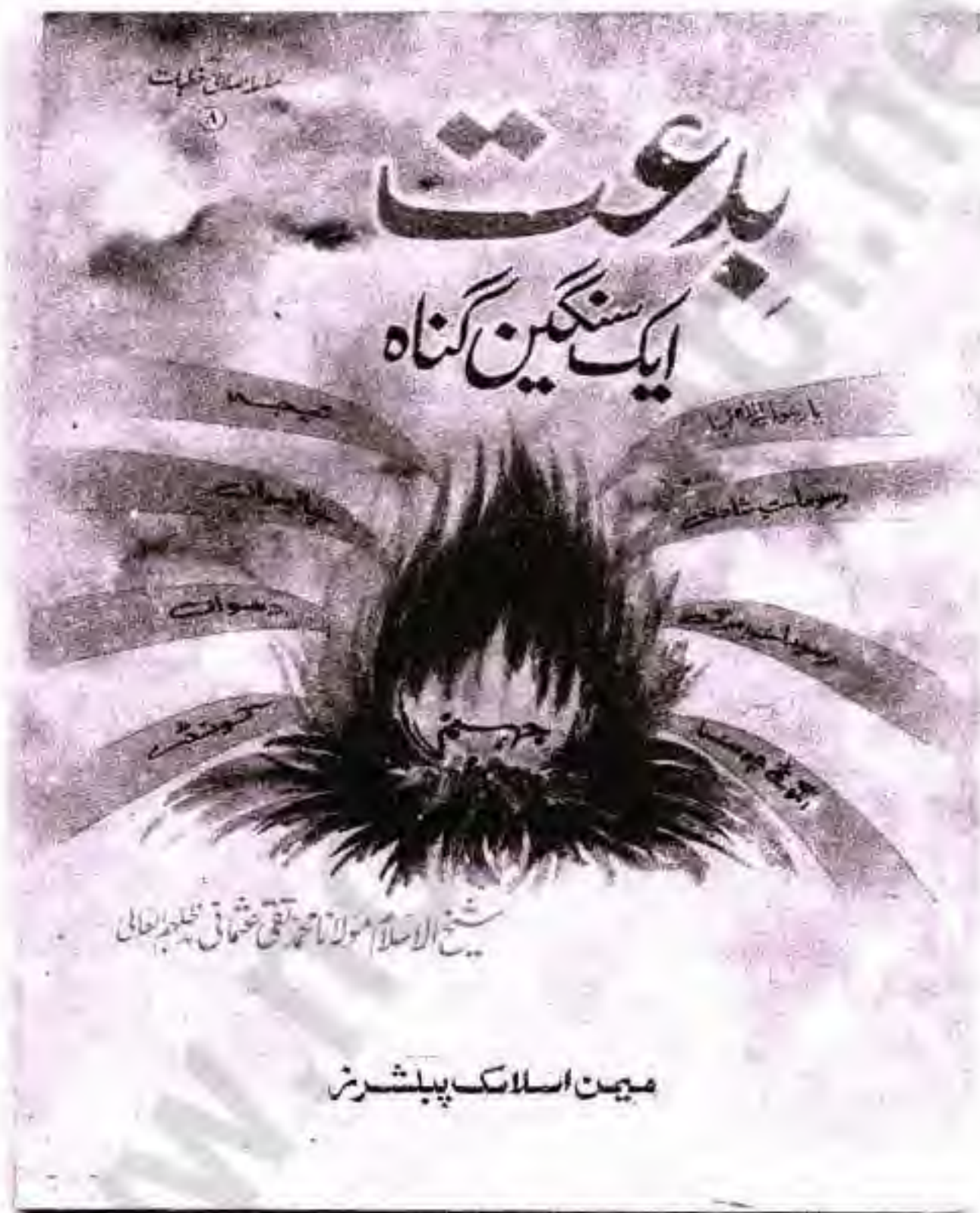
مغفرت کی امید باندھے ہوئے دنیا و آخرت کی خیر طلب کرتے ہوئے پھر لگا رہے ہیں، کعبہ شریف کے دروازہ اور حجر اسود کے درمیان جو جگہ ہے اسے "مشرکہ" کہتے ہیں اس سے بھی چمکتے ہیں، حسد اس پر کھینکتے ہیں، گڑ بڑا کر اور تل ہلا کر دغا مانتے ہیں کعبہ کے پردوں کو کچل کر بھی دغا کرتے ہیں اس میں سوال ہے اور اگھار دھڑکی بھی ہے۔

قریبا نیوں کا مظاہرہ:

طواف قدم یا طواف زیارت کے بعد مفاہروہ کی سہی



آپ نے دونوں مضامین میں دیکھ لیا کہ جہاں سرکارِ عظیم ﷺ سے محبت کی بات آتی ہے تو عاشق و معشوق جیسے الفاظ لکھتے ہیں اور دوسری طرف حجاج کو خود انہوں نے عاشقانہ وار، دیوانہ وار عشق و مستی کے عالم میں لکھا ہے مطلب صاف واضح ہو گیا کہ اگر کوئی چیز بدعت اور حرام ہے تو صرف نبی ﷺ کی شان کو بیان کرنے میں ہے اگر اپنا مولوی عام بندوں کی طرف یہ منسوب کرے تو اسے عین اسلام اور خدا تعالیٰ سے محبت لکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے واسطے بغض و عداوت کی پٹی اپنے دلوں سے ہٹا دو۔



یہ تقی عثمانی کی کتاب کا ٹائٹل ہے اس میں اس نے مذہبی اسلامی رسومات کے ارد گرد جہنم کے شعلے بلند کئے ہوئے ہیں سب سے جاہلانہ اور احمقانہ بات یہ ہے کہ یا رسول اللہ ﷺ کہنا اس پر بھی شعلہ بلند کیے ہوئے ہیں شاید ان کو یا رسول اللہ ﷺ کہنے سے اتنی نفرت ہے کہ اس کے نیچے آگ کے شعلے لگائے ہوئے ہیں شاید یہ لوگ یہ بات بھول گئے کہ جہاں یا رسول اللہ ﷺ لکھا ہے اس جملے میں اللہ تعالیٰ کا نام بھی لکھا ہے لہذا یہ لوگ رسول ﷺ کی عداوت میں اللہ تعالیٰ کا نام بھی نکالنا بھول گئے کیا ایسے لوگ مسلمان کہلانے کے حقدار ہیں حکومت ان پر مقدمہ کرے کیونکہ یہ کافروں کا فعل ہے۔

خدا جب دین لیتا ہے تو عقلیں چھین لیتا ہے



نام نہاد مولوی کے افعال!



جس لیل کے قاتل کا نام ہے، وہ قاتل نہیں، احمد اسلم میں ماروے کی دہریہ نے ملاقاتی قاتل اور دہریہ سے گفتگو کر رہے ہیں



Daily UMMAT Karachi.

کراچی

روزنامہ

۳

اسے بی بی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

قیمت ۵ روپے

جمعرات ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۲۲ھ ۹ اکتوبر ۲۰۰۳ء

جلد ۸: شمارہ ۵۵



جمہور مجلس عمل کے نائب صدر قاضی حسین احمد سے گینڈین ہائی کوشن ملاقات کر رہا ہیں

اوپر دی ہوئی تصویروں میں دیوبندی تنظیم جماعت اسلامی کے مولوی صاحب قاضی حسین احمد غیر مسلم بے پردہ اور انگریزی لباس میں ملبوس غورت سے ہنس ہنس کر بات چیت کر رہے ہیں اور اسکا ادب اتنا کر رہے ہیں کہ سینے پر ہاتھ رکھ کر محبت کیساتھ باتیں کر رہے ہیں یوں لگتا ہے جیسے ان کی بہت پرانی دوستی تھی۔

کتنے افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ اپنے جلسوں میں یہ کہتے ہیں کہ غیر محرم کو دیکھنا گناہ ہے آج وہی لوگ کیسی حرکت کر رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کی کوشش کہ ہم صدر یا وزیراعظم بن جائیں پوری نہیں ہوتی۔



دیوبندی مولویوں کا عمل!

روزنامہ **جنگ سرگرمی**

بانی: میر ظہیر الرحمن

جلد 68 اتوار 17 ربیع الثانی 1425ھ 6 جون 2004ء نمبر 154



جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد جامعہ نورانی ٹاؤن میں، انٹر عبد الرزاق اسکندر نے مفتی شامزئی کی شہادت پر تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں اس موقع پر علامہ حسن ترائی، معراج الہدیٰ اور دیگر بھی موجود ہیں (جنگ فونو)

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ **امامت** کراچی

جلد 1 نمبر 1000



جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد جامعہ نورانی ٹاؤن میں، انٹر عبد الرزاق اسکندر نے مفتی شامزئی کی شہادت پر تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں



# الطفا

روزنامہ کراچی

جمعرات 6 رمضان المبارک 1425ھ 21 اکتوبر 2004ء قیمت 3 روپے

صفحہ 6 فون 8-5800051 فیکس 5800050/5800051 ای میل cenpub@cyber.netpk شمارہ 176



توطئہ میں قاضی مسکن احمد اپنے بڑے بھائی کی نماز جنازہ کے بعد دعا معفرت کر رہے ہیں۔ شیخ رشید بھی سواہر ہیں

اوپر دی ہوئی تینوں تصویروں میں دیوبندی مولوی تعزیت کے وقت ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہے ہیں حالانکہ یہ بندہ یوں کے نزدیک تعزیت کے لئے اور نماز جنازہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا بدعت ہے ہم یہ یو چھنا چاہتے ہیں کہ اب یہ سب کچھ کیسے جائز ہو گیا اور وہ بھی دیوبندیوں کے مرکز جامعہ بنوری ٹاؤن میں جہاں اگر کسی مسلمان کا جنازہ آجائے اور وہ نماز جنازہ کے بعد دعا کروادیں تو مولوی شور مچاتے ہوئے ہاتھ میں رومال لئے یوں آتا ہے جیسے کسی نے گھر کر دیا ہو (معاذ اللہ عزوجل)۔  
آج اپنے فتوے اپنے مرکز پر لگا کر یہ ثابت کرو کہ ہم خود بھی بدعتی ہیں۔



عبادت پر ایٹم بم کو فوقیت!

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ

کراچی

روزنامہ

اسے بی بی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

قیمت ۶ روپے

اتوار ۲۱ جمادی الثانی ۱۴۲۵ھ ۱۸ اگست ۲۰۰۴ء

جلد ۸: شمارہ ۳۵۲

نماز-روزہ-حج-زکوٰۃ سے زیادہ ایٹم بم اہم ہے۔ مولانا سمیع الحق

قلمی اختراعات کی آج کی اہمیت نہیں۔ مغربی پروپیگنڈا کے قور کیا جائے۔ خطاب۔ سطریت خواجہ شاہد یحیٰ۔ ڈاکٹر شاہد

مدارس کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے۔ امن و امان اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ۔ مولانا سمیع الحق کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب

سے ان تمام دینی امور سے زیادہ اسلام کے چھٹک کی جدیت کی سبب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ نماز، روزہ، حج و زکوٰۃ، عشرتوں سے زیادہ اہمیت ایٹم بم کی ہے، اللہ تعالیٰ

مولا نا سمیع الحق

انہوں نے یہ بات کہنے کے روز اپنے انکراؤج کے بھوکے پرانی کتاب "مستقبل دہشت گردی اور عالم اسلام" کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کی، اس موقع پر وزیر اعلیٰ سندھ حاجی بابا غلام رحیم، ڈاکٹر شاہد مسعود، رکن قومی اسمبلی حاجی آصف علی، ونگلار حسن ترابی، مولانا زرونی خان، محمود شام سمیت دیگر مقررین نے بھی اظہارِ تحسین کیا، مولانا سمیع الحق نے اپنے خطاب میں طرح پر کہا کہ اسلام کی بنیاد پر تصور دنیا کے سامنے لائی جا رہی ہے، مغرب اسلام اور مسلمانوں کو جہنم کر رہا ہے آج اسلام قرآن و احادیث پر مبنی اور عذاب کو دہشت گردی کی علامت بنا کر پیش کیا جا رہا ہے، قلمی مسائل اسلام ہیں، اس ضرورت ہے کہ دہشت گردی، اسلام میں لادین، مادیوں اور دینی تعلیم جیسے موضوعات پر عمل کرنا ہو، جیسے اتحاد و اتحادت اور قوم کو بیکار کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے، مولانا سمیع الحق نے کہا کہ ہمیں اپنے مینہ پاکی ضرورت ہے کہ جو مغرب کے پروپیگنڈا کے کاٹ کر منہ پر رکھنا ہو، دینی امور سندھ سے کہا کہ حکومت سندھ کے ساتھ تعاون جاری رکھے گی، تاہم دینی امور کو تعلیمات کے ساتھ ساتھ دینی امور کی سبب ہر دین پر ایسی توجہ دینی جائے کہ دنیا کا مذاقہ کیا جائے، دینی قومی اسمبلی مولانا صاحب الحق نے کہا کہ مولانا نے اپنے اظہار پر سکے ذریعہ عالم اسلام کی صحیح تصور پر مغرب کے سامنے پیش کی ہے، جو بڑی خدمت ہے، مولانا زرونی خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا

اوپر دیے ہوئے اخبار میں دیوبندی مولوی سمیع الحق کا یہ بیان واضح نظر آ رہا ہے کہ اس نے نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ سے زیادہ ایٹم بم کو اہم قرار دیا، فرائض اور اللہ تعالیٰ کی عبادت سے زیادہ ایٹم بم کو فوقیت دینا جہالت اور گمراہی نہیں؟ اب ہم سمیع الحق صاحب سے کہتے ہیں کہ اب آپ اپنے اکھوڑہ خٹک دارالعلوم حقانیہ میں بچوں کو ایٹم بم بنانے کی ترکیب اور ایٹمی مواد بنانا سکھاؤ۔ دارالعلوم سے دینی تعلیمات سکھانے کا لیبل بٹا دو کیونکہ اب آپ کے نزدیک نماز، روزہ اور حج سے زیادہ ایٹم بم ہے۔



ہاتھی کے دانت!



کراچی جماعت اسلامی کراچی کے امیر معراج الہدیٰ متحدہ کے کمرہ نما فاروق ستار کو اجتماع کا دعوت نامہ پہنچا رہے ہیں

اوپر یہ والی تصویر میں دیوبندی تنظیم جماعت اسلامی کراچی کا امیر فاروق ستار کو خود ان کے پاس جا کر مسکراتے ہوئے دعوت نامہ دے رہا ہے۔ بقول جماعت اسلامی کے متحدہ قومی مومنٹ لسانی اور دہشت گرد تنظیم ہے پھر ان کو اپنے جلسے میں بلوا ایا جا رہا ہے۔

سے کہتے ہیں ہاتھی کے دانت کھانے کے اور۔ دکھانے کے اور۔



## قاتل گرفتار نہ ہوئے تو حالات کی ذمہ دار حکومت ہوگی۔ علی شیر حیدری

کالعدم ملت اسلامیہ نے سانحہ ملتان کے ذمہ داروں کی گرفتاری کیلئے جھوٹک کالٹی ٹیم دے دیا

کراچی میں ہڑتال کی اپیل ناکام۔ کاروباری اور تجارتی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں

ملت اسلامیہ کے مرکزی رہنما علامہ علی شیر حیدری نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ پُر امن احتجاج کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ اس سلسلے میں ہماری حکومت سے بات ہوتی ہے، ہم نے حکومت پر سابقہ صفحہ 7، کالم 5، سہ

کراچی (نمائندہ امت) ملت اسلامیہ کی قیادت نے سانحہ ملتان کے ذمہ داروں کی گرفتاری کے لئے حکومت کو 7 یوم کا الٹی ٹیم دیا ہے جبکہ جسے کے روز ملت اسلامیہ کی کراچی میں ہڑتال کی اپیل ناکام ہوگئی۔ امت سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کالعدم



مولانا اعظم طارق کی پہلی برسی کے موقع پر مدارس کے طلبہ ان کے پوسٹر خرید رہے ہیں

صفحہ ۱ پر دی ہوئی تصویر میں دیوبندی مدارس کے طلبہ دیوبندی مولوی اعظم طارق کی برسی منانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ یہی وہ اعظم طارق ہے جس نے اپنی زندگی میں وصیت کی تھی کہ میرا سوئم نہ کیا جائے۔ ہمارا ان سے یہ سوال ہے کہ جب تمہارے نزدیک سوئم، چہلم اور برسی منانا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی کی برسی کیوں منائی جا رہی ہے اب تمہارے بدعت کے فتوے کہاں گئے؟





اس بابی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

قیمت ۶ روپے

اتوار ۱۱ رجب الاول ۱۴۲۵ھ ۲ مئی ۲۰۰۴ء

جلد ۸: شمارہ ۲۵۵

عالمی محفل حسن قرأت آج جامعہ بنوریہ سائت  
میں ہوئی۔ عالمی شہرت یافتہ قراء کراچی پہنچ گئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ بنوریہ (عالمی) کے تحت آج  
ہونے والی بین الاقوامی محفل حسن قرأت میں شرکت کیلئے مصر  
اظرویشیا سمیت دیگر ممالک سے عالمی شہرت یافتہ قراء حضرات  
گزشتہ رات کراچی پہنچ گئے ہوائی اڈے پر جامعہ بنوریہ کے مہتمم شیخ  
الحدیث مولانا مفتی محمد نعیم، ناظم تعلیمات مولانا عبدالحمید اور دیگر علم  
مبارکین نے استقبال کیا۔ صبح ۹ بجے ۲۵۵ نمبر

### عالمی محفل قرأت

کرام نے معزز مہمانوں کا پر جوش استقبال کیا قراء حضرات کو  
ایئرپورٹ سے جاپس کی فیل میں جامعہ بنوریہ لایا گیا پاکستان  
آئے والے قراء حضرات میں مصر سے شیخ عبدالفتاح الطاروطی،  
حاج رمضان البندادی، شیخ محمد اسماعیل اللطادی اور دیگر شامل ہیں  
اپنے پر تپاک استقبال پر قیوں نے جامعہ بنوریہ کی انتظامیہ کا  
شکریہ ادا کیا۔ محفل قرأت کا آغاز آج اتوار کو بعد نماز مغرب جامعہ  
بنوریہ سائت میں ہوگا قراء حضرات کراچی کے علاوہ ملک کے دیگر  
حصوں میں بھی محفل قرأت میں شرکت کریں گے۔

منہجے پر دیئے ہوئے اخبار کے تراشے میں جامعہ بنوریہ نے اشتہار دیا ہے کہ عالمی محفل حسن قرأت جامعہ بنوریہ  
میں ہوگا سارے دیوبندی مولوی شرکت کریں گے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ آپ لوگ محفل نعت کو بدعت کہتے ہو پھر یہ محفل قرأت کیسے جائز ہوگئی حالانکہ محفل نعت سرکار ﷺ کے دور  
میں ہوتی تھی۔ بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے کہ منبر پر بیٹھ کر  
میری نعت سناؤ۔

اب آپ لوگ ثابت کریں کہ محفل حسن قرأت کہاں سے ثابت ہے مولویو! اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگا کر اپنے گھروں کو مت  
جلاؤ ورنہ ذلت یونہی تمہارے سروں سے لپٹی رہے گی۔





صفحہ برپا دی ہوئی تصویر دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی کی ہے جو کہ منور حسین سہروردی کے سوئم میں شریک ہو کر دعا کروا رہے ہیں۔ ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ تھانوی صاحب! آپ کے نزدیک تو سوئم جائز ہی نہیں ہے پھر کیوں شرکت کی اور دوسرا سوال یہ ہے کہ آپ کے نزدیک نماز جنازہ کے بعد دعا ناجائز ہے پھر یہاں سوئم کے بعد دعا کیوں کروائی؟

تھانوی صاحب! ہم سمجھ گئے کہ آپ اپنی لیڈری چمکانے کے لئے سوئم میں تشریف لائے ہیں تاکہ اخبار میں تصویر آئے اور پیپلز پارٹی سے تعلقات بھی اچھے ہوں یہ آپ کی سیاسی بدعت ہے جس کا ارتکاب آپ کر رہے ہیں۔



# ریاست

کراچی

## بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

### 7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

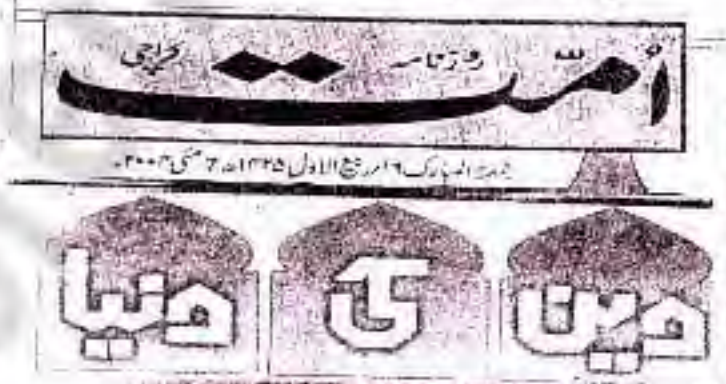
کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمن جالندھری ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان محمد صالح عبدالہادی عبدالقادر برادر نسبی مفتی منزل حسین کا کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمن مولانا محمد ارم

طوفانی مولانا سلیمان بنوری مولانا تنویر الحق تھانوی مولانا نور الہدیٰ مولانا سعید احمد جلال پوری مفتی خالد محمود قاری شیر افضل قاری محمد عثمان مولانا سید حماد اللہ شاہ مولانا عزیز الرحمن رحمانی مولانا محمد شریف ہزاروی مولانا اقبال اللہ قاری فیض اللہ چترالی مولانا شبیر احمد خان قاری عتیق الرحمن قاری محمد ابراہیم جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ ختم نبوت حج گروپ کے اراکین اقرام و روضۃ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط انداز سے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔



دیوبندی مولوی ولی رازی سے پوچھا گیا  
کہ حروف مقطعات کتنے ہیں؟ ←

عام اور سیدھا جواب یہ ہونا چاہئے کہ مجھے  
معلوم نہیں ہے مگر ولی رازی کا جواب بالکل  
احتمانہ اور جاہلانہ ہے اس نے یہ جواب دے  
کر قرآن مجید کے حروف کو فضول قرار دیا۔  
کیا ایسا جواب کوئی مسلمان دے سکتا ہے ایسے  
مولوی سے تو جاہل آدمی اچھے جواب و احترام  
کا پاس تو رکھتے ہیں۔

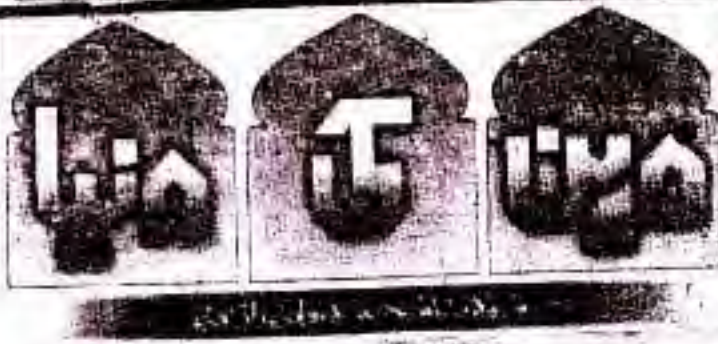
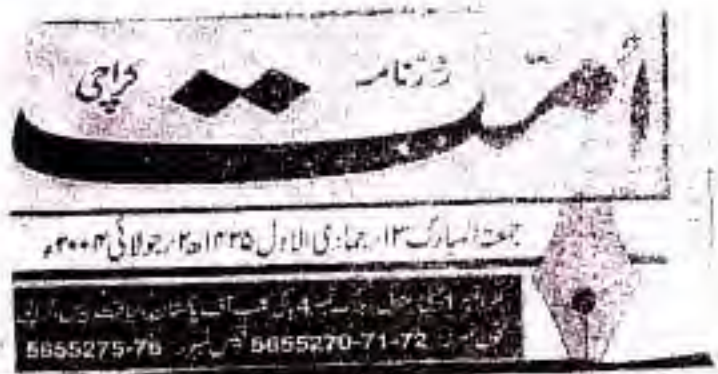


## نماز میں محض کسی نبی کا خیال آجانے سے نماز نہیں ٹوٹتی

س: نماز کے دوران کسی نبی کا یا اولیاء کرام میں سے کسی کا خیال  
آجائے تو نماز درست ہوگی۔ کیا نماز میں اچھے لوگوں یا اچھی چیز کا  
خیال آنے سے نماز ٹوٹ تو نہیں جائے گی۔

(امیر قادوق۔ لیاری۔ کراچی)

ج: نماز کے دوران کسی نبی یا اولیاء کرام کا خیال آجانے سے  
نماز فاسد نہیں ہوتی البتہ کسی نبی یا رسول کا اس طرح خیال کرنا کہ  
وہ کوٹ اور جہدے ہی کیلئے کئے جارہے ہیں یہ شرک ہے اور اس سے  
نماز بھی نہیں ہوگی۔



## حروف مقطعات کتنے ہیں

سوال: حروف مقطعات کتنے ہیں؟ اور قرآن میں کتنی جگہ پر  
استعمال ہوئے ہیں؟ نیز قرآنی آیات کے طفرے و کان یا کھر میں  
لگانا کیسا ہے؟ نیز لوح قرآنی لگانا کیسا ہے؟ (تھیلہ رائے۔ گرین  
ڈون۔ کراچی)

جواب: حروف مقطعات کی تعداد کتنی ہے؟ اس کا جاننا نہ دین  
کیلئے ضروری ہے اور نہ دینا کیلئے۔ جس میں نہ دین کا کوئی فائدہ ہو  
نہ دینا کا ایسی چیز کو فضول کہتے ہیں۔ میں نے آج تک ان حروف کو  
کتنے کی ضرورت محسوس نہیں کی ہے۔ آپ کو اگر شوق ہے تو قرآن  
کریم کھول کر حروف مقطعات والی سورتوں سے ان کو شمار کر لیں۔  
قرآنی آیات کے طفرے وغیرہ لگانا جائز بھی ہے اور اس شخص  
کیلئے باعث برکت بھی جو قرآن کے احکام پر عمل کرتا ہو۔ صرف  
طفرے لگانا کر قرآن کریم کو طاق پر دکھانا نہ سنت نہیں ہے۔



# مرتبہ و زمانہ کراچی

جمعت المبارک ۳ صفر المظفر ۱۳۲۵ھ ۲۶ مارچ ۲۰۰۴ء

## دین کی دنیا

مقالات و محاضرات

محرم میں سبیل لگانا اور حلیم

لگانا اور اسلاف سے ثابت نہیں

محرم الحرام کے مہینوں میں لوگ سبیل لگاتے ہیں۔ حلیم پکاتے ہیں، شربت پکاتے ہیں تو کیا یہ سنت نبویؐ سے ثابت ہے یا صحابہ کرام کے زمانے میں آیا ہوتا تھا یا نہیں پکاتے ہیں اور ان سب چیزیں ان کو محرم الحرام سے حلال؟ (محمد زاہد)

محرم الحرام میں شربت وغیرہ کی سبیل لگانے یا حلیم پکانے میں کیا نیت ہوتی ہے یہ مجھے معلوم نہیں ہے۔ اگر سید بن حسین رضی اللہ عنہما کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے تو عالمی یہ مسئلہ کی نیت سے ہوتا ہوگا اور صدقہ صرف مساکین کا حق ہے۔ لیکن روایات بتاتے ہیں کہ شربت اور حلیم رشتہ داروں اور چاہنے والوں کو تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس لئے شاید یہ صدقہ نہیں ہوتا۔ بہر حال اس روایت کی کوئی اصل و قرآن و سنت میں ہے اور نہ لوگوں کے فعل میں اس کی کوئی مثال موجود ہے۔

دیوبندی مولوی ولی رازی سے محرم میں شربت، سبیلیں لگانا اور حلیم پکانے سے متعلق پوچھا گیا ہے جواب پڑھ کر ایسا لگتا ہے کہ ولی رازی صاحب بالکل بھولے بادشاہ بن گئے ہیں

پوری دنیا جانتی ہے کہ محرم میں شربت اور حلیم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور شہدائے کربلا کے ایصالِ ثواب کے لئے تیار کیا جاتا ہے ولی رازی صاحب کو صدقے کی قسمیں ہی معلوم نہیں ہیں ایک صدقہ واجب ہوتا ہے ایک صدقہ نافلہ ہوتا ہے صدقہ نافلہ جو ایصالِ ثواب کیلئے کرتے ہیں وہ تمام لوگ کھا سکتے ہیں

ولی رازی صاحب! پہلے آپ علم حاصل کر لیں پھر سوالات کے جوابات دیجئے گا۔



روزنامہ "امت" کراچی (5) اتوار 3 اکتوبر 2004ء

گمراہ نہ بنو! فرقی مفسر و نشانِ اسیدؑ کے 7 کارکنان گرفتار

شبِ بَرأت پر قبرستانِ آبیوالے مسلمانوں کو دو درمیں لے کر چاند پر گوہر شاہی کے نورانی کا دیدار کرنے کا مشورہ دے رہے تھے

میں نے یہ سب کچھ دیکھا اور اس طرح تمام کو اور مقلانے والے اس میں سر فر دیکھا  
 کے 7 کارکنوں کو لے کر لڑ گیا اور لڑ کر کشکاش میں سر ہو گیا اور اس  
 والدہ ہمارے جاننے والے اور شفیق والدہ مرشد حسین والدہ بیگم حسین  
 (آئی سبھی 6 نومبر 5)

تجربات کے مطابق ارمان ناپا کرنے کے ایسے ایچ، ایسکول میں  
خاتون نے شب برات کے موقع پر علاقے کے لوگوں کی اذیت پر  
تجاویز کرتے ہوئے پولیس کی جہادی نفری کے حملہ کو دیکھی  
قبرستان دروازہ قبرستان سے فصل، انجمن سرگرمیوں کے دفتر

[illegible]

بقیہ نمبر (5)

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

(تعداد پانچ) اور اب گوہر شاہی امام مسجد کے گروپ میں غیور اور  
 پذیر ہوا رہے ہیں۔ خیران اس حوالے سے اشتعال انگیز لٹریچر اور  
 کتابیں بھی تقسیم کر رہے تھے۔ پولیس نے ہماری تعداد میں  
 اشتعال انگیز لٹریچر کو روکنا بھی اپنے عمل میں آج بھی ہمارا کام ہے  
 لیکن خیران کے خلاف مقدمہ نمبر 196/2004 درج کر رکھا ہے۔

اوپر اخبار کی سرنخی ہے کہ گوہر شاہی کے چیلے اسلام کے خلاف کام کرتے ہوئے گرفتار ہوئے گوہر شاہی کے چیلے چاند پر گوہر شاہی کی تصویر دکھاتے ہیں۔ امر کی تحقیقی ادارہ ونا سا کا کہنا ہے کہ چاند پر کسی کی تصویر نظر نہیں آئی اگر چاند پر چوہا بھی دکھائی دے تو ہم اس پر تحقیق کرتے ہیں کسی انسان کی تصویر چاند پر آئے یہ نہیں ہو سکتا۔

گوہر شاہی کے چیلے فتنہ خور ہیں حکومت کو چاہئے کہ ان کو روکا جائے ان کے لٹریچر اور پمفلٹ ضبط کئے جائیں۔



The Weekly  
**GHAZWAH**  
Lahore

بیت المقدس فی الجہاد

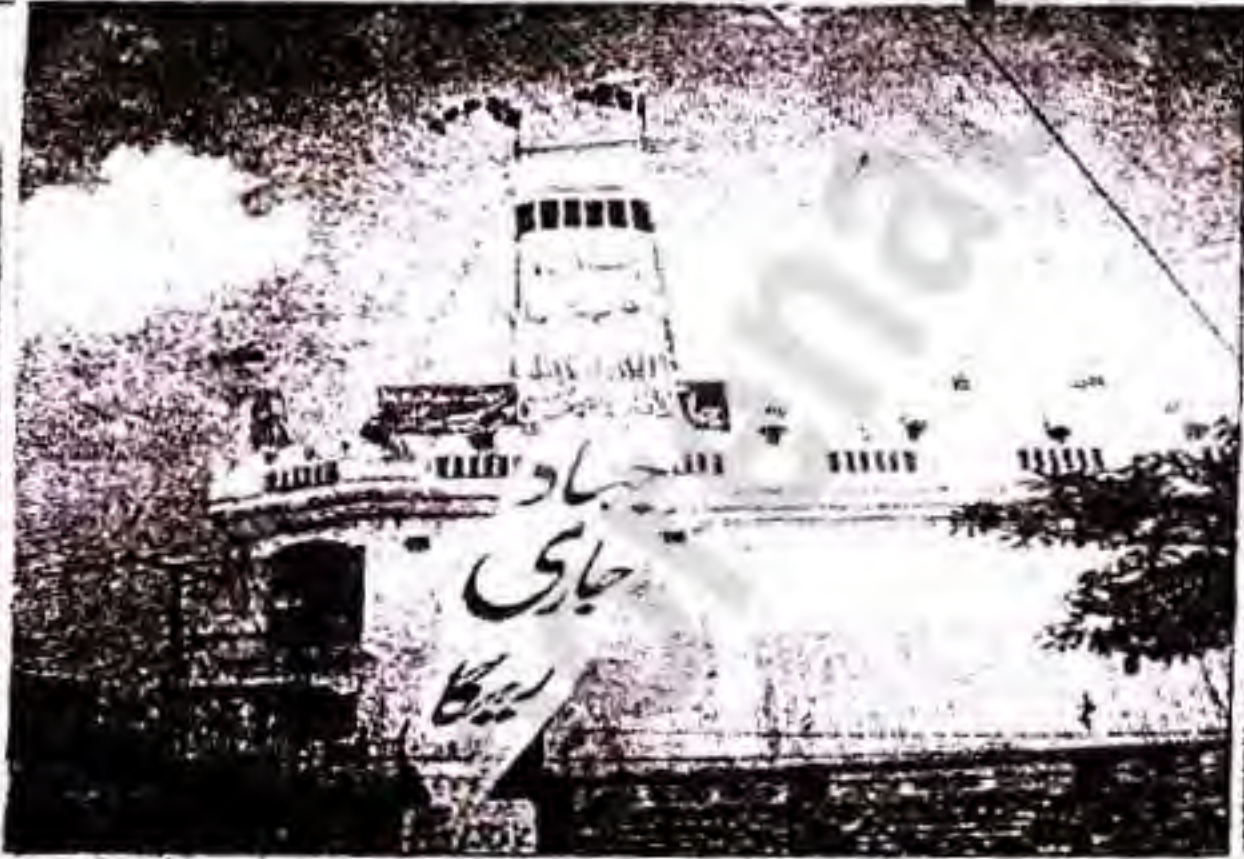
ہفت روزہ

# غزوہ

احمدیہ سیریز

جلد 3 شمارہ 31 953 1425 20 26 اگست 2004ء

جلد 3 شمارہ 31



پاکستانی جہاد کا نشانہ بننے والی مسجد قادسیہ پر لگائی گئی گولہ باری

اوپر دی ہوئی تصویر غیر مقلدین اہلحدیث کے اخبار غزوہ سے لی گئی جسے میں تکمیل پاکستان کانفرنس کے موقع پر مسجد قادسیہ پر لگائے گئے جھنڈے اور بیسز نظر آرہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ تمہارے نزدیک حضور ﷺ کا دن، صحابہ کرام کے ایام اور اولیاء کرام کے ایام منانا بدعت ہے پھر یہ تکمیل پاکستان کانفرنس پاکستان کی آزادی کا جشن کیسے جائز ہو گیا؟

عید میلاد النبی ﷺ کے جھنڈے اور بیسز تمہیں زہر لگتے ہیں مسجد قادسیہ پر اپنے باپ حافظ سعید کے جھنڈے اور بیسز تم نے آویزاں کئے ہیں اس کا ثبوت کیا ہے یہ کس حدیث سے ثابت ہے؟

نام نہاد اہلحدیث بن کر قوم کو دھوکہ مت دو۔ چھوٹے بھائی کی شلووار اور ننھے سر نماز پڑھ کر تم لوگ اپنے آپکو جنتی مت سمجھو ورنہ اوندھے منہ جہنم میں جاؤ گے۔